Machine Translated by Google

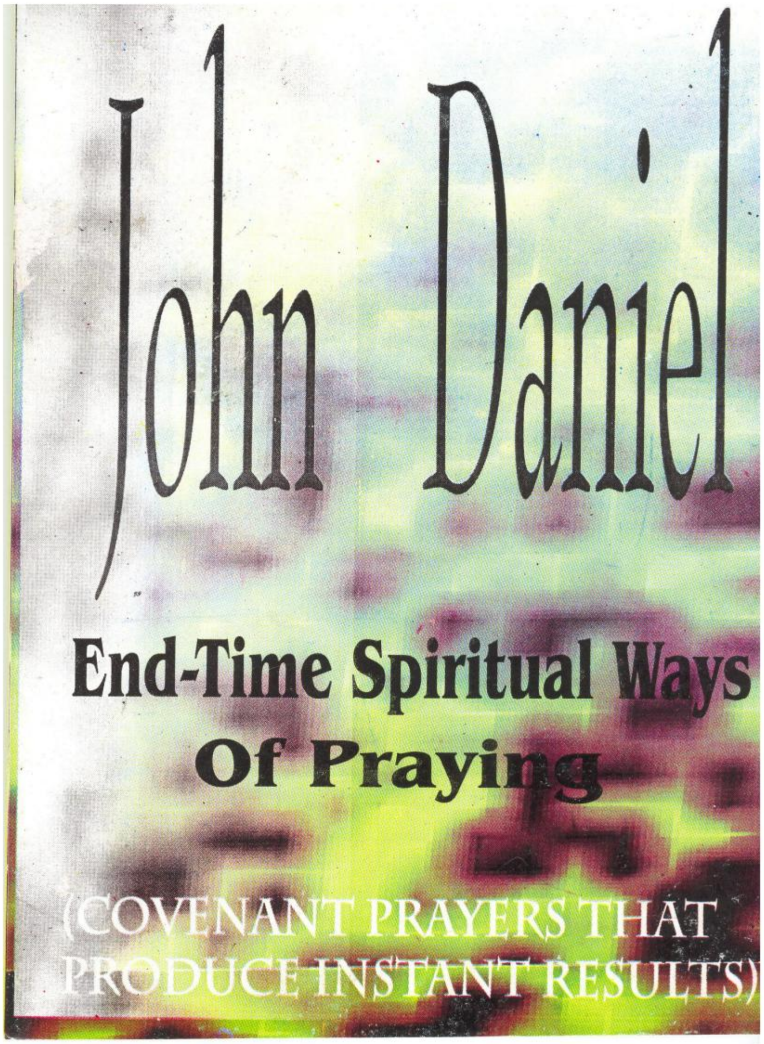

Machine Translated by Google

اختتامی وقت روحانی نماز کے طریقے

(عہد کی دعائیں کہ
فوری نتائج پیدا کریں)

جان ڈینیئل

Machine Translated by Google

وزارت کی طرف سے دیگر کتب

(1جمع کرنا (خدا کا اتھارٹی چینل اور اس کا واحد راستہ

کنگڈم آف گاڈ)۔

(2مسیحی دوڑ اختتام تک
(عرش کے لیے اہلیت)۔

(3مسیح کے سائے کے طور پر خیمے

کاپی رائٹ بذریعہ پادری جان ڈینیئل
ستمبر 1998

صحیفے کے حوالہ جات بائبل کے مجاز کنگ جیمز ورژن سے ہیں۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ کاپی رائٹ ہولڈر کی تحریری اجازت کے بغیر دوبارہ پیش نہیں کیا جا سکتا، یا کسی بھی بازیافت کی شکل میں، فوٹو کاپی، الیکٹرانک، ریکارڈنگ، یا دوسری صورت میں محفوظ نہیں کیا جا سکتا۔

Machine Translated by Google

تعارف

یسوع اپنے شاگردوں کو منتخب کرنے کے بعد، ان کے ساتھ کئی بار باہر گیا، منادی کی، دعا کی اور معجزے کیے یہاں تک کہ ایک دن، اس کے شاگردوں میں سے ایک نے اسے دعا کرتے ہوئے دیکھا، اور خاموشی سے اس کے پاس آیا اور کہا، "خداوند، ہمیں دعا کرنا سکھائیں، جیسا کہ یوحنا نے بھی اپنے شاگردوں کو سکھایا تھا" (لوقا 11:1)۔ پھر اس نے انہیں رب کی دعا سکھائی جیسا کہ اسے عام طور پر کہا جاتا ہے۔ روح القدس کے آنے کے ساتھ جس نے ہمیں نئی زبانوں کے ساتھ بولنے کی تلقین کی، وہ دعا جو اس نے اپنے شاگردوں کو سکھائی تھی، تقریباً پوری ہو چکی ہے، کیونکہ ایک بار جب آپ زبان میں دعا کرتے ہیں، تو آپ نے رب کی دعا سے کہیں زیادہ بڑی دعا مانگی ہے۔ تاہم، جیسا کہ کچھ جاہل مومنین اور یہاں تک کہ خدا کے کچھ وزیر، اب بھی بحث کر رہے ہیں کہ نئی زبانیں بولنا ہر مومن کے لیے ہے یا نہیں، ہم پڑھتے ہیں کہ پولوس رسول کہاں مختلف زبانوں کی بات کر رہا ہے۔

اور بہت سے لوگ پھر مانتے ہیں کہ زبانوں کا تنوع صرف انسانوں اور فرشتوں کی زبانوں کی بات کرتا ہے۔ خیر وہ جاہل ہوتے ہوئے یہ نہیں جانتے کہ پرندوں، حیوانوں، مچھلیوں وغیرہ کی اپنی اپنی زبانیں ہیں اور اسے بولنے سے وہ زبانوں کے اس تنوع میں شریک ہیں۔ اس لیے اس کتاب میں، میں اس بات کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں کہ خدا کے ساتھ عہد کے رشتے میں رہنے والے کس طرح اس سے بات کرتے ہیں اور زبان کے ان تنوع کو استعمال کرتے ہوئے فوری جوابات حاصل کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

لگن

میں اس کتاب کو خدائے بزرگ و برتر کے لیے وقف کرتا ہوں جس نے ابراہیم کے ذریعے ہم سے جو عہد باندھا تھا، اس نے نہ صرف اپنے لوگوں کو جو اس کے ساتھ عہد و پیمان میں ہیں، یہ نہیں دکھایا کہ جب بھی انہیں ضرورت ہو، اس سے دعا کرنا یا پکارنا، بلکہ عہد کے اپنے حصے کی پاسداری کرتا رہا ہے۔ میں اسے اپنی پیاری بیوی مریم بلیسنگس، اور اپنے بچوں تیمتھیس (جونیئر)، بنیامین، ڈیوڈ، ان تمام بھائیوں کو بھی وقف کرتا ہوں جنہیں خدا نے اس وزارت برائے مدد اور مفاہمت میں میرے ماتحت رکھا ہے، اور جتنے لوگ دعا کرنے اور جواب حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مسیحی اور دنیا دونوں میں۔ آخر میں، میں کتاب کو اپنے قریبی دوست اور اب لارڈ پیٹر چیڈو ایجیوما کے ایک پیارے بھائی کو وقف کرتا ہوں جن کی زبردست مالی مدد سے اس کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی۔

خدا آپ کی تمام دعاؤں کی درخواست کو یسوع کے نام پر عطا فرمائے آمین۔

Machine Translated by Google

مشمولات

1بچوں کو دکھ میں لانا
اور روحانی اہمیت۔
2جو خدا کے بیٹے ہیں اور
وہ کیسے پیدا ہوتے ہیں؟
3دعا کے اسرار
عہد کی یاد دلانے والی دعائیں۔
4یہ دعا کس کو کرنی چاہیے۔
طاقتور دعائیں؟
5کیا خدا کے بچوں سے چیخنے کی توقع ہے؟
6گرجتا ہوا، فیصلہ کن حصہ
روح میں دعا کرنے کا۔
7چالاک عورتیں کون ہیں اور کلیسیا میں ان کے کیا کردار ہیں؟
8جنگی دعائیں۔
9خدا کلیسیا سے کیا توقع رکھتا ہے۔
ابھی کرنا ہے۔

Machine Translated by Google

1

بچوں کو اندر لانا
دکھ اور روحانی
اہمیت

اس کتاب کو اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے یہ جان لینا چاہیے کہ خدا نئی چیزیں کر رہا ہے۔ یہ اس لحاظ سے کوئی نئی بات نہیں ہے کہ آپ اسے بائبل میں نہیں پا سکتے ہیں، یا یہ کہ اس سے پہلے اس سچائی پر چلنے والا کوئی نظام نہیں ہے۔ تاہم، یہ کلیسیائی دور کے لیے نیا ہے، جو ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی دوسری اور شاندار آمد سے پہلے آخری ہے۔ یہ نیا بھی ہے کیونکہ Rev.3:14 میں، آخری سطر کی طرف، خُداوند یسوع مسیح نے یوحنا رسول کے ذریعے بات کی کہ لاودیشیائی کلیسیا کے پیغامبر کی خصوصیات میں سے ایک ہے، "خُدا کی تخلیق کا آغاز"۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ خُدا نے ابتدا میں بنی نوع انسان کے ساتھ، اور یہاں تک کہ اُس کے کلیسیا کے ساتھ بھی، اِس آخری وقت میں دوبارہ ظاہر کیا جائے گا، کیونکہ خُدا اس آخری کلیسیائی دور کے لیے اپنی نئی چالوں کو ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے اس سے پہلے کہ ہم ہزار سالہ دور میں داخل ہوں۔ حضرت یسعیاہ نے اس کی ایک جھلک دیکھی جب اس نے کہا، "دیکھو، پچھلی چیزیں وقوع پذیر ہوتی ہیں، اور میں نئی باتوں کا اعلان کرتا ہوں: ان کے نکلنے سے پہلے میں تمہیں ان کے بارے میں بتاتا ہوں۔"

(عیسیٰ ۔42:9)یسعیاہ نے مزید کہا، "تم یاد نہیں کرتے

Machine Translated by Google

پرانی باتوں پر غور نہ کرو۔ دیکھو، میں ایک نئی چیز کروں گا، اب وہ نکلے گی۔ کیا تم اسے نہیں جانو گے؟" (یسعیاہ (43:18-19جن چیزوں کو یسعیاہ نے سابقہ چیزیں کہا اور نئی چیزیں شریعت کے زمانے سے پہلے کی ہیں۔

قانون کے زمانے کے لیے پرانی اور پرانی چیزیں بن گئیں، لیکن یہ کلیسیائی دور کے لیے نئی چیزیں نکلی۔ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے ابتدائی شاگردوں نے اس پر عمل کیا، لیکن جب شیطان رومیوں پر حملہ آور ہوا تو یہ ایک پرانا اور مدفون مسئلہ بن گیا۔ تاہم، جب تک روح القدس اب بھی زمین پر کام کر رہا ہے، کوئی بھی اس (روح القدس) کے بغیر سچائی کو زندہ کیے بغیر دفن نہیں کر سکتا۔

اور یہی وجہ ہے کہ اس آخری کلیسیائی دور میں، روح القدس اپنے لوگوں کو واپس لے جا رہا ہے جہاں سے یہ باغ عدن میں شروع ہوا تھا۔ خُداوند نے مبلغ جو اسرائیل کا بادشاہ تھا کہنے کو کہا، جو کچھ ہو چکا ہے وہی ہو گا۔ اور جو کیا گیا ہے وہ ہے جو کیا جائے گا اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں کہا جائے کہ دیکھو یہ نیا ہے؟ یہ پہلے سے ہی پرانے وقت کا ہے، جو ہم سے پہلے تھا (واعظ ۔(1:9-10

یہ مبلغ کے الفاظ تھے، اس طرح اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ہے، جو ہونا ہے وہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ ان میں سے کچھ چیزیں جو ہو چکی ہیں جو خُداوند اِس کلیسیائی دور کو کرنا چاہتا ہے، ہم اُن کو کیسے تلاش کریں؟ ایک بار پھر مبلغ کے پاس امثال میں جواب ہے، کسی چیز کو چھپانا خدا کی شان ہے: لیکن بادشاہوں کا اعزاز کسی بات کا کھوج لگانا ۔(Prov.25:2)

Machine Translated by Google

یہاں خدا کے جلال سے مراد خدا کی روح ہے اور بادشاہوں کو مقدس کہا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہے کہ روح القدس وہ ہے جو بادشاہی کے اسرار کو اپنے کلام میں چھپاتا ہے، لیکن یہ اولیاء کا فرض ہے کہ وہ ان کو تلاش کریں۔ کیسے؟ اپنے آپ کو مکمل طور پر اس کے حوالے کر کے جس کے پاس خفیہ کمرے کی چابی ہے، اور وہ ہمیں دکھائے گا کہ انہیں کیسے تلاش کیا جائے۔ وہی ہے جس نے اسے چھپایا اور وہی اسے ظاہر کرے گا۔

ایک اور عنصر یہ ہے کہ جیسا کہ خُدا اِس آخری کلیسیائی دور میں نئی چیزوں کو ظاہر کر رہا ہے، اُن دانشوروں کے لیے جو اِس دُنیا کی حکمت کے ساتھ چلتے ہیں، اُن کے لیے خُدا کی حکمت اور اِس آخری وقت کی تبلیغ دونوں کو سمجھنا ناقابل عمل ہوگا۔ کیوں؟ وجہ یہ ہے کہ صلیب کی تبلیغ یا روحِ خُدا کی باتیں فطری انسانوں اور دانشوروں دونوں کے لیے بے وقوفی ہے جو روح کی چیزوں کو حاصل کرنے اور اُن کی اطاعت کرنے کے لیے بے وقوفانہ طور پر عاجزی نہیں کر سکتے۔ بھائی پال کو اس دانشوری کا کڑوا ذائقہ تھا، اور ایک آدمی کے طور پر جس نے خداوند سے ملاقات سے پہلے دنیا کی عظیم حکمت سے نوازا تھا، اس کی حکمت کو پھاڑ ڈالا، اسے پست کر دیا، اور بے وقوفانہ طور پر اس میں خدا کی حکمت ڈالی۔ اس کے تجربے کے بعد، روح القدس اس کے ذریعے بولا، عقلمند کہاں ہے؟ کاتب کہاں ہے؟ اس دنیا کا جھگڑا کرنے والا کہاں ہے؟ کیا خدا نے اس دنیا کی حکمت کو بے وقوف نہیں بنایا؟ کیونکہ اُس کے بعد خُدا کی حِکمت سے دُنیا نے خُدا کو نہ جانا، اُس نے خُدا کو مُنادی کرنے کی حماقت سے اِیمان لانے والوں کو نجات دِلا۔ کیونکہ یہودیوں کو ایک نشان کی ضرورت ہے، اور یونانی حکمت کی تلاش میں ہیں: لیکن ہم مسیح کی تبلیغ کرتے ہیں

Machine Translated by Google

مصلوب، یہودیوں (ایمانداروں) کے لیے ٹھوکر کا باعث، اور یونانیوں (کافروں اور دانشوروں) کے لیے حماقت؛ لیکن ان کے لیے جو یہودی اور یونانی بلائے گئے ہیں، مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے۔ کیونکہ خدا کی بے وقوفی انسانوں سے زیادہ عقلمند ہے۔ اور خدا کی کمزوری مردوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ کیونکہ بھائیو، آپ اپنی بُلاوٹ کو دیکھتے ہیں کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے عقلمند نہیں، بہت سے طاقتور نہیں، بہت سے بزرگ نہیں بلائے جاتے ہیں: لیکن خدا نے دنیا کی احمق چیزوں کو چُن لیا ہے تاکہ عقلمندوں کو الجھایا جائے: اور خدا نے دنیا کی کمزور چیزوں کو چُن لیا ہے تاکہ وہ طاقتور چیزوں کو الجھائیں: اور دنیا کی بنیادی چیزیں، اور وہ چیزیں جنہیں خدا نے چُن لیا ہے، اور اُن چیزوں کو جن کا نام نہیں ہے، ان چیزوں کو ختم کر دیں جو یہ ہیں: کہ کوئی بھی شخص اُس کے سامنے فخر نہ کرے۔ 1)کور. ۔(29-1:20

روح القدس نے بھائی پولس کے ذریعے بات کی اور کہا، لیکن فطرتاً انسان خدا کے روح کی چیزیں نہیں پاتا؛ کیونکہ وہ اس کے لیے بے وقوفی ہیں؛ نہ وہ انھیں جان سکتا ہے، کیونکہ وہ روحانی طور پر پہچانے جاتے ہیں۔

۔(1Cor.2:14)یہ یہ بتانے کے لیے ایک طویل سفر طے کرتا ہے کہ دانشوروں، بھاری کندھوں والے مردوں اور ان لوگوں کے لیے جو اس دنیا کی حکمت میں وسیع ہیں، خدا کے آخری وقت کی چالوں کو سمجھنے اور اس پر چلنے کے لیے، انہیں اپنی حکمت کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ساتھ ساتھ اس کمپنی میں شامل ہونا چاہیے جو مسیح کی خوشخبری کی خاطر دنیا کو بے وقوف سمجھتے ہیں۔ انہیں یقین کرنا چاہیے کہ وہ کچھ نہیں جانتے، اور اس لیے خود کو خدا کے اتھارٹی چینل کے تحت رکھیں (سبمیشن پر میری کتاب دیکھیں، اتھارٹی چینل

Machine Translated by Google

خدا کا اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ) جہاں روح القدس انہیں خدا کی حکمت اور عاجزی کا طریقہ سکھائے گا تاکہ خدا کی حقیقی سربلندی حاصل کی جاسکے۔

یہ لفظ غم میں بچوں کو جنم دیتا ہے، یہ سب کیا ہے؟ روحانی اہمیت کیا ہے؟ لفظ لانا افورڈ، ایک عبرانی لفظ یالاد ہے، اور اس کا تلفظ یاولاد ہے، جس کے معنی جوان پیدا کرنا، جنم دینا، جنم دینا، پیدا ہونا، پرورش پانا، جنم دینا، تکلیف پہنچانا ہے۔ غم بھی ایک عبرانی لفظ etseb ہے، اور اس کا تلفظ eh-tseb ہے، جس کا مطلب ہے درد، دردناک، مشقت، دردناک۔ لہٰذا لفظ Bringing forth Children in Sorrow کا مطلب ہے برداشت کرنا، تکلیف اٹھانا، پیدائش دینا یا بچے پیدا کرنا درد میں یا بہت زیادہ مشقت میں۔ اس کی ابتدا کیسے ہوئی؟ یہ پیدائش کے باب 3 سے شروع ہوا، جب خدا نے شیطان کو دیکھا جب اس نے سب سے بڑے ادارے کو تباہ کرنے کی کوشش کی جسے اس نے قائم کیا۔ اپنے (خدا) کے تیز ردعمل میں، خدا نیچے آیا اور شیطان، عورت اور مرد پر لعنت بھیجی۔ شیطان اور عورتوں کی لعنت یوں ہی چلی، اور خُداوند خُدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تُو نے ایسا کیا ہے، تُو تمام چوپایوں اور کھیت کے ہر جانور سے بڑھ کر لعنتی ہے۔ تُو اپنے پیٹ کے بل جائے گا، اور اپنی زندگی کے تمام دنوں میں خاک کھائے گا۔ یہ تیرا سر کچل دے گا اور تُو اُس کی ایڑی کو کچل دے گا۔ اُس نے اُس عورت سے کہا، ”مَیں تیرے غم اور حمل کو بہت بڑھا دوں گا۔ تُو غم میں بچے پیدا کرے گا۔ اور آپ کی خواہش

Machine Translated by Google

تیرے شوہر کا ہو گا اور وہ تجھ پر حکومت کرے گا۔
(پیدائش ۔(16-3:14
شیطان جس خاک کو کھاتا رہا ہے وہ انسان کا گوشت اور خون مٹی سے بنا ہے اور
جانوروں، پرندوں، مچھلیوں وغیرہ کا گوشت اور خون بھی مٹی سے بنا ہے۔

اور خالق کائنات کی طرف سے اس لعنت کی وجہ سے، عورتیں بچے کی پیدائش میں آگ سے گزر رہی ہیں،
سوائے اس حقیقت کے کہ خدا نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنے کے بعد حفاظت یا
راحت کی تھوڑی سی شرط دی ہے جس نے کلوری کی صلیب پر تمام لعنتوں کو کیلوں سے جڑ دیا۔ اور یہ
حالت پولس کی باتوں میں پائی جا سکتی ہے، باوجود اس کے کہ وہ بچے پیدا کرنے میں بچ جائے گی، اگر وہ
ایمان اور صدقہ اور پاکیزگی کے ساتھ نرمی کے ساتھ جاری رکھیں گے ۔(1Tim.2:15)اس صحیفے میں

عورت کے لیے بچ جانے والی حفاظت کی واحد شرط بیان کی گئی ہے جب وہ بچے کی پیدائش کے دردناک
درد سے گزرتی ہے جہاں شیطان ہر وقت حملہ کرنے کی طرف راغب ہوتا ہے، کیونکہ وہاں رکھی لعنت کی
وجہ سے۔ لیکن خدا کی رحمت کے لیے، کوئی عورت بچہ پیدا کرنے کے اذیت ناک لمحے سے نہیں بچ پائے گی،
کیونکہ شیطان جانتا ہے کہ خدا کے قانون کے مطابق جو بیج تم پیدا کرتے ہو، وہی اس کا سر کچلنے والا ہے
اور وہ ایسا ہوتا نہیں دیکھنا چاہتا۔ کہا جاتا ہے کہ دفاع کی بہترین صورت حملہ کرنا ہے، یہ شیطان جانتا ہے،
اس لیے وہ عورت کو وہ بیج پیدا کرنے کی اجازت دے کر دفاع میں نہیں رہنا چاہتا جو اسے کچل دے، بلکہ
ہمیشہ کوشش کرتا ہے کہ عورت اور اس کے پیٹ میں ہی اس کے بیج کو کچل دے۔

Machine Translated by Google

دنیا بھر کے مومنین کی بڑی اکثریت یہ نہیں جانتی تھی کہ یہ جنگ شیطان عورت اور اس کی نسل کے خلاف لڑ رہا ہے، اس کی بڑی روحانی اہمیت ہے۔ کچھ جن کے پاس علم ہے، وہ نہیں جانتے کہ اسے کیسے لاگو کیا جائے کیونکہ ان کے پاس جنریشن 3:15-16 کا چلتے ہوئے مکاشفہ کا علم نہیں ہے۔

جب خدا نے آدم کو باغ عدن میں گورنر بنایا تو وہ جانتا تھا کہ آدم گر جائے گا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ خُداوند یسوع کو بھیجے گا کہ وہ آئے گا اور شیطان کو تخت نشین کرے گا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا، کہ خُداوند یسوع کی آمد ایک عورت کے ذریعے ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے جند 3: 15-16 میں جو بات کہی وہ بڑی روحانی بصیرت رکھتی ہے اور یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ چونکہ خدا ایک روح ہے اور انسان اس کی صورت پر بنایا گیا ہے، اس لیے ہم روحانی مخلوق ہیں، اس حقیقت کو ذہن میں نہیں رکھتے کہ ہم فانی جسم میں رہ رہے ہیں۔ اور اس وجہ سے، خدا کے کلام کو جو خود خدا ہے، اس سے پہلے کہ ہم لفظی معنی کو جاننے کی کوشش کریں، پہلے روحانی طور پر دیکھا یا جانچنا چاہیے۔ یہ باتیں کہنے کے بعد، آئیے ہم جند 3:15-16 کے روحانی معنی پر غور کریں۔

ہر سچا مومن جس نے چلنا شروع کر دیا ہے یا خدا کے کلام کے الہی معانی کو حاصل کرنا شروع کر دیا ہے، وہ جانتا ہے کہ عورت کو کلیسیا کہا جاتا ہے۔ اور شیطان کے سر کو کچلنے والی جسمانی اور روحانی طور پر عورت کی پہلی نسل، خداوند یسوع ہے۔ چونکہ روحانی طور پر عورت کو کلیسیا کہا جاتا ہے، اور کلیسیا کا آغاز پینتیکوست کے دن خُدا کی روح کے نزول کے ساتھ ہوا، اور یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ وہ زندہ نہ ہو جائے اور بے خودی کے بارے میں بہت زیادہ چرچے میں آسمان پر چڑھ جائے، اس لیے عورت (چرچ) کا دوسرا اور آخری بیج۔

Machine Translated by Google

شیطان کے سر کو کچلنا انسانوں کے بچوں کی کمپنی ہے یا غالب آنے والے (ریفری.
-(12:5،11اس مین چائلڈ کمپنی کے بارے میں واضح تعلیم اور کمپنی میں رکنیت کی
اہلیت کے لیے، میری کرسچن ریس ٹو دی اینڈ (عرش کے لیے اہلیت) پر کتاب دیکھیں۔
شیطان کی نسل دجال اور اس کے پیروکاروں کی جماعت ہے۔ سچے مومنین (چرچ) کو
رب کی دلہن کے طور پر مانا جاتا ہے، جب کہ رب خود دولہا ہے، اور اس سمجھ کے ساتھ،
ہر سچا مومن خواہ وہ مرد ہو یا عورت، روحانی طور پر عورت کے طور پر شمار ہوتا ہے۔
یہی وجہ ہے کہ ہم بائبل میں صیون کی بیٹیوں کو ہی دیکھ سکتے ہیں، بائبل میں صیون
کے بیٹوں کے بارے میں کبھی کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ اگر آپ صیون کے بیٹے بن جاتے
ہیں، تو آپ دلہن نہیں رہیں گے کیونکہ یسوع صیون کا اکلوتا بیٹا ہے (خدا کا نام صیون
ہے)، اور اس لیے وہ ایک دلہن کو اکٹھا کر رہا ہے جس سے وہ شادی کرے گا اور وہ وہی
ہیں جنہیں رب صیون کی بیٹیاں کہتا ہے۔ چونکہ صیون کی ہر بیٹی عورت یا کلیسیا ہے
تو پھر صیون کی بیٹی کی نسل کیا ہے؟ صیون کی بیٹی یا عورت کا بیج خُداوند یسوع یا
خُدا کا کلام ہے جو خُدا نے اُس کے دل میں ڈالا ہے، اور جو شیطان کے سر کو کچلنے کے لیے
ایک طویل سفر طے کرے گا کیونکہ وہ 3:16 کی پیروی جاری رکھے گی۔ خدا نے حکم دیا
ہے کہ عورت کو غم میں بچے پیدا کرنے چاہئیں، اور اس کا روحانی مطلب یہ ہے کہ صیون
کی ہر بیٹی یا سچے مومن کو درد، مشقت، مشقت میں مبتلا ہونا چاہیے اور اپنی روح
کو مسلسل روزے رکھنے اور اس سے پہلے کہ بادشاہی بچوں کی نجات کے ظہور سے
نجات کے لیے دعائیں مانگیں۔ یہ محض الفاظ کا گڑبڑ نہیں ہے جو آپ نے کیا۔

Machine Translated by Google

نماز پڑھ سکتے ہیں یا صرف زبان میں بول سکتے ہیں، یہ جسم اور روح کی شدید تکلیف ہے جس میں برتن کے لیے بہت زیادہ بوجھ ہے کہ وہ زچگی کے دوران ان کا ڈھیلے ہو جائیں، جیسا کہ حاملہ عورت کو سونے سے پہلے شدید تکلیف ہوتی ہے۔ کچھ وزراء کا کہنا ہے کہ وہ اس پر یقین رکھتے ہیں، لیکن آپ کو سننے سے تکلیف نہیں ہوتی۔ ٹھیک ہے، وہ حقیقت سے ناواقف ہیں کیونکہ وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ مشقت نماز ہے، اور جب وہ بھی زبان یا سمجھ میں دعا کرنا چاہتے ہیں تو وہ اسے سن کر کرتے ہیں۔ ایک بار پھر، ایک حاملہ عورت جو نئے بچے کو جنم دینا چاہتی ہے، اسے زچگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور وہ دردناک طریقے سے حمل کرتی ہے۔ تو پھر صیون کی بیٹی کیونکر جو بچے پیدا کرنے والی ہے اس کی آواز سنائی نہیں دے سکتی؟ یاد رکھیں روح کا قانون فطرت کے قانون کو کنٹرول کرتا ہے اور یہ تمام چیزیں روحانی دائرے سے پیدا ہوتی ہیں۔

Machine Translated by Google

2

خدا کے بیٹے کون ہیں۔
اور وہ کیسے پیدا ہوئے؟

بہت سے مسیحی یہ سوال ضرور پوچھیں گے کہ یہ آدمی کیا کہہ رہا ہے؟ آخرکار وہ کہہ سکتے ہیں، ہر وہ شخص جو دوبارہ پیدا ہوتا ہے خدا کا بیٹا ہے۔ ٹھیک ہے، میں ان پر الزام نہیں لگاؤں گا کیونکہ ان میں سے اکثریت کو یہی سکھایا گیا تھا۔ حضرت ہوسیع بنی اسرائیل (کلیسا) سے بات کرنے کے سوا مدد نہ کر سکے، جو خُداوند خُدا نے اُسے بتائی جب اُس نے صاف صاف کہا،

میری قوم علم کی کمی کی وجہ سے تباہ ہو گئی، کیونکہ تو نے علم کو رد کر دیا، میں بھی تجھے رد کر دوں گا کہ تو میرا کوئی پجاری نہ ہو گا، یہ دیکھ کر کہ تو نے اپنے خدا کے قانون کو بھلا دیا، میں تیری اولاد کو بھی بھول جاؤں گا۔

(ہوش ۔(4:6آج بہت سے مسیحی دھوکے میں ہیں اس لیے نہیں کہ وہ سچائی کو نہیں پا سکتے، بلکہ اس لیے کہ وہ نہ تو سچائی کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں، اور نہ ہی وہ خدا کے دونوں وزیروں کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں جو سچ سکھا سکتے ہیں، اور ان کی تعلیمات۔ اس لیے وہ آہستہ آہستہ روحانی طور پر مر رہے ہیں، اور اب بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ خدا کے بیٹے ہیں۔

یوحنا بپتسمہ دینے والا ایک ایسا آدمی تھا جسے خدا نے حقیقی نور کی گواہی دینے کے لئے بھیجا تھا جو دنیا میں آنے والا ہے، اور نور کو خدا کے اکلوتے بیٹے کے طور پر طاقت دی گئی تھی۔

Machine Translated by Google

خُدا باپ اپنے لیے بہت سے بیٹے پیدا کرے۔ اور یوحنا کا یہ کہنا تھا، لیکن جتنے لوگ اسے قبول کرتے ہیں، ان کو اس نے خدا کے بیٹے بننے کا اختیار دیا، یہاں تک کہ ان کو بھی جو اس کے نام پر ایمان رکھتے ہیں: جو نہ خون سے پیدا ہوئے، نہ جسم کی مرضی سے، نہ انسان کی مرضی سے بلکہ خدا سے۔ (Jn.1:12-13)۔

یوحنا نے کہا کہ جو لوگ اُسے قبول کرتے ہیں یا اُس کے نام پر یقین رکھتے ہیں، اور خُدا کی مرضی (خدا کے کلام) کے مطابق پیدا ہوئے ہیں، اُن کو خدا کے بیٹے بننے کا اختیار دیا جائے گا۔

کتنے مسیحی حقیقی معنوں میں خدا کی مرضی کے مطابق پیدا ہوئے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ نام نہاد عیسائیوں کی ایک بڑی اکثریت یہ بھی نہیں جانتی کہ خدا کی مرضی کیا ہے، اس وصیت سے پیدا ہونے کی بات ہی نہیں کرتے۔ یہ وہ چیز تھی جس نے پولس رسول کو خدا کے ساتھ اپنے طویل معاملات کے بعد خدا کے الہام سے بات کرنے پر مجبور کیا، کیونکہ جتنے لوگ خدا کی روح کے زیرقیادت ہیں، وہ خدا کے بیٹے ہیں (رومیوں 8:14)۔ خدا کا بیٹا خدا کے فرزند سے زیادہ عزم رکھتا ہے، حالانکہ کچھ لوگ نادانی سے ان دونوں کو ایک ہی چیز قرار دیتے ہیں۔ خدا کا بچہ ایک خادم کی طرح کام کرتا ہے جو کچھ نہیں جانتا کہ اس کا مالک کیا کر رہا ہے، جب تک کہ وہ بالغ بیٹا نہ بن جائے (ریفری 4:1-2)۔ اس کے پیش نظر، وہ جو کام کرتا ہے، ان میں سے زیادہ تر اس کی مرضی ہے کیونکہ وہ خدا کی کامل مرضی کو پوری طرح سے نہیں جانتا ہے۔ خُداوند یسوع نے خود اس پر بصیرت دی جب وہ زمین پر تھا کیونکہ، اپنے تمام خدمتی کاموں میں، وہ اپنے شاگردوں کو بچوں یا خادموں کے طور پر بتا رہا تھا۔ یہ تب ہی تھا جب وہ یوحنا میں اپنے آخری احکام دے رہا تھا۔ 15:12-15، کہ اس نے انہیں دوست کہا۔ دوبارہ، اس کی موت کے بعد اور

Machine Translated by Google

قیامت، جب وہ پطرس کو آسمان پر اپنے چڑھنے سے پہلے اپنی آخری ہدایت دے رہا تھا، اس نے کہا، سچ میں، میں تم سے کہتا ہوں، جب تم جوان تھے، تم نے کمر باندھی تھی، اور جہاں تم چاہتے تھے وہیں چلتے تھے: لیکن جب تم بوڑھے ہو جاؤ گے، تو تم اپنے لیے دوسرے ہاتھ بڑھاؤ گے،

تجھے کمر باندھے گا اور لے جائے گا جہاں تو نہیں چاہتا۔
اس نے یہ بات کہی، یہ بتاتے ہوئے کہ وہ کس موت سے خدا کی تمجید کرے۔ (یوحنا 21:21:18-19)۔

ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے اس بیان کا روحانی طور پر مطلب یہ ہے کہ جب پطرس ایک نوجوان مسیحی تھا، خُداوند میں ایک بچہ، یا بچہ تھا، تو وہ صرف ایک فیصلہ کرے گا اور جو چاہے کرے گا، یا وہ جہاں جانا چاہے جائے گا۔ درحقیقت وہ اپنی مرضی ایک بچہ یا بچہ مسیحی کے طور پر کرتا ہے، لیکن جب وہ بوڑھا ہو جائے گا (روحانی طور پر بالغ ہو جائے گا)، یا جب وہ ایک بالغ بیٹا بن جائے گا، تو وہ اپنے آپ کو یا اپنی مرضی کو رب کے حوالے کر دے گا، اور روح القدس جس کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے ایک اور اس کی (پطرس) رہنمائی شروع کر دے گا جہاں وہ کرتا ہے۔

جانا نہیں چاہتا، اور وہ اسے وہ کام کرنے کے لیے بھی لے جائے گا جو وہ نہیں کرنا چاہتا۔
خُداوند نے یہ اِس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ جب پطرس اپنی مرضی، اُس کے طریقے، اپنے خیالات، اپنے فیصلوں وغیرہ کے لیے مردہ ہو جائے گا، کہ خُدا پطرس کے کاموں سے جلال لینا شروع کر دے گا۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب پطرس اپنی خود غرضانہ روشیں ترک کرتا ہے، اور روح القدس کو اجازت دیتا ہے کہ وہ اس کی رہنمائی کرے، تو وہ جو کچھ بھی کرتا ہے وہ اس کے لیے خُدا کی مرضی ہے کیونکہ یہ خُدا کی روح ہے جو اُس کی رہنمائی کرتی ہے۔ پولوس رسول یہ جانتا تھا جب اُس نے کہا، میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں۔ پھر بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں رہتا ہے: اور وہ زندگی جو میں اب رب میں رہتا ہوں۔

Machine Translated by Google

میں خُدا کے بیٹے کے ایمان سے جیتا ہوں جس نے مجھ سے پیار کیا اور اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا۔ (Gal.2:20)۔پال نے کہا کہ اس کی مرضی مسیح کے ساتھ مصلوب کی گئی ہے، اس کے باوجود جو زندگی وہ جسم میں جی رہا ہے وہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی مرضی کے مطابق ہے جو اس کی خاطر مرا۔ یہاں اس سے بڑھ کر اور کیا کہا جائے کہ پولس رسول نے اپنے آقا (خُداوند یسوع) کی مرضی کو پورا کرنے کے لیے اپنی مرضی کو چھوڑ دیا ہے جس نے اسے بلایا ہے۔

یہ ولدیت ہے اور پختگی کی ایک بڑی علامت ظاہر کرتی ہے۔
لہٰذا خدا کا بیٹا وہ ہے جو خدا کے کلام یا خدا کی مرضی کے مطابق پیدا ہوا ہے ،(Jn.1:12-13)وہ جو خدا کی روح (Rom.8:14)سے چلایا جاتا ہے، وہ جو روحانی ہے ،(1Cor.2:15)وہ جو خدا سے محبت رکھتا ہے اس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے۔

خدا کے بیٹے کیسے پیدا ہوتے ہیں؟

خُدا کے بیٹے خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتے ہیں، لیکن خُدا تصور کو بعض انسانی برتنوں کے ذریعے کرتا ہے جو وہ اِس مقصد کے لیے تیار کرتا ہے۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خدا خدا کے بیٹوں کے تصور کے لئے استعمال کرتا ہے اور وہ یہ کیسے کرتے ہیں، جس کے بارے میں میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

ان برتنوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، یہ ضروری ہے کہ خُدا کی لعنت کا موازنہ Gen. 3:16میں عورت سے کیا جائے جہاں خُدا نے کہا، اُس عورت سے جو اُس نے کہا، میں تیرے غم اور تیرے حمل کو بہت زیادہ دوں گا۔ تُو غم میں بچے پیدا کرے گا، اُس حکم کے ساتھ جو خُداوند نے اپنے شاگردوں کو دیا تھا کہ تم اپنے خلاف گاؤں میں جاؤ۔ جس میں داخل ہونے پر آپ کو ایک گدھے کا بچہ بندھا ہوا ملے گا جس پر انسان نہیں بیٹھا تھا، اسے کھول کر لے آؤ۔

یہاں اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ تم اسے کیوں کھو دیتے ہو؟
تم اس سے یوں کہنا۔ کیونکہ رب کو اس کی ضرورت ہے۔ اور جو بھیجے گئے تھے وہ
چلے گئے اور جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ اور جب وہ گدھے کو کھول
رہے تھے تو اس کے مالکوں نے ان سے کہا تم گدھے کو کیوں کھولتے ہو؟ اور اُنہوں نے
کہا خُداوند کو اُس کی ضرورت ہے۔ اور وہ اُسے یسوع کے پاس لائے اور اُنہوں نے اپنے
کپڑے گدھی کے بچے پر ڈالے اور یسوع کو اُس پر بٹھا دیا۔ ۔(Lk.19:30-35)

روحانی طور پر، آپ کے سامنے والا گاؤں اندھیرے کی بادشاہی ہے، ایک گدھے کا بچہ بندھا ہوا ہے، جس پر کبھی آدمی نہیں بیٹھا، یعنی وہ مرد یا عورت جو تاریکی کی بادشاہی میں بندھا ہوا ہے اور کبھی تبدیل نہیں ہوا ہے۔ اور اگر کوئی آپ سے پوچھے،

یعنی اگر شیطان تم سے پوچھے کہ تم اسے کیوں کھو رہے ہو؟ جب انہوں نے گدھے کو کھولا تو وہ گدھے کو یسوع کے پاس لائے، اور انہوں نے اپنے کپڑے گدھے پر ڈالے، اور یسوع کو اس پر بٹھایا، اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے گدھے کو نجات کی خوشخبری سنائی، اس طرح وہ نجات کا لباس پہننے کا باعث بنے، اور گدھے کو روح القدس کا بپتسمہ بھی دیا، اس طرح یسوع کو اس کے قبضے میں لینے کی اجازت دی۔ میں نے اسے حوالہ جات اور تشریحات دونوں میں واضح کیا ہے، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ روحانی طور پر، خُداوند یسوع ایک عام گھوڑے کے بارے میں بات نہیں کر رہا تھا، بلکہ وہ اُن لوگوں کو نجات کی خوشخبری سنانے سے پہلے، ان لوگوں کو تاریکی کی بادشاہی سے جو خُدا کے بیٹے ہوں گے، چھڑانے کا عمل دکھا رہا تھا۔ ایک بار پھر، بھائی لوقا نے ریکارڈ کیا کہ وہ فریسیوں یا لوگوں سے نہیں بلکہ اپنے شاگردوں سے بات کرتا تھا۔ اس کے شاگرد کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے شاگرد وہ ہیں جن کے پاس ہے۔

Machine Translated by Google

اپنے آپ کو مکمل طور پر رب کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ وہ وہ ہیں جو جانتے ہیں کہ ان کے آقا (خداوند یسوع) جس نے انہیں بھیجا ہے، اس آدمی (شیطان) سے کہیں زیادہ طاقت رکھتا ہے جس سے وہ وہاں ملیں گے۔ انہوں نے خداوند یسوع کے ساتھ کام کرتے ہوئے آگ کے امتحان کا مقابلہ کرنے کے بارے میں تجربہ اکٹھا کیا ہے، اور یہ انہیں شیطان کی طرف سے کسی بھی قسم کی مصیبت کا سامنا کرے گا جب وہ گدھے کو کھولنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ عوام کی توجہ مبذول کیے بغیر بچے کو کیسے کھولنا ہے (یعنی انسان کو پہچانے بغیر)۔

اَے صیون کی بیٹی، دردِ زہ میں مبتلا عورت کی طرح درد اور مشقت میں مبتلا ہو، کیونکہ اب تُو شہر سے نکلے گی اور میدان میں بسے گی اور بابل تک جائے گی۔ وہاں تمہیں نجات مل جائے گی۔ وہاں رب تجھے تیرے دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑائے گا۔ -(Mic.4:10)صیون کی بیٹیاں ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی سچی شاگرد ہیں جنہوں نے عبرانی میں پولس رسول کے ذریعے ہمارے خُداوند یسوع کی تنبیہات پر دھیان دیا ہے۔ 13:13جو کہتا ہے، ” اس لیے ہم اُس کی ملامت برداشت کرتے ہوئے کیمپ کے باہر اُس کے پاس چلیں۔ انہوں نے اپنے آپ کو تمام مذاہب پر حکمرانی کرنے والے دنیا کے نظام سے مکمل طور پر الگ کر لیا ہے {میری کتابیں دیکھیں عیسائی ریس ٹو دی اینڈ (عرش کے لیے اہلیت)، اور خیمہ گاہیں مسیح کے سائے کے طور پر۔ وہ خدا کے بیٹوں کے ظہور کے لئے سخت مشقت میں ہیں، اور جب تک خدا کے بیٹے پیدا نہیں ہوتے، وہ مشقت سے باز نہیں آسکتے ہیں۔ وہ ہیں جو دکھ برداشت کر سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

حاملہ ہونے، اور خدا کے بیٹوں کو جنم دینے کی تکلیف۔

اس سے پہلے کہ وہ مشقت لے، اس نے جنم لیا۔ اس کے درد کے آنے سے پہلے، اس نے ایک مرد بچے کو جنم دیا تھا۔ ایسی بات کس نے سنی ہے؟ ایسی چیزیں کس نے دیکھی ہیں؟ کیا زمین ایک دن میں پیدا ہو جائے گی؟ یا ایک ہی وقت میں ایک قوم پیدا ہو جائے گی؟ کیونکہ جیسے ہی صیون کو درد ہوا اس نے اپنے بچوں کو جنم دیا۔ (عیسن ۔66:7-8)

اس جگہ کا دوہرا معنی ہے، اور نمبر ایک کا روحانی معنی ہے، جب کہ نمبر دو جسمانی معنی ہے۔ روحانی مفہوم کہتا ہے کہ جس دن سے صیون کی بیٹیاں اجتماعی طور پر زچگی میں ہوں گی، اور پیدا ہونے کے لیے مشقت میں ہوں گی، مرد بچہ یا غالب یا خدا کے بیٹے ظاہر ہوں گے۔ اجتماعی مشقت میں مبتلا ہونے سے میرا مطلب یہ ہے کہ، جن میں سے کچھ خدا کا ارادہ ہے کہ وہ صیون کی بیٹیوں میں شامل ہوں، توبہ نہیں کی، جب کہ کچھ جو تبدیل ہو چکے ہیں، نے اپنے آپ کو کیمپ سے الگ نہیں کیا۔ جو لوگ تبدیل ہو گئے ہیں اور الگ بھی ہو گئے ہیں وہ انفرادی طور پر تکلیف میں ہیں اور ان لوگوں کو کھو رہے ہیں جو ابھی تک تاریکی کی بادشاہی میں بندھے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خدا کے بیٹوں کے ظہور میں وقتی تاخیر ہوتی ہے۔ دوسرا، لغوی معنی یہ ہے کہ، اسرائیل ایک قوم کے طور پر ہتھیار ڈال دے گا اور خداوند یسوع کو اپنے مسیحا کے طور پر تسلیم کر لے گا، جیسے ہی دجال اور اس کی فوجیں اسرائیل کا خاتمہ کرنے کے لیے یروشلم میں داخل ہوں گی۔ اور ایک بار جب وہ نجات پانے کے لیے تکلیف میں مبتلا ہونے لگتے ہیں، تو ان کا مسیحا ان کو بچانے کے لیے اپنی آسمانی فوجوں کے ساتھ آئے گا، اور وہ اسے اپنے رب اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کریں گے۔

Machine Translated by Google

روحانی طور پر انسان اور بچے کی اس پیدائش کا ایک اور تذکرہ اس میں پایا جا سکتا ہے جو یوحنا رسول نے Rev. 12 میں دیکھا،

اور آسمان پر ایک بڑا عجوبہ ظاہر ہوا۔ ایک عورت جس نے سورج اور چاند کو اپنے پیروں کے نیچے پہنا ہوا تھا، اور اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج تھا: اور وہ بچہ کے ساتھ رو رہی تھی، پیدائش کے دوران درد محسوس کر رہی تھی، اور پیدائش کے لئے درد تھا.

اور اس نے ایک مرد بچے کو جنم دیا، جو لوہے کی چھڑی سے تمام قوموں پر حکومت کرنے والا تھا: اور اس کا بچہ خدا اور اس کے تخت کے پاس پہنچا دیا گیا (مکاشفہ 12:1-2،5)۔

یہ عورت اس وقت پہلوٹھوں کی کلیسیا پر مشتمل ہے جو آسمان میں لکھی گئی ہے (حوالہ 12:23)، صیہون کی بیٹیاں جو دنیا کے مذہبی نظام سے مکمل طور پر علیحدگی میں ہیں اور کچھ عالمگیر مومنین جنہیں عبوری چرچ کہا جاتا ہے۔ اس کے پیروں کے نیچے سورج اور چاند کے کپڑے پہننے کا مطلب ہے کہ چرچ چھٹکارا پانے والے مردوں اور مطیع عورتوں سے بھرا ہوا ہے جن کو بھی چھڑا لیا گیا ہے۔ اس کے سر پر بارہ ستاروں کا تاج، تاج بادشاہی یا حکمرانی کی علامت ہے اور بارہ ستاروں کا مطلب الہی طاقت اور اختیار ہے۔

لہٰذا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ چھٹکارا پانے والے مردوں اور عورتوں کے پاس بادشاہ یا حکمران بننے کا خدائی اختیار اور اختیار ہے۔ یہ عورت (چرچ) روحانی طور پر زمانوں سے حاملہ رہی ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی معموری پر آجائے اور اس مرد بچے (یعنی غالب یا خدا کے بیٹوں) کو جنم دینے کے لیے تکلیف دہ مشقت کرنے لگی جو لوہے کی چھڑی (یعنی روح القدس کی اٹل طاقت) سے تمام قوموں پر حکومت کرے گی۔

فوراً مرد بچہ پکڑا جاتا ہے، عورت کرے گی۔

Machine Translated by Google

عالمگیر مومنین کے ساتھ چھوڑ دیا جائے جو دجال کے ہاتھوں کچلنے سے بچنے کے لیے علیحدگی میں بھاگ جائیں گے۔

ایک بار پھر ہمارے خُداوند یسوع کے شاگرد پولوس رسول کو غم میں پیدا ہونے کا تجربہ ہوا جب وہ گلاتی کلیسیا کے لیے مشقت کر رہے تھے اور وہ تبدیل ہو گئے، اور وہ ان کے لیے مشقت کرتا رہا تاکہ ان میں خدا کا کلام قائم ہو (یعنی وہ بالغ بیٹوں کے طور پر خدا کے روح کی رہنمائی کے مطابق چلنا شروع کر دیں)۔

میرے چھوٹے بچے جن کی پیدائش میں دوبارہ مشقت اٹھاتا ہوں جب تک کہ مسیح (خدا کا کلام) آپ میں تشکیل نہ پا جائے (گل ۔4:19)

اس لیے یہ بات قابل فہم ہے کہ مشقت کے ذریعے، بادشاہی بچے پیدا ہوتے ہیں، اور مشقت کے ذریعے، وہ خدا کے کلام کی حکمت اور علم میں بڑھتے ہوئے بالغ بیٹے بنیں گے جن کی رہنمائی خدا کی روح سے ہوتی ہے۔

یوحنا رسول نے اپنی انجیل میں باب 16:21 میں عورتوں کی تکلیف پر مزید روشنی ڈالی جب اس نے کہا،

عورت جب تکلیف میں ہوتی ہے تو دکھ ہوتا ہے، کیونکہ اس کا وقت آ گیا ہے، لیکن جیسے ہی وہ بچہ پیدا ہو جاتی ہے، وہ اس غم کو یاد نہیں کرتی ہے، اس خوشی کے لئے کہ ایک آدمی دنیا میں پیدا ہوا ہے۔ یہ سچ ہے کیونکہ صیون کی بیٹیوں کو جن کو خدا نے مشقت میں رہنے اور مرد بچے کو جنم دینے کا بوجھ دیا ہے، ان کی پیدائش کا وقت قریب آتے ہی اپنی تکلیف میں شدت پیدا ہو گئی ہے۔ اور دنیا ان سے خدا کے بیٹے پیدا کرنے کی توقع کر رہی ہے جو پوری مخلوق کو فساد کی غلامی سے آزاد کر دیں گے (رومیوں ۔8:19،21)

آخر میں، خُدا کے بیٹے روح القدس سے صیون کی بیٹیوں کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں جو خُداوند کا انتظار کر رہی ہیں۔

Machine Translated by Google

بڑے دکھ کے ساتھ سامنے لانا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ہر چیز جو
خدا دنیا میں ظاہر کرتا ہے، چاہے وہ روحانی چیزیں ہوں، مالی، مادی،
جسمانی، ازدواجی، یا صحت کے لحاظ سے، وغیرہ، مشقت کے ذریعے
پیدا ہونی چاہیے۔ خدا کے ہر وعدے میں، کوئی نہ کوئی اسے ذہن میں
حاملہ کرنے والا ہے، یا اس کے لیے حاملہ ہونے والا ہے، تاکہ اسے قدرتی
طور پر باہر لایا جائے۔

Machine Translated by Google

3

دعا کے اسرار

عہد کی یاد دلانے والی دعائیں

لفظ اسرار یونانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے راز، اور آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق اس کا مطلب ہے وہ چیز جس کی وجہ یا اصلیت پوشیدہ ہو یا سمجھنا ناممکن ہو۔ صحیفائی طور پر، کوئی بھید ایسا نہیں ہے جو سرشار شاگردوں کے ذریعے نہیں سمجھا جا سکتا ہے جو اپنے آپ کو خُداوند پاک روح کے حوالے کر دیں گے تاکہ وہ اُن پر ظاہر کر سکیں۔ لہٰذا ان دعاؤں میں جو پوشیدہ چیز دیکھی جانی چاہیے جو عہد یاددہانی کی دعاؤں میں شمار ہوتی ہے، کیا خدا کا ردِ عمل ہے، اور جب وہ رد عمل ظاہر کرتا ہے تو کیا کرتا ہے؟ جب ہم دعا کرنے کے آخری وقت کے روحانی طریقوں کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو ہم کراہنے، درد کرنے، رونے، رونے، چیخنے، گرجنے اور یہاں تک کہ زبانوں میں بولنے کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ تاہم، اس باب میں، ہم کراہنے اور رونے پر عہد کی یاد دہانی کرنے والی دعاؤں کے طور پر زیادہ زور دینے جا رہے ہیں۔ خُدا نے، ابراہام کے ساتھ پید 15:1-21 میں عہد کا رشتہ باندھتے ہوئے، اُس (ابراہام) کو بتایا کہ اُس کی نسل ایک اجنبی ملک میں اجنبی ہو گی، اور اُن کی خدمت کرے گی، اور جس قوم کی وہ خدمت کریں گے وہ اُن کو چار سو سال تک تکلیف پہنچائے گی۔ اس نے ان کو اس قوم سے نکالنے کا وعدہ کیا جو وہ کریں گے۔

Machine Translated by Google

قوم کا فیصلہ کرنے کے بعد، بڑی مادہ کے ساتھ خدمت کریں. یہ اس وقت پورا ہوا جب یعقوب اپنے ایک بیٹے یوسف کی درخواست پر اپنے بچوں کو مصر لے گیا جسے اس کے بھائیوں نے بیچ دیا تھا۔ جوزف اور مصر کے بادشاہ دونوں کی موت کے بعد وقت کے مکمل ہونے پر، مصر میں ایک نیا بادشاہ پیدا ہوا جو یوسف کو نہیں جانتا تھا، اور خدا نے شیطان کو اسے حرکت دینے کی اجازت دی۔ اس لیے اس نے بنی اسرائیل کے ساتھ بدسلوکی شروع کر دی، اس طرح خدا کو بنی اسرائیل کے سامنے اپنا تعارف کرانے کا موقع ملا، اور ان کی نجات کے لیے اپنے الہی منصوبوں کو بھی ظاہر کیا۔

اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل غلامی کی وجہ سے آہیں بھرتے رہے اور روتے رہے اور غلامی کے سبب سے ان کی فریاد خدا کے پاس پہنچی۔ اور خُدا نے اُن کی آہیں سُنی اور خُدا نے اپنا عہد ابراہیم، اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ یاد کیا۔ اور خُدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی اور خُدا نے اُن کا احترام کیا۔ (خروج ۔2:23-25)

سسکنا کیا ہے؟ آہیں ایک عبرانی لفظ ہے، انا، اور اسے aw-nawکہا جاتا ہے، جس کے معنی کراہنا، ماتم کرنا، ماتم کرنا ہے۔

لیکن آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق، آہ کا مطلب ایک گہری چوڑائی لینا ہے جسے سنا جا سکتا ہے (اداسی، تھکاوٹ، راحت وغیرہ کی طرف اشارہ کرتا ہے)، جبکہ کراہنے کا مطلب ہے درد سے مجبور، یا مایوسی یا پریشانی کا اظہار کرنا۔

لہٰذا جب بنی اسرائیل اپنی غلامی کی وجہ سے کراہنے پر مجبور ہوئے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اس سے بڑی تکلیف یا تکلیف میں تھے جس میں وہ مبتلا تھے۔

Machine Translated by Google

مصریوں کے ہاتھ (یعنی دنیا یا گوشت)۔ اور چار اہم چیزیں ہوئیں:-

(a)خدا نے ان کی آہیں سنی
(ب) خدا نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو یاد رکھا، جو روحانی طور پر محبت اور راستبازی کا عہد ہے، لیکن جسمانی طور پر، یہ بنی اسرائیل کو وعدہ کی زمین (کنعان) دینا ہے۔

یہ وہی عہد ہے جو آج اس نے خدا کی راستبازی کے کسی بھی سچے متلاشی کے ساتھ کیا ہے۔
(c)خدا نے بنی اسرائیل پر نظر ڈالی۔
(d)خدا ان کا احترام کرتا تھا۔
اسی طرح، اگر آپ گناہوں کی غلامی کی وجہ سے کراہتے اور روتے ہیں جس سے یہ جسم آپ کو یا دوسرے عیسائیوں کو گزر رہا ہے، اور اس طرح آپ کو خدا کی بادشاہی کے وارث ہونے کے لئے محبت اور راستبازی پر چلنے سے روکتا ہے، تو یہ چار چیزیں آپ کے ساتھ ہوں گی جیسا کہ بنی اسرائیل کے ساتھ ہوا تھا، اور خدا آپ کو بچانے کے لئے نیچے آئے گا۔

اور خُداوند نے کہا کہ مَیں نے اپنے اُمّت کے مُصِیبت کو جو مِصر میں ہیں دیکھی ہے اور اُن کی فریاد اُن کے مُقدّسوں کی وجہ سے سُنی ہے۔ کیونکہ میں ان کے دکھ جانتا ہوں۔ اور میں ان کو مصریوں کے ملک سے نجات دلانے کے لیے آیا ہوں، اور انھیں اس ملک (اندھیرے کی بادشاہی یا دنیا) سے نکال کر ایک اچھے ملک (خدا کی بادشاہی یا آسمان) اور ایک بڑے ملک میں، دودھ اور شہد سے بہتا ہوا ملک تک پہنچانے کے لیے آیا ہوں۔ کنعانیوں، حِتّیوں، اموریوں، فرزّیوں، حوّیوں اور یبوسیوں کی جگہ تک۔ (خروج 3:7-

Machine Translated by Google

۔8)خُدا نے یہ دیکھ کر کہ اُس کی قوم اِسرائیل کیا گزر رہی تھی، بولا اور کہا کہ اُس نے اپنے اُن لوگوں کی مصیبت دیکھی ہے جو مصر میں ہیں اور وہ اُن کو اُس سرزمین (اندھیرے کی بادشاہی، یا جسم یا دنیا) سے نکال کر ایک اچھے ملک (خدا کی بادشاہی یا روحی جسم یا آسمان) میں لانے کے لیے اُتر آیا ہے، جہاں بہت کچھ ہے، کوئی دُکھ، کوئی دُکھ نہیں، اور یہ ثابت کرنے کے لیے، اور خدا سے دوبارہ بات کی ، وغیرہ۔ موسیٰ نے اُس سے کہا، میں رب ہوں۔ اور مَیں ابرہام، اِضحاق اور یعقوب کو خُدا قادرِ مطلق کے نام سے دِکھائی دِیا، لیکن مَیں اُن کو اپنے نام یہوواہ نہ جانتا تھا۔ اور مَیں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ اُنہیں اُن کی زیارت کی سرزمین دوں، جہاں وہ اجنبی تھے۔ اور میں نے بنی اسرائیل کی آہیں بھی سنی ہیں جنہیں مصری غلامی میں رکھتے ہیں۔ اور میں نے اپنے عہد کو یاد کیا ہے۔ اس لیے بنی اسرائیل سے کہو کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ تلے سے نکالوں گا اور تم کو ان کی غلامی سے نکالوں گا اور میں تمہیں بازو پھیلا کر اور بڑے فیصلوں کے ساتھ چھڑاؤں گا: اور میں تمہیں اپنے پاس ایک قوم بنا کر لے جاؤں گا اور میں تمہارا خدا ہوں گا: اور تم جانو گے کہ میں تمہارا خدا ہوں جس کے نیچے سے تم بوجھ اٹھاؤ گے۔ مصریوں.

اور مَیں تُم کو اُس مُلک میں لے جاؤں گا جس کے متعلق مَیں نے قسم کھائی تھی کہ اُسے ابرہام، اِضحاق اور یعقوب سے دوں گا اور مَیں اُسے تُم کو میراث کے طور پر دوں گا: مَیں خُداوند ہوں۔ (خروج ۔(8-6:2خدا نے کہا کہ اسے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب نے خداتعالیٰ کے طور پر جانا تھا، لیکن وہ نہیں تھا۔

Machine Translated by Google

بزرگوں کے ذریعہ یہوواہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نے ان کے ساتھ اپنا عہد قائم کیا ہے، ان کی آہیں سنی ہیں اور اپنے عہد کو یاد کیا ہے جو انہیں ان کی زیارت کی سرزمین دینے کا ہے۔ اور ایسا کرنے کے لیے، خُدا نے کہا کہ وہ اپنے یہوواہ کے نام کے ساتھ اُتر آیا ہے تاکہ بنی اسرائیل کو دنیا یا جسم کی غلامی سے نجات دے۔ یہوواہ ایک مرکب نام ہے جس میں سولہ مختلف افعال شامل ہیں، لیکن یہاں خدا نے کہا، وہ یہوواہ کے نام میں سولہ میں سے سات اسرار کے ساتھ نازل ہو رہا ہے، تاکہ بنی اسرائیل کو ایک کامل نجات ملے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جب آپ کراہیں گے اور روئیں گے تو خدا آپ کی دعاؤں کو سن لے گا، اور آپ کے ساتھ اپنے عہد کو بھی یاد رکھے گا اگر آپ چٹان (یسوع) کی طرف دیکھ رہے ہیں جہاں سے آپ کو کاٹا گیا ہے، اور ابراہیم کے ایمان کی پیروی کر رہے ہیں (ریفری ۔(2-51:1اور جب وہ نیچے آئے گا تو وہ یہوواہ کے اس مرکب نام میں سولہ بھیدوں میں سے سات میری مرضی کو ظاہر کرے گا۔

خدا کے شمار کے حساب میں سات کا شمار کمال یا مکمل ہے، اس لیے خدا کی سات خواہشات اس کے لوگوں کے لیے جو یہ عہد یاد دلانے والی دعائیں مانگ رہے ہیں، خدا کی کامل، مکمل یا مکمل مرضی کا اشارہ ہے کہ وہ اپنے سچے شاگردوں کو نجات دلائے جو اس کا خلوص سے انتظار کر رہے ہیں۔

ساتوں کے اسرار جن کی میں چاہوں گا۔

خدا

(الف) میں تمہیں مصریوں کے بوجھ تلے سے نکالوں گا۔ وہ اپنے میں یہوواہ شمامہ ہے۔

Machine Translated by Google

اور نامIbrew، Ezekمیں پایا جا سکتا ہے. 48:35،جس کا مطلب ہے کہ میں یہاں آپ کے ساتھ ہوں
تاکہ آپ کو مصری (دنیا یا جسم) کے بوجھ سے صحیح معنوں میں نکالوں۔

(ب) میں تمہیں ان کی غلامی سے چھڑواؤں گا۔ اسے یہوواہ شلوم کہا جاتا ہے اور یہ جج 6:24میں پایا جائے
گا، یعنی خدا آپ کو مصریوں (دنیا یا گوشت) کے ہاتھوں سے آزاد کرنے کے بعد آپ کا امن ہو گا۔

(c)میں آپ کو بازو پھیلا کر اور بڑے فیصلوں کے ساتھ چھڑاؤں گا۔ اسے یہوواہ راہ کہا جاتا ہے اور اسے
Ps.23:1میں پایا جا سکتا ہے، یعنی رب ان کا چرواہا ہو گا جب وہ انہیں شیطان کی غلامی سے چھڑائے گا۔
اس لیے جو کچھ میں چاہتا ہوں، یسوع نے پہلے ہی اپنے خون سے اس کی قیمت ادا کر دی ہے جو اس نے
کلوری کی صلیب پر بہایا تھا۔ اور اسی لیے وہ اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

(d)میں تمہیں ایک قوم کے لیے اپنے پاس لے جاؤں گا۔ وہ عبرانی میں یہوواہ IREHہے اور Gen. 22:14
میں پایا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ خُداوند ہر وہ چیز مہیا کرے گا جس کی مجھے ضرورت ہے، اگر میں
اس کے پادری کے طور پر اس کے فضل کے تخت پر آؤں ۔(Ref.Heb.4:16)

(e)میں تمہارا خدا ہوں گا اور تم جانو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھ تلے
سے نکالتا ہوں۔ اسے JEHOVA NISSIکہا جاتا ہے اور یہ نام Exoمیں دیکھا جائے گا۔ 17:15،جس کا مطلب
ہے کہ یہوواہ یا رب میرا جھنڈا ہے (فتح)۔

جب بھی ہم یسوع کی طرف دیکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ ہم ہیں۔

Machine Translated by Google

فاتحوں یا فاتحوں سے زیادہ اس کی وجہ سے جو اس نے کلوری کی صلیب پر ہمارے لئے کیا۔

(f)میں تمہیں اس ملک میں لے جاؤں گا جس کے بارے میں میں نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دینے کی قسم کھائی تھی۔ اسے یہوواہ ٹسیڈکینو کہا جاتا ہے اور وہ جیر میں پایا جائے گا۔ 23:6، یعنی رب ہماری راستبازی ہے۔ ہم راستبازی میں نہیں بڑھتے کیونکہ وہ زمین راستبازی کی سرزمین ہے۔ ہمیں راستبازی پر چلنے کے لیے صرف فضل یا تحفہ حاصل کرنا ہے۔ ہم خدا کی راستبازی بن گئے کیونکہ صلیب پر، یسوع ہمارے لیے گناہ بن گیا۔ جیسے ہی مسیح کو صلیب پر کیلوں سے جکڑا گیا، ہمارے تمام گناہ بھی اس کے ساتھ صلیب پر مر گئے اور ہم خدا کی نظروں میں خود بخود پاک ہو گئے، اب یہ ہمارے لیے چھوڑ دیا گیا ہے کہ ہم اسے زندہ کریں یا اس پر عمل کریں جیسا کہ ہم روزانہ خدا کی آواز سنتے ہیں اور اس کے کلام کو مانتے ہیں۔

میں تمہیں میراث میں دوں گا، میں خداوند ہوں۔ وہ یہوواہ رافا ہے اور یہ Exo میں پایا جاتا ہے۔ 15:26، جس کا مطلب ہے کہ رب ہمارا الہی شفا دینے والا یا طبیب ہے۔

ہمیں ہر بار شفا یابی کے لیے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ ہمیں شفا دینے والے کی ضرورت ہے جو خداوند یسوع ہے اور جب وہ ہمارے اندر ہے اور قیام کرے گا، تو ہم بیمار نہیں ہوں گے، اور یہاں تک کہ اگر شیطان کسی بیماری پر حملہ کرتا ہے اور آپ ایمان کی دعا مانگتے ہیں، تو آپ کو فوری طور پر شفا مل جائے گی۔ اس لیے جب آپ کراہتے اور روتے ہیں تو آپ خُدا کو اُس کا عہد یاد دلاتے ہیں اور وہ آپ کو بچانے کے لیے نیچے آئے گا۔ اور جب وہ نیچے آئے گا تو وہ اپنی سات میری مرضی ظاہر کرے گا یا اپنے سولہ یہوواہ کے ناموں میں سے سات ظاہر کرے گا، تاکہ آپ کو اسی طرح بچایا جائے جیسا اس نے کیا تھا۔

Machine Translated by Google

بنی اسرائیل کو یہ ایک بڑا اسرار ہے جس کے بارے میں کلیسیا کو معلوم نہیں ہے، کیونکہ اگر کلیسیا نے اپنے لوگوں کو نجات دلانے میں خُدا کی اِس سات عظیم خواہشات کو جان لیا ہے جو اُس کے ساتھ عہد کے رشتہ میں ہیں، تو وہ کراہ رہی ہو گی اور رو رہی ہو گی، اور ہمیشہ۔

جس کی وجہ سے ہم بے ہوش نہیں ہوتے۔ لیکن اگرچہ ہمارا ظاہری آدمی فنا ہو جائے، لیکن باطنی آدمی روز بروز نئے ہوتے جاتے ہیں۔
کیونکہ ہماری ہلکی مصیبت، جو ایک لمحے کے لیے ہے، ہمارے لیے بہت زیادہ اور ابدی عظمت کا کام کرتی ہے۔ جب کہ ہم نظر آنے والی چیزوں کو نہیں دیکھتے بلکہ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جو نظر نہیں آتیں۔ کیونکہ جو چیزیں نظر آتی ہیں وہ وقتی ہیں۔ لیکن جو چیزیں نظر نہیں آتیں وہ ابدی ہیں۔ ۔(IICor.4:16-18)ذکر کردہ ہلکی مصیبت روحانی دعاؤں کے بارے میں بات کر رہی ہے جیسے کراہنا، درد، رونا، رونا، چیخنا، گرجنا، وغیرہ، اور روزہ سے ہم اپنی روحوں کو کس طرح تکلیف دیتے ہیں۔ یہ ان اذیتوں کے بارے میں بھی بات کرتا ہے جن سے ہم اپنے جسم میں مسیح کی زندگی گزارنے کی وجہ سے گزرتے ہیں۔ جو چیزیں نظر آتی ہیں، وہ ہمارا زمینی یا ارضی جسم ہیں اور وہ تمام چیزیں جن کا تعلق مادی دائرے سے ہے، جب کہ جو چیزیں نظر نہیں آتیں، وہ ہمارا روحی جسم ہیں اور وہ تمام چیزیں جن کا روحانی دائرے سے تعلق ہے۔ جو چیزیں نظر آتی ہیں وہ وقتی ہیں کیونکہ وہ زمین کے ساتھ تباہ ہو جائیں گی، لیکن جو چیزیں نظر نہیں آتیں وہ ابدی ہیں، کیونکہ وہ آسمان میں ہمارے نجات یافتہ روحی جسم کے ساتھ ہمیشہ رہیں گی۔

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اگر ہمارا اِس خیمہ کا زمینی گھر تحلیل ہو جائے تو ہمارے پاس خُدا کی عمارت ہے، گھر نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

ہاتھوں سے بنایا گیا، آسمانوں میں ابدی۔ کیونکہ اس میں ہم کراہتے ہیں، اپنے گھر کے ساتھ جو آسمان سے
ہے پہننے کی شدید خواہش کرتے ہیں: اگر ایسا ہے کہ لباس پہنے ہوئے ہم ننگے نہیں پائے جائیں گے۔ کیونکہ ہم
جو اِس خیمہ میں ہیں، بوجھل ہو کر کراہتے ہیں: اِس لیے نہیں کہ ہم بے لباس ہوں گے، بلکہ اِس لیے کپڑے
پہنیں گے کہ موت زندگی کو نگل جائے۔ اب جس نے ہمیں اپنی ذات کے لیے بنایا وہی خُدا ہے، جس نے ہمیں
رُوح کی محنت سے بھی نوازا ہے۔ ۔(IICor.5:1-5)

روح القدس ہمیں پولس رسول کے ذریعے یقین دلا رہا ہے کہ اگر ہمارا زمینی گھر (جسم) جو گوشت اور خون
سے بنا ہے تحلیل ہو جائے تو ہمارے پاس خُدا کا گھر (روح کا جسم) ہے، جو ہاتھوں سے نہیں بلکہ گوشت اور
ہڈیوں سے بھرا ہوا ہے، جو آسمانوں میں بھی ابدی ہے۔ اس وجہ سے، ہم اپنے جسمانی جسم میں اس شدید
خواہش کے ساتھ کراہتے ہیں کہ ہمارے جسم کو جو آسمان سے ہے پہن لیا جائے، تاکہ اگر ہم راستبازی کا
لباس پہنیں یا اوڑھ لیں تو ہم گناہ میں نہ پائیں گے۔ اس زمینی خیمہ میں ہمارے کراہنے کی وجہ یہ ہے کہ
جس طرح سے ہمارا گوشت ہمیں گناہ کرنے پر مجبور کرتا ہے اس سے ہم بھاری بوجھ میں ہیں، اور ہم یقین
رکھتے ہیں کہ اگر ہم اپنے فدیہ یا روحی جسم سے ملبوس ہیں، تو موت جو اس جسمانی جسم پر بیان کی
گئی ہے، اس روحی جسم کے تحت یا تابع ہو جائے گی جو زندگی سے بھرا ہوا ہے۔

یہ خدا ہی ہے جس نے پوری مخلوق کو ایک ہی لعنت میں ڈالا ہے، جس نے ہمیں نہ صرف یہ شرائط دی
ہیں، بلکہ اس کی روح القدس بھی ہمیں کراہنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

اور وہ اُس کے پاس ایک بہرے کو لائے اور اُس کے بولنے میں رکاوٹ تھی۔ اور وہ اُس سے گزارش کرتے ہیں
کہ وہ اُسے ڈال دے۔

Machine Translated by Google

اس پر ہاتھ. اُس نے اُسے ہجوم سے الگ کر کے اُس کے کانوں میں انگلیاں ڈالیں اور اُس نے تھوکا اور اُس کی زبان کو چھوا۔ اور آسمان کی طرف دیکھ کر آہ بھری اور اُس سے کہا افتح کہ کھولا جائے۔ اور فوراً ہی اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی زبان کا تار کھل گیا اور وہ صاف صاف بولنے لگا۔

۔(Mk.7:32-35)جب یسوع نے آہ بھری (آہیں بھری) تو خدا کی قدرت نے آدمی کے اندر سے گونگے بہرے بدروحوں کو بھگا دیا اور اس نے انسان کو شفا دینے کا اعلان کیا، اور خدا کا مسح آدمی کے اندر داخل ہوا اور اس نے فوراً ہی اس کی سماعت اور اس کی تقریر حاصل کی۔ یہ بیماروں کو شفا دینے کے وزیر کے طور پر کراہنا ہے۔ آپ اس کے اثرات کو اس وقت تک نہیں سمجھ سکتے جب تک کہ آپ کھانسی یا نزلہ زکام اور کراہت کا شکار نہ ہوں، آپ دیکھیں گے کہ کس طرح خدا کی طاقت بدروحوں کو نکالے گی اور آپ کو دوائیوں پر پیسہ خرچ کیے بغیر اپنا علاج ملے گا۔

اور فریسی نِکلے اور اُس سے سوال کرنے لگے اور اُس سے کوئی نشان ڈھونڈتے ہوئے اُسے آزمانے لگے۔ اور اُس نے اپنی روح میں گہرا آہ بھری اور کہا کہ یہ نسل کیوں نشان کی تلاش میں ہے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس نسل کو کوئی نشان نہیں دیا جائے گا۔

(Mk.8:11-12)۔
یسوع نے اپنے آپ کو آزمائش کی بدروحوں سے نجات دلانے کے لیے کراہا جو اسے آزمانے کے لیے آئے تھے، اور اسے خدا کے حکم کے خلاف چلنے پر مجبور کرتے تھے۔ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ کراہنے سے آپ کو فوری طور پر بری سوچ سے نجات مل سکتی ہے جو آپ کو فتنہ میں ڈالنے کے لیے آئی ہے، نہ کہ پہلے سے تصور شدہ یا پہلے سے سوچی گئی بری سوچ۔

Machine Translated by Google

مَیں نے دیکھا ہے، مَیں نے اپنے لوگوں کی مصیبت دیکھی ہے جو مصر میں ہے، اور میں نے اُن کی آہیں سنی ہیں، اور اُن کو بچانے کے لیے نیچے آیا ہوں۔ اور اب آ، میں تجھے مصر بھیج دوں گا۔ (اعمال ۔7:34)

کراہنے سے فوری نجات ملتی ہے، جتنا میں کراہتا ہوں، اتنا ہی میں نجات پاتا ہوں، جتنا میں کراہتا ہوں، اتنا ہی زیادہ میں خدا کی حرکت کو اپنی زندگی میں لاتا ہوں۔ میری ذمہ داری ہے کہ میں خدا کی حرکت کو اپنی زندگی میں اور دوسروں کی زندگیوں میں لاؤں۔

اُس نے میرے کانوں میں بھی اونچی آواز میں پکار کر کہا، اُن لوگوں کو جو شہر کے نگران ہیں، قریب لاؤ، یہاں تک کہ ہر ایک شخص اپنے ہاتھ میں تباہ کرنے والا ہتھیار لیے ہوئے ہے۔

اور دیکھو، چھ آدمی اُونچے دروازے کے راستے سے آئے جو شمال کی طرف ہے، اور ہر ایک کے ہاتھ میں ذبح کرنے کا ہتھیار تھا۔ اور اُن میں سے ایک آدمی کتان کا لباس پہنے ہوئے تھا اور اُس کے پہلو میں لکھاری لگا ہوا تھا اور وہ اندر جا کر پیتل کی قربان گاہ کے پاس کھڑے ہو گئے۔ اور اِسرائیل کے خُدا کا جلال کروبی سے اُٹھ کر گھر کی چوکھٹ تک چلا گیا۔

اور اُس نے اُس آدمی کو بُلایا جو کتان کے کپڑے پہنے ہوئے تھے جس کے بغل میں لکھنے والوں نے سیاہی لگا رکھی تھی۔ اور خُداوند نے اُس سے کہا کہ شہر کے بیچ میں سے یروشلیم کے درمیان سے گزر اور اُن آدمیوں کی پیشانیوں پر نشان لگا جو آہیں بھرتے ہیں اور اُن تمام مکروہ کاموں کے لیے جو اُس کے بیچ میں ہوتے ہیں۔ اور دوسروں سے اس نے میری سنتے ہوئے کہا، تم شہر میں اس کے پیچھے جاؤ اور مارو: اپنی آنکھوں کو نہ چھوڑو، نہ تم پر ترس کھاؤ: بالکل بوڑھے اور جوان، نوکرانیوں اور چھوٹے بچوں کو مار ڈالو اور

Machine Translated by Google

عورتیں: لیکن کسی ایسے مرد کے قریب نہ جاؤ جس پر نشان ہو۔ اور میرے حرم سے شروع کرو۔ پھر وہ قدیم آدمیوں سے شروع ہوئے جو گھر کے سامنے تھے۔ اور اُس نے اُن سے کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور صحنوں کو مقتولوں سے بھر دو۔ اور وہ نکلے اور شہر میں مار ڈالے۔ ۔(Ezek.9:1-7)

خدا نے اپنے رسول کو ایک لکھاری کے ساتھ بھیجا ہے کہ وہ شہر (مومنوں کے کیمپ) میں جائیں اور ان مردوں یا لوگوں کی پیشانیوں (دماغوں) پر نشان یا مہر لگائیں جو خدا کے لوگوں کے مکروہات یا گناہوں کے لئے کراہتے اور روتے ہیں۔ اور دوسرے فرشتوں کو جن کے ہاتھ میں تباہ کن ہتھیار تھے، خدا نے کہا کہ پہلے فرشتے کے پیچھے جاؤ جسے خدا کے لوگوں کی پیشانیوں پر مہر لگانے کے لیے بھیجا گیا تھا، یہاں تک کہ اسی شہر میں، جو کہ مومنوں کا کیمپ ہے، اور ہر اس شخص کو مار ڈالو جو کلیسیا کے گناہوں کے لیے کراہتے اور روتے ہوئے نہیں پائے جاتے، جوان اور بوڑھے، چھوٹے بچے اور عورتیں، لیکن اس لیے کہ ہم ان کی نشانی نہیں تھے اور ان کا نشان نہیں ہونا چاہیے۔ چھوا یہ بہت خوفناک ہے کیونکہ خداوند نے مزید کہا، کہ فرشتے خدا کے گھر میں تباہی یا فیصلے کا آغاز کریں اور پرانے وقت یا بڑے وزیروں کے ساتھ پہلے (ریفری.

IPet.4:17-18)۔
لوگو، یہ بہت سنگین ہے، کیونکہ خدا کا فیصلہ شروع ہو چکا ہے اور جیسے جیسے ہم ساتویں دن یا ہزار سالہ سال کے قریب آتے جا رہے ہیں، اس میں شدت آتی جا رہی ہے کیونکہ خدا کی فوج ساتویں دن کے شروع میں ہی خدا کی قدرت کو ظاہر کرنے کے لئے اٹھتی ہے۔ لہٰذا خدا کے دونوں وزراء اور ان کی جماعت جو سنجیدگی سے کراہنے والے نہیں ہیں۔

Machine Translated by Google

اور اپنے گناہوں کے لیے روتے ہوئے، اور مسیح کے پورے جسم کے گناہ، اب سے خُدا کے
اس فیصلے کا سامنا کریں گے۔
تاہم، جو لوگ کراہ رہے ہیں اور رو رہے ہیں، انہیں نشان زد یا سیل کر دیا جائے گا، اور
انہیں بادشاہت کی خوشخبری سنانے کے لیے بااختیار بنانے کے لیے مائع آگ یا آگ کا
بپتسمہ انڈیلنے تک جاری رہنے کے لیے وافر فضل دیا جائے گا۔

Machine Translated by Google

4

یہ دعا کس کو کرنی چاہیے۔
طاقتور دعائیں؟

اس سوال کا بہت اچھی طرح سے جواب دینے کے لیے، سادہ لوح لوگوں کے دلوں
میں الجھے بغیر، ہمیں بہت سارے صحیفوں کا موازنہ کرنا ہوگا اور ان میں توازن
قائم کرنا ہوگا جو دعا کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ پولوس رسول، جن کے علم کی
دولت (دنیاوی اور روحانی دونوں) بہت مشکل ہے، اس آخری وقت میں تخلیق کے
لیے خدا کے منصوبے کے بارے میں روح القدس نے اس پر جو انکشاف کیا، اس کا
کہنا تھا؛ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت کے مصائب کا موازنہ اس جلال کے
ساتھ کیا جائے جو ہم پر ظاہر ہو گا۔ کیونکہ مخلوق خدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار
کرتی ہے۔ کیونکہ مخلوق کو اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اُس کے سبب سے جس نے
اُمید کے ساتھ تابع کیا ہے باطل کے تابع کیا گیا ہے کیونکہ مخلوق خود بھی بدعنوانی
کی غلامی سے خدا کے فرزندوں کی شاندار آزادی میں چھڑائی جائے گی۔ کیونکہ ہم
جانتے ہیں کہ ساری مخلوق اب تک ایک ساتھ کراہتی اور درد میں مبتلا ہے۔ اور نہ
صرف وہ بلکہ ہم خود بھی، جن کے پاس روح کا پہلا پھل ہے، یہاں تک کہ ہم خود
اپنے اندر کراہتے ہیں، گود لینے، عقل کے، اپنے جسم کے چھٹکارے کا انتظار کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

روح بھی ہماری کمزوریوں کی مدد کرتا ہے: کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کیا دعا کرنی چاہئے جیسا کہ ہمیں چاہئے: لیکن روح خود ہماری شفاعت کراہوں کے ساتھ کرتا ہے جو کہ بیان نہیں کی جاسکتی ہے۔ اور جو دلوں کی جانچ کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ روح کا دماغ کیا ہے، کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔ (رومیوں ۔(27-8:18

خُدا نے کہا کہ اِس موجودہ زمانے کے مصائب کا موازنہ اُس کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا جو وہ ہم پر اُس آخری بارش کے ذریعے ظاہر کرنے والا ہے جو گرجہ گھر پر برسے گی، اور اُن لوگوں کو جو اُن کی خوشخبری حاصل کریں گی۔ میں نے اب تک ایک ساتھ کراہنے والی اور تکلیف میں مبتلا پوری مخلوق کو اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ یہ پوری مخلوق ہے جو خدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کر رہی ہے۔ یہ سچ ہے کیونکہ خدا کی تخلیق کردہ ہر چیز بالواسطہ یا بالواسطہ کراہنا، دردناک، رونا، رونا، چیخنا، گرجنا، زبانیں بولنا، یا ایک قسم کا اہم شور مچانا خدا سے دعا کی اطلاع دیتا ہے تاکہ خدا کے بیٹے ظاہر ہوں۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ پوری مخلوق کو فوراً ہی لعنت کی زد میں ڈال دیا گیا تھا خدا کی مخلوق کے تاج (انسان) نے خدا کے خلاف گناہ کیا اور لعنت کی گئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ ان کے سر نے گناہ کیا ہے، اس لیے خدا کی صورت پر بنائی گئی کوئی دوسری مخلوق نہیں ہے جسے راستباز قرار دیا جائے تاکہ وہ خدا کے جلال میں زندگی بسر کرنے کے قابل ہوں۔ ایک بار پھر، خدا باقی مخلوق کے ذریعے شفاعت کرنے والوں کو اٹھانا چاہتا تھا تاکہ وہ اپنے رہنما (انسان) کے لیے مؤثر طریقے سے شفاعت کر سکیں جو اس کے بدلے میں اسے چھڑاتے ہی آزاد کر دے گا۔ اس وجہ سے جو کچھ پیدا کیا گیا وہ سب اسی کے نیچے آ گیا۔

Machine Translated by Google

آدمی کے ساتھ لعنت. لہٰذا جب انسان کو خدا کے بیٹوں کے ظہور سے نجات ملے گی تو وہ (خدا کے بیٹے) اب حکم دیں گے اور مخلوق کو فساد کی غلامی سے آزاد کریں گے اور وہ خدا کے فرزندوں کے ساتھ اسی شاندار نعمتوں سے لطف اندوز ہونے لگیں گے۔ ایک اور چیز جس پر میں نے روشنی ڈالی، اور اس کے بارے میں بات کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق سنتوں کے لیے شفاعت کرتا ہے۔ جس طرح سے مخلوق پریشان اور کراہ رہی ہے، روح القدس بھی اولیاء کی کمزوری کو کراہنے کے ساتھ خدا کے اولیاء کی شفاعت کر کے قبول شدہ دعا مانگنے میں مدد کر رہا ہے جس میں شیطان اور اس کے اندھیرے کے ایجنٹ مداخلت نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ اولیاء اللہ کو سمجھ میں یا کسی اور طریقے سے دعا کرنا نہیں جانتے ہیں، لیکن وہ نہیں جانتے کہ انہیں کس چیز کے لیے دعا کرنی چاہیے جیسا کہ انھیں معلوم ہونا چاہیے یا وہ کیا دعا مانگ رہے ہیں، خدا کی کامل مرضی نہیں ہوگی۔ اور دلوں کی جانچ کرنے والا خدا جانتا ہے کہ روح القدس مقدسوں کے ذریعے کس مقصد کے لیے کراہ رہا ہے۔ لہٰذا صرف اولیاء ہی ہیں جو خُدا کی مرضی کے مطابق کراہ سکتے ہیں اور مشقت کر سکتے ہیں۔ دعاؤں میں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ، خدا کو کسی گنہگار کی دعا سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سنتا۔ لیکن اگر کوئی خدا کا پرستار ہے اور اس کی مرضی پر چلتا ہے تو وہ اس کی سنتا ہے۔ (Jn.9:31)۔

بےدینوں کی قربانی خداوند کے نزدیک مکروہ ہے، لیکن راست باز کی دعا اس کی خوشنودی ہے۔
(Prov.15:8)۔

Machine Translated by Google

جو شخص شریعت (خدا کا کلام) سننے سے کان پھیرتا ہے ، اس کی دعا بھی مکروہ ہوگی۔
(Prov.28:9)۔
یہ صحیفے اس بات کا ثبوت ہیں کہ خدا کسی گنہگار کی دعا کو قبول نہیں کرتا، پھر بھی ہر کوئی چاہے گا کہ اس کی دعا قبول کی جائے۔ تاہم، حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ خُداوند یسوع کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں جسے خُدا نے بنی نوع انسان کو ہمارے گناہوں کے لیے ایک مفت تحفہ اور قابلِ قبول قربانی کے طور پر پیش کیا ہے، تو وہ آپ کو اور آپ کی دعاؤں کو بھی رد کر دے گا۔ دعا خدا کے ساتھ بات چیت کرنے کا ایک طریقہ ہے، لیکن خدا کا کسی مرد یا عورت کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہے، جو خداوند یسوع کے ذریعے اس کے پاس نہیں آتا ہے، جو باپ کا واحد دروازہ یا راستہ ہے

Jn.10:9، ch. 14:6)۔خدا نے سلیمان کی دعا کا جواب دیتے ہوئے، جب وہ خدا کے ہیکل کو وقف کرنے کے بعد کہا، اگر میں آسمان کو بند کر دوں کہ بارش نہ ہو (یعنی کوئی نعمت یا مسح نہ ہو) یا اگر میں ٹڈیوں کو حکم دوں کہ وہ زمین کو کھا جائیں (شیاطین اپنے برتنوں کو تباہ کریں) یا میں اپنے لوگوں میں وبا (لاعلاج بیماریاں) بھیج دوں۔ اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں عاجزی کریں اور دعا کریں اور میرے چہرے کو ڈھونڈیں اور اپنی بُری راہوں سے باز آئیں۔ تب میں آسمان سے سنوں گا اور ان کے گناہوں کو معاف کر دوں گا اور ان کی زمین کو شفا بخشوں گا۔
(تواریخ -7:13

14)۔
خُدا اپنے لوگوں پر زور دیتا رہا، میرے لوگ اور میرے نام سے بھی پکارا جاتا ہے، یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ یہ خُدا کے لوگ ہیں جو اُس کے نام سے بلائے گئے ہیں (مسیح یسوع کے ماننے والے) جو خُدا سے قابلِ قبول دعا مانگ سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ

Machine Translated by Google

خدا کے ساتھ ذاتی اور کامل رفاقت کی خدا کی شرط کو قبول کیا ہے، اور اس کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ ان کی دعا کی طرف کان لگائے۔ یہاں تک کہ بہت سے مسیحی دنیا میں بھی، بہت سے مومنین جنہوں نے خدا کے ساتھ عہد کا رشتہ نہیں باندھا ہے (دیکھیں میری کتاب عیسائی ریس ٹو دی اینڈ {قابلیت برائے عرش})، یا جو خدا کی مرضی کے مطابق نہیں چل رہے ہیں، ان کی دعاؤں کا فوری جواب نہیں ملتا ہے۔

اور زیادہ تر معاملات میں، ان کی دعائیں بالکل بھی قبول نہیں ہوتیں کیونکہ وہ خدا کی مرضی میں نہیں ہوتیں۔ بہت سے لوگ، جو خدا کی مرضی کو نہیں جانتے تھے، وہ اس کی تلاش کے لیے بھی تیار نہیں ہوتے جب انہیں بتایا جاتا ہے کہ وہ مرضی کیا ہے۔ ہم اس کا نمونہ اس بات میں دیکھ سکتے ہیں کہ خداوند نے ایک ہی والدین کی دو بہنوں کو بتایا جو خداوند اور اس کے خدمتی کام کے ساتھ بہت زیادہ وابستہ تھیں جب وہ زمین پر تھا۔

جب وہ جاتے تھے تو ایسا ہوا کہ وہ ایک گاؤں میں داخل ہوا اور مارتھا نام کی ایک عورت نے اسے اپنے گھر میں لے لیا۔ اور اُس کی ایک بہن تھی جس کا نام مریم تھا وہ بھی یسوع کے قدموں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُنتی تھی۔

لیکن مارتھا بہت زیادہ خدمت کرنے سے پریشان تھی، اور اس کے پاس آئی اور کہا، "خداوند، کیا آپ کو پرواہ نہیں ہے کہ میری بہن نے مجھے اکیلے خدمت کرنے کے لئے چھوڑ دیا ہے؟ اس لیے اس سے کہو کہ وہ میری مدد کرے۔ اور یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، مارتھا، مارتھا، تم بہت سی چیزوں کے بارے میں ہوشیار اور پریشان ہو: لیکن ایک چیز ضروری ہے: اور مریم نے وہ اچھا حصہ منتخب کیا ہے جو اس سے چھین نہیں لیا جائے گا. (لوقا 10:38-

---

---

42)۔

Machine Translated by Google

یہ ایک ہی والدین کی دو بہنوں کی کہانی ہے جو روحانی طور پر نمائندگی کرتی ہیں، دو طرح کے گرجا گھروں کی ایک ہی روح سے پیدا ہوئے۔ دونوں میں سے بڑی مارتھا، نہ صرف خُداوند کی خدمت کرنے سے پریشان تھی، بلکہ اِس بات سے بھی پریشان تھی کہ اُس کی چھوٹی بہن مریم ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے کلام سے لطف اندوز ہونے کے بجائے اُس کے قدموں پر بیٹھ کر سن رہی تھی اور سمجھ رہی تھی کہ خُدا کی مرضی کیا ہے۔

اس لیے مارتھا نے خُداوند یسوع سے درخواست کی کہ وہ مریم کو ہدایت دیں کہ وہ آئیں اور اس کے ساتھ خدمت کریں۔ لیکن خُداوند نے جواب میں اُسے بتایا کہ وہ اُسے اپنی مسلسل شکایت اور خود ارادیت سے اتنی تکلیف دے رہی ہے جس کی وجہ سے وہ خُدا کی مرضی کو نظرانداز کر رہی ہے، اور جو مریم سے نہیں چھین لی جائے گی جس نے اُس مرضی کو جاننا اور اُس پر عمل کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ کیمپ میں موجود مومنین کی ایک بڑی اکثریت کے ساتھ یہ ایک عام معاملہ ہے جب وہ صیون کی بیٹیوں کے خلاف سخت شکایت کرتے ہیں جو مکمل طور پر علیحدگی میں مریم کی طرح خداوند کا انتظار کر رہی ہیں، اور خدا کی مرضی سن رہی ہیں۔ ایمانداروں کی یہ جماعت جو مارتھا کی نمائندگی کرتی ہے، ان کے پروگراموں جیسے صلیبی جنگوں، ایوینجیلزم، سیمینارز، احیاء وغیرہ سے بھرے ہوئے ہیں، ان کے پاس خدا کی مرضی کو سننے اور جاننے کا وقت نہیں ہے، پھر بھی وہ ان لوگوں کے خلاف شکایت کرتے ہیں جنہوں نے اپنا وقت خدا کے کہنے اور کرنے کے لیے صرف کیا ہے۔ اس لیے خُدا نے تعریف کی ہے کہ صیون کی بیٹیاں جو علامتی طور پر مریم کی نمائندگی کرتی ہیں، اُس اچھے حصے کے طور پر کر رہی ہیں جو اُن سے چھین نہیں لیا جائے گا۔

ایک اور اہم چیز جس کے لیے مریم کا ذکر کیا گیا وہ یہ ہے؛
وہاں اُنہوں نے اُس کے لیے رات کا کھانا بنایا اور مارتھا نے خدمت کی، لیکن لعزر اُن میں سے ایک تھا جو اُس کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھا تھا۔

Machine Translated by Google

تب مریم نے ایک پاؤنڈ عطر کا بہت قیمتی عطر لیا اور یسوع کے پاؤں پر مسح کیا اور اپنے بالوں سے اس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے بھر گیا۔ پھر اُس کے شاگردوں میں سے ایک یہوداس اسکریوتی، شمعون کا بیٹا کہنے لگا، جو اُس کے ساتھ دغا کرے، یہ مرہم تین سو روپے میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہیں دیا گیا؟... پھر عیسیٰ نے کہا، اُسے رہنے دو: میری تدفین کے دن اُس نے یہ رکھا ہے۔ (یوحنا ۔(7-12:2

کیونکہ اُس نے یہ مرہم میرے جسم پر ڈالا، اُس نے میری تدفین کے لیے کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی یہ خوشخبری پوری دنیا میں سنائی جائے گی، وہاں یہ بھی کہا جائے گا کہ اس عورت نے کیا ہے، اس کی یادگاری کے لیے۔ (متی ۔(13-26:12

یوحنا کے باب 12 میں، مارتھا نے نہ تو اس سے سبق سیکھا ہے جو رب نے لوقا کے باب 10 میں اُس اچھی چیز کے بارے میں بتایا ہے جو خُداوند چاہتا ہے، اور نہ ہی وہ اپنی مرضی کو چھوڑنے اور اصلاح لینے کے لیے تیار ہے۔ اِس کے پیشِ نظر، اُس نے اپنی خدمت جاری رکھی جب مریم نے خُداوند کے ساتھ مزید مضبوط رشتہ استوار کرنا شروع کیا۔ سب سے پہلے، اس نے مسح کیا۔

ہمارے رب کے پاؤں اسپیکنارڈ کے مرہم کے ایک پاؤنڈ کے ساتھ، بہت مہنگا، اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے اپنی محبت دی جس کی قیمت اسے رب کو دینا پڑے گی۔ دوسری بات یہ کہ اس نے ہمارے رب کے پاؤں اپنے بالوں سے پونچھے، یعنی اس نے اپنا جلال (بال عورت کی شان ہے) رب کے سپرد کر دیا یا سپرد کر دیا۔ اِس لیے اُس نے اپنی محبت اور تابعداری کو خُداوند کے حوالے کر دیا، یہاں تک کہ موت تک۔ یہ ایک حقیقت ہے کیونکہ ان کی وفات کے دن یہ مریم، حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ (مریم) اور کچھ دوسری وفادار خواتین تھیں جنہوں نے ان کے مقدمے کی سماعت کی۔

Machine Translated by Google

ایمان اور موت تک خُداوند کے لیے اپنی محبت کا اظہار کیا، جب کلیسیا کے قیاس ستون (رسول)، اپنی جان کے لیے بھاگے تھے۔ خُداوند نے اِس اشارے کی تعریف کی اور پیشین گوئی کی کہ جہاں کہیں بھی بادشاہی کی اِس خوشخبری کی تبلیغ کی جائے گی، وہاں عورتوں کی اپنے شوہروں، یا اُن پر اختیار رکھنے والوں کے ذریعے خُداوند یسوع کے لیے محبت اور مکمل تابعداری کی بھی ایک یادگار کے طور پر تبلیغ کی جائے گی۔

مریم نے خُداوند کے ساتھ جو ٹھوس رشتہ قائم کیا تھا، وہ واضح طور پر دیکھا جا سکتا تھا جب لعزر مر گیا، کیونکہ اُس کی درخواست یا دعا فوری طور پر مارتھا کی نسبت سنی گئی جس کی درخواست یا دعا نے یسوع کو حرکت میں نہیں لایا۔

پھر جیسے ہی مارتھا نے سنا کہ عیسیٰ آ رہا ہے، گئی اور اُس سے ملی، لیکن مریم گھر میں ہی بیٹھی رہی۔

تب مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ اب بھی جو کچھ تم خدا سے مانگو گے خدا تمہیں دے گا۔

یسوع نے اس سے کہا، تیرا بھائی دوبارہ جی اٹھے گا۔ مارتھا نے اس سے کہا میں جانتی ہوں کہ وہ قیامت میں آخری دن جی اٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا، میں جی اُٹھنا اور زندگی ہوں: جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، اگرچہ وہ مر گیا تھا، پھر بھی وہ زندہ رہے گا۔ کیا آپ کو یہ یقین ہے؟ اُس نے اُس سے کہا، ہاں، خُداوند: میں یقین کرتی ہوں کہ تُو مسیح، خُدا کا بیٹا ہے، جو دنیا میں آنا ہے۔

یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور اپنی بہن مریم کو چپکے سے بُلا کر کہا کہ استاد آ گیا ہے اور تمہیں بُلا رہا ہے۔ یہ سنتے ہی وہ جلدی سے اُٹھی اور اُس کے پاس آئی۔ اب عیسیٰ ابھی نہیں آیا تھا۔

Machine Translated by Google

شہر میں، لیکن اس جگہ پر تھا جہاں مارتھا اس سے ملی تھی۔ اُس وقت یہودی جو اُس کے
ساتھ گھر میں تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے، جب اُنہوں نے مریم کو دیکھا کہ وہ جلدی
سے اُٹھ کر باہر نکلی تو اُس کے پیچھے ہو کر کہا، ”وہ قبر کے پاس رونے کو جاتی ہے۔ تب مریم
جہاں یسوع تھا وہاں پہنچی اور اسے دیکھ کر اس کے قدموں پر گر کر کہنے لگی، اے خداوند
اگر آپ یہاں ہوتے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ پس جب یِسُوع نے اُسے روتے دیکھا اور اُن یہودیوں
کو بھی روتے دیکھا جو اُس کے ساتھ آئے تھے تو وہ رُوح میں کراہا اور گھبرا گیا اور کہا تُم نے
اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند آکر دیکھ۔ عیسیٰ رویا۔

پھر یہودیوں نے کہا، دیکھو وہ اس سے کیسی محبت کرتا تھا! اور اُن میں سے بعض نے کہا
کہ کیا یہ آدمی جس نے اندھوں کی آنکھیں کھول دیں، اِس کا سبب نہیں بن سکتا تھا کہ یہ
آدمی بھی نہ مرتا؟ پس یسوع دوبارہ اپنے اندر کراہتا ہوا قبر میں آیا۔ یہ ایک غار تھا، اور اس
پر ایک پتھر بچھا ہوا تھا۔ یسوع نے کہا، پتھر کو ہٹا دو۔ مرتا کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اَے
خُداوند اِس وقت تک وہ بدبودار ہے کیونکہ اُسے مرے چار دن ہو گئے ہیں۔ یِسُوع نے اُس سے
کہا مَیں نے تجھ سے نہیں کہا کہ اگر تُو اِیمان لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟ پھر انہوں
نے اس پتھر کو اس جگہ سے ہٹا دیا جہاں مردہ رکھا گیا تھا۔ اور یسوع نے آنکھیں اٹھا کر کہا،
اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے میری سنی۔ اور میں جانتا ہوں کہ تُو نے ہمیشہ
میری سُنی ہے لیکن اُن لوگوں کی وجہ سے جو ساتھ کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تاکہ وہ یقین
کریں کہ تُو نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جب وہ یہ کہہ چکا تو اونچی آواز سے پکارا کہ لعزر باہر آ۔

(یوحنا ۔(11:19-43

Machine Translated by Google

ہم نے دیکھا ہے کہ خُدا اُن لوگوں کی دعاؤں پر کیسا ردِ عمل ظاہر کرتا ہے جو اُس کی مرضی پوری کرتے ہیں، اور وہ کس طرح اپنے اُن لوگوں کی دُعاؤں کے لیے جو اُس کی کامل مرضی کو مسترد کرتے ہیں، اُس کے بجائے خُدا کے لیے کام کرنے کے نام پر اپنی مرضی پوری کرتے ہیں۔ خُدا کے لیے کام کرنا جسے مارتھا نے کرنے کے لیے چُنا ہے، اُسے ایک جھوٹی پرستار بناتی ہے جو خُدا اور اُس کے الفاظ کو سنجیدہ نہیں لیتی۔ اسے یقین ہے کہ خدا نجات دے گا لیکن ابھی نہیں، یہ بہت بعد کی تاریخ میں ہوگا۔ جبکہ مریم جس نے خدا کے ساتھ کام کرنے کے اچھے حصے کا انتخاب کیا ہے، وہ ایک سچی عبادت گزار بن گئی جو خدا سے محبت کرتی ہے، اس کی مرضی کے تابع ہے، اور اس کی اطاعت کرتی ہے۔ مارتھا کے کہے گئے تمام الفاظ خُداوند یسوع میں خُدا کی ہمدردی کو تحریک نہیں دے سکتے تھے کیونکہ وہ ایک جھوٹی پرستار تھی جو آج کے خُدا پر نہیں بلکہ کل کے خُدا کو مانتی تھی۔ مریم ایک سچی عبادت گزار کے طور پر، جو خدا کے ساتھ کام کرتی ہے، صرف دعوت پر خدا کے پاس آسکتی ہے۔ وہ درحقیقت آنے سے پہلے ہی خُدا سے رِما حاصل کرنے کا انتظار کر رہی تھی، بالکل اِس کے برعکس مارتھا جو بن بلائے رب کے پاس گئی تھی۔ لہٰذا مریم نے ریما حاصل کرنے کے بعد، خداوند کے پاس گیا، اور اس نے ایک سچے پرستار کے طور پر سب سے پہلا کام جو کیا، وہ یہ تھا کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے قدموں میں گر کر اس کی بڑی تعظیم کے ساتھ خداوند کی عبادت کی جائے۔ اس کے بعد، اس نے ایک جملہ بنایا جو مارتھا نے پہلے کہی ہوئی باتوں کا اعادہ تھا، اور اس روح کے ساتھ دعا کرنے کے ایک بڑے ہتھیار کو استعمال کرنا شروع کیا جو رو رہی ہے، تاکہ رب کے سامنے اپنی درخواست کو ظاہر کر سکے۔ اور خُداوند یسوع رحم سے متاثر ہوا جب وہ کراہتا اور روتا ہوا، معجزہ کرنے اور مریم کی سچی خواہش کو پورا کرنے کے لیے قبر پر آیا۔

Machine Translated by Google

عبادت کرنے والا یہودیوں کے اس بیان کے برعکس کہ یسوع لعزر سے محبت کی وجہ سے رو رہا تھا، وہ صرف اس لیے رو رہا تھا کہ مریم کے رونے نے اس کی روح کو چھو لیا تھا، اور وہ اس غمگین موڈ میں ایک سچے عبادت گزار کو دیکھ کر پریشان ہوا تھا۔ جب وہ قبر پر آیا تو اسے یقین دلایا گیا کہ خدا نے اس کی سنی ہے کیونکہ اس کے کراہنے اور رونے سے اس نے خدا کو اپنا عہد یاد دلایا ہے۔ اس لیے اس نے آنکھیں اٹھا کر خدا کا شکر ادا کیا کہ اس نے اسے سنا ہے اور اسے یقین ہے کہ وہ ہمیشہ اسے سنتا رہے گا۔ اس نے یہ بیان کیوں دیا؟

اس نے یہ بیان اس لیے دیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ ہمیشہ کراہتا ہے اور روتا ہے، اس طرح خدا کو ابراہیم، اسحاق اور یعقوب اور ایمان کے تمام بچوں کے ساتھ اس کا عہد یاد دلاتا ہے۔ اور یہ عہد ظاہر کرتا ہے کہ ایک بار جب ابراہیم اور اولادِ ایمان محبت میں چلیں گے (اس کے احکام کی اطاعت کریں گے) تو وہ (خدا) انہیں راستباز بنائے گا اور ان کی دلی خواہشات کو پورا کرے گا۔ لہٰذا خدا کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ نیچے آئے اور اسے اس سے نجات دلا دے جو وہ خدا سے اپنے لئے مانگ رہا ہے۔ یہ کہہ کر وہ چیخا (بلند آواز سے پکارا) اور لعزر کی روح کو دوبارہ زندہ کیا۔

میں اپنی آہوں سے تھک گیا ہوں۔ ساری رات میں تیراکی کے لیے اپنا بستر بناتا ہوں، میں اپنے آنسوؤں سے اپنے صوفے کو پانی دیتا ہوں۔ میری آنکھ غم کی وجہ سے کھا گئی ہے۔ یہ میرے تمام دشمنوں کی وجہ سے پرانا ہو گیا ہے۔ اَے تمام بدکارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ، کیونکہ خُداوند نے میرے رونے کی آواز سُنی ہے۔ رب نے میری دعا سن لی، رب میری دعا قبول کرے گا۔ (زبور ۔(6:6-9بدکاری کے کارکن چلے جائیں گے۔

Machine Translated by Google

مجھ سے جب میں کراہتا ہوں، روتا ہوں، وغیرہ، کیونکہ خُدا کی روح اُن بدروحوں کو بھگا دے گی جو اُن کو لاتے ہیں اور میری دعاؤں میں مداخلت کرتے ہیں۔ جب بھی میں کافروں یا گنہگاروں یا یہاں تک کہ ایمانداروں کو بھی دیکھتا ہوں جو راستبازی پر نہیں چل رہے ہیں میرے ارد گرد گھبراتے ہیں، اور میرے اندر موجود خُداوند کے طرزِ زندگی کی وجہ سے ابھی تک تبدیل ہونے کے لیے تیار نہیں ہیں، تب میں واقعی کراہنے، دردناک، رونے، وغیرہ نہیں کر رہا ہوں۔

ڈیوڈ نے یہاں جو کچھ لکھا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرانے عہد نامے کے مقدسین روح القدس کے بپتسمہ کے بغیر کراہتے تھے، بہت سے لوگوں کے خوف کو دور کرنے کے لیے جو یہ مانتے ہیں کہ یہ صرف اس وقت ہوتا ہے جب آپ پر بہت زیادہ بوجھ ہوتا ہے، اور روح القدس کے ذریعے لاشعوری طور پر آپ کراہ سکتے ہیں۔

آخر میں، رب نے اس باب میں جو کچھ نازل کیا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر مخلوق خواہ انسان ہو یا نہیں، یہ طاقتور دعائیں مانگ سکتی ہے، لیکن ہر ایک کو ایسی دعاؤں کا جواب نہیں ملے گا۔ عیسائی دنیا میں بھی، صرف وہی لوگ جو خدا کے ساتھ عہد کا رشتہ رکھتے ہیں (دیکھیں میری کتاب عیسائی ریس ٹو دی اینڈ{قابلیت برائے عرش})، اور جانتے ہیں کہ خدا کی مرضی کیا ہے، اور مریم کی طرح ایسا کرتے ہیں، ان دعاؤں کا فوری جواب حاصل کریں گے۔

Machine Translated by Google

5

خدا کے بچے ہیں۔
چیخنے کی توقع ہے ؟

چیخنے کے لیے جانا جانے والا جانور بھیڑیا ہے کیونکہ یہ اس طرح روتا ہے یا تکلیف میں ہونے پر درد کا اظہار کرتا ہے۔ تاہم، صحیفوں میں، ہم نے چیخنے یا چیخنے کے بارے میں بہت سی چیزیں پڑھی ہیں، اور اسی لیے ہم یہ سوال پوچھتے ہیں، کیا خدا کے بچوں سے چیخنے کی توقع کی جاتی ہے؟

اس سے پہلے کہ میں چیخنا کیا ہے اس کی ایک لمبی وضاحت میں جانے سے پہلے، مجھے اس سوال کا سیدھا جواب دینے دو: ہاں، خدا کے بچوں سے رونے کی توقع کی جاتی ہے کیونکہ بائبل میں ہونے کے علاوہ، ہمارے ایمان کے مصنف اور تکمیل کرنے والے (خداوند یسوع)، زمین پر اپنے ایام کے دوران ہر ممکن حد تک چیختے رہے، اور وہ ہماری قائم کردہ مثال ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے، اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ عبرانی میں چیخ کا لفظ یابال ہے، جس کا مطلب ہے چیخنا، درد کی لمبی بلند آواز، جوش یا دہشت وغیرہ۔ اسے اس طرح بہتر طور پر بیان کیا گیا ہے کیونکہ، درد میں چیخنے، جوش میں چیخنے اور دہشت یا خطرے میں چیخنے کے بارے میں صحیفے موجود ہیں، اور جیسا کہ خدا کی روح رہنمائی کرتی ہے، میں ان میں سے ہر ایک کو مزید حقیقت میں کھوجنے جا رہا ہوں۔

Machine Translated by Google

جب خدا کی تخلیق کے تاج (انسان) نے اس کے خلاف گناہ کیا، تو پوری مخلوق اس نعمت سے محروم ہوگئی جس سے وہ لطف اندوز ہو رہے تھے، اور انارکی کی حالت میں پھینک دی گئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا سر اور دوست، انسان، اب قابو میں نہیں رہا تھا، بلکہ خوفناک دشمن شیطان کہلاتا تھا۔ اور پوری مخلوق جس اذیت سے گزر رہی ہے، اور اب بھی گزرے گی، خالق کائنات کو مداخلت کرنے کے لیے پکارنے لگی، اور انسان اور باقی مخلوق کو شیطان کے دردناک دور سے نجات دلائی۔

ہر ایک اس طرح سے دعا کر رہا تھا جو اسے سمجھ میں آتا تھا جیسا کہ پولوس نے یہاں بتایا ہے۔ ہو سکتا ہے، دنیا میں بہت سی آوازیں ہیں، اور ان میں سے کوئی بھی بے معنی نہیں ہے۔ ۔(ICor.14:10)بہت کم انسان جو خدا کی تخلیق کا سربراہ ہے، یہ نہیں جانتا تھا کہ خدا اب بھی اسے دنیا میں ان تمام قسم کی آوازوں سے گزرے گا، دعا کے ذریعہ، اور اس (خدا سے) مخلوق کو فساد کی غلامی سے چھڑانے کے لئے اس پر زور دے گا۔ تاہم، خدا کی مخلوقات میں، وہ جانور جو رونے کے لیے دعا، درد، جوش، دہشت یا خطرے کے اظہار کے لیے جانا جاتا ہے، وہ بھیڑیا ہے۔ لیکن یسوع مسیح جسمانی طور پر اپنے دنوں میں اس کے اظہار کے ایک طریقے کے طور پر چیختے رہے کہ وہ کیا گزر رہا تھا۔

جیسا کہ وہ ایک اور جگہ بھی کہتا ہے، تُو ملکِصدیک کے حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیے کاہن ہے۔ جو اُس کے جسم کے دنوں میں، جب اُس نے اُس کے لیے سخت رونے اور آنسوؤں کے ساتھ دعائیں اور منتیں کیں جو اُسے موت سے بچا سکتا تھا، اور اُس میں سنا گیا۔

Machine Translated by Google

خوف زدہ اگرچہ وہ ایک بیٹا تھا، لیکن اس نے ان چیزوں سے اطاعت سیکھی جو اس نے برداشت کیں۔
(عبرانی: ۔(8-5:6

یسوع مسیح میلکیسیڈیک کے حکم کے بعد وہ پادری ہے، اور وہ دعائیں اور التجائیں جو اس نے خدا کے سامنے زوردار رونے اور آنسوؤں کے ساتھ پیش کیں، اس کی مسلسل چیخیں تھیں۔ جس چیز سے وہ ڈرتا تھا اور جس سے خُدا نے اُسے بچایا وہ صلیب پر اُس کی موت تھی۔ اس حقیقت کے باوجود کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، اطاعت سیکھنے کے لیے اسے جسمانی طور پر بہت زیادہ تکلیف اٹھانی پڑی۔ آج، مسیحی دنیا کے ماننے والوں کی ایک بڑی اکثریت اس بات پر یقین نہیں رکھتی کہ ایک مسیحی کو جسمانی طور پر تکلیف اٹھانی چاہیے تاکہ فرمانبرداری سیکھ سکے۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ خداوند یسوع نے ہمارے لئے سب کچھ کیا ہے اور ہمیں جسمانی طور پر کسی قسم کی تکلیف کی ضرورت نہیں ہے۔ اسے واضح طور پر سمجھ لیا جائے، کہ یسوع نے اطاعت سیکھنے کے لیے جسمانی طور پر دکھ اٹھائے، اور سب سے پہلے، اپنی جان کو، اور ان لوگوں کی روحوں کو جنہوں نے اپنی مرضی کو چھوڑنے اور اس کے ساتھ دکھ جھیلنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ وہ زمینی جسم کو بچانے کے لیے نہیں مرا کیونکہ، جب آدم اور حوا نے گناہ کیا تو عدالت اور سزا کا تعین جسم پر کیا گیا تھا۔ ہر وہ شخص جو بچایا جائے گا، یا تو اسے مرنا ہوگا، یا اس کے روحی جسم کو چھڑانے کے لیے تاوان کے طور پر اس جسم میں مبتلا ہونا چاہیے۔

کیونکہ جسم کی زندگی خون میں ہے۔ اور میں نے اسے قربان گاہ پر تم کو دیا ہے کہ تمہاری جانوں کا کفارہ دیں کیونکہ یہ خون ہے جو روح کا کفارہ دیتا ہے۔

۔(Lev.17:11)زمینی گوشت میں خون ہوتا ہے، اور یہ وہی خون ہے جسے خدا نے قربان گاہ پر روحی جسم کا کفارہ دینے کے لیے استعمال کرنے کا حکم دیا ہے۔ نہیں ہے

Machine Translated by Google

جس طرح سے آپ زمینی گوشت کا خون نکال سکتے ہیں، اور گوشت پھر بھی زندہ رہے گا۔ لہذا اس میں خون کے ساتھ زمینی گوشت، روحی جسم کے چھٹکارے کی قیمت ادا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ان تمام باتوں کے کہنے کے بعد، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ رونا درد کی حالت میں خدا سے نجات کے لیے دعا اور التجا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اور چونکہ یسوع نے اسے موت کی تکلیفوں سے بچانے کے لیے خدا باپ کے ساتھ کئی بار کیا، اس لیے ہمیں بھی اب اس (یسوع) کے ساتھ، جتنی بار ہو سکے دعا کی صورت میں کرنا چاہیے، تاکہ ہم بھی موت سے نجات پائیں (یعنی روحانی موت یا روح کی موت)۔

اے چرواہو، چیخو اور روؤ۔ اور اپنے آپ کو راکھ میں دباؤ، تم ریوڑ کے پرنسپل، کیونکہ تمہارے ذبح اور منتشر ہونے کے دن پورے ہو چکے ہیں، اور تم ایک خوشگوار برتن کی طرح گر پڑو گے۔ ۔(Jer.25:34)

اب جاؤ، اے امیر لوگو، اپنے مصائب پر جو تم پر آنے والی ہیں روئیں اور چیخیں۔ (یعقوب ۔(5:1
چرواہوں کی چیخ و پکار کی آواز ہے۔ کیونکہ ان کی شان و شوکت برباد ہو گئی ہے (زیک ۔(11:3
یہ کچھ صحیفے ہیں جو اس فیصلے کی وجہ سے رونے کے بارے میں بات کرتے ہیں جو ان لوگوں پر آنے والا ہے جو کسی نہ کسی طرح سے خداوند کے خلاف بغاوت کر رہے ہیں۔ یہ اُن لوگوں کو بتانے کا ایک طریقہ ہے جن کے پاس ابھی تک سننے کے لیے کان ہیں، اپنے گناہ کے طریقوں سے تبدیل ہو کر اپنی زندگی کے لیے بھاگیں، اور خُدا کی فرمانبرداری کریں۔ یہ بھی ان کو دکھانے کا ایک طریقہ ہے کہ چونکہ خدا کا فیصلہ کن مشورہ ہے۔

Machine Translated by Google

فیصلے کا حکم دیا ہے، کوئی بھی رونا انہیں بچا نہیں سکتا سوائے اس کے کہ وہ توبہ کریں اور مکمل طور پر تبدیل ہوجائیں۔
تم چیخو، کیونکہ خداوند کا دن قریب ہے، وہ قادرِ مطلق کی طرف سے تباہی کے طور پر آئے گا (عیسا ۔13:6)
اونچی آواز میں پکارو، نہ چھوڑو، اپنی آواز کو نرسنگا کی طرح بلند کرو، اور میرے لوگوں کو ان کی خطاؤں اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہ دکھاؤ (یسعیاہ ۔58:1)

صیون میں نرسنگا پھونکا اور میرے مُقدّس پہاڑ پر خطرے کی گھنٹی بجاؤ، ملک کے تمام باشندے کانپ جائیں، کیونکہ رب کا دن آنے والا ہے، کیونکہ وہ قریب ہے۔

(یوایل ۔1` :2)

یہ وہ چیخیں ہیں جو قوموں، خدا کے لوگوں، گنہگاروں وغیرہ کو ان کے گناہوں کے بارے میں انتباہی سگنل کی طرح آتی ہیں، اور ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی دوسری آمد، جسے بہت سے لوگ فیصلے کے دن سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس طرح کی چیخ و پکار ان لوگوں کے لیے بھی آگاہی پیدا کرتی ہے جو خطرے سے ناواقف ہیں۔ کیسے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک بار جب شہر میں کوئی غیر معمولی چیخ و پکار ہو جائے تو لوگ پوچھنے کے لیے باہر آ جائیں گے کہ کیا ہو رہا ہے۔ ہم اموس کے کہنے سے سیکھ سکتے ہیں، کیا شہر میں نرسنگا پھونکا جائے گا اور لوگ خوفزدہ نہیں ہوں گے؟ کیا کسی شہر میں بدی ہو گی اور خداوند نے ایسا نہ کیا ہو؟ (عاموس ۔3:6)یہاں صور ایک زور سے پکارنے کے مترادف ہے جو چیخ رہا ہے، اور ایک بار ایسا رونا شروع ہو جائے تو شہر میں بڑا خوف پیدا ہو جائے گا کہ کوئی خوفناک واقعہ ہو گیا ہے، یا ہونے والا ہے، اور لوگ اس کا حل تلاش کرنے کے لیے دوڑنا شروع کر دیں گے۔

Machine Translated by Google

اے شرابی، جاگ جاؤ، اور روو، اور تم شراب پینے والے، نئی شراب کے سبب، کیونکہ یہ تمہارے منہ سے کٹ گئی ہے (جوئیل ۔(1:5

اے کاہن، قربان گاہ کے خادمو، کمر باندھو اور ماتم کرو۔ آؤ، میرے خدا کے خادمو، ساری رات ٹاٹ اوڑھ کر لیٹ جاؤ، کیونکہ گوشت کی قربانی اور مشروب کی قربانی تمہارے خدا کے گھر سے روک دی گئی ہے (جوئیل ۔(1:13یہ اس قسم کی چیخ و پکار ہے جو اپنے لوگوں پر خُدا کی شفقت کو متحرک کرتی ہے۔ نئی شراب

نئی مسح یا نئی روح کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ نوٹ کیا جا سکتا ہے کہ ابتدائی رسولوں نے روح القدس کا بپتسمہ حاصل کیا، جس دن اسرائیل اپنی نئی شراب یا نئے گوشت کی پیشکش یا ہفتوں کی عید یا پینتیکوست کی عید منا رہا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ اعمال 2:12-15 میں، لوگوں کا پہلا مجموعہ جو ابتدائی شاگردوں کے روح القدس کا بپتسمہ حاصل کرنے کے بعد آیا تھا، ان کا خیال تھا کہ وہ نئی شراب کے نشے میں تھے کیونکہ یہ وہ عید تھی جو وہ اس وقت منا رہے تھے۔ پیٹر نے فوری جواب دیتے ہوئے انہیں بتایا کہ وہ اور اس کے ساتھی نشے میں نہیں تھے، کیونکہ ابھی دن کا تیسرا گھنٹہ ہے (یعنی صبح کے 9بجے)، بلکہ وہ باپ کا وعدہ پورا کر رہے تھے جو نبی جوئیل نے کہا تھا۔ چنانچہ یوایل باب 1کی ان دو آیات میں، خدا نے کہا کہ وہ ان کے منہ سے نئی شراب کاٹ دے گا، جس کا مطلب ہے کہ وہ انہیں نئے مسح کا مزہ نہیں چکھنے دے گا۔ گوشت کی قربانی اور مشروب کی قربانی کو خدا کے سچے کلام یا روح القدس کی طرف سے الہی انکشافات سے بھی تشبیہ دی جائے گی، اور روح القدس کے حقیقی تحفوں کے مظہر سے بھی۔

Machine Translated by Google

ضرورت مندوں کو روحانی علاج، اور خدا نے کہا کہ وہ ان پیشکشوں کو روک دے گا اور لوگ انہیں قبول نہیں کریں گے۔ تاہم، ان کے رونے اور رونے کے ساتھ جس کا خُدا نے اُن کو حکم دیا تھا، خُدا کی شفقت اُن پر آ جائے گی اور وہ اُن مسح کرنے والوں کو رہا کرے گا اور اپنے لوگوں کو گوشت اور پینے کی قربانیوں سے لطف اندوز ہونے کا باعث بنائے گا، جیسا کہ اُس نے جوئیل 2:23 میں وعدہ کیا تھا۔ یہ وہی تجربہ ہے جو خدا کے لوگ جو روحانی طور پر سو چکے ہیں، جب وہ روزے، رونے اور روتے ہوئے دن رات انتظار میں خدا کی بارگاہ میں داخل ہوتے ہیں تو انہیں حاصل ہونا شروع ہو جائے گا۔ آہیں بھرنا اور رونا وہی کام کرتا ہے، جیسا کہ یہ خدا کو اپنے لوگوں پر رحم کرنے اور انہیں مزید عذاب یا تکلیف سے بچانے کی تحریک دیتا ہے۔

آخر میں، چیخنا خدا کے لوگوں کو اٹھنے بیٹھنے کے لیے ایک انتباہی اشارہ دیتا ہے، چیخنا اپنے لوگوں پر خدا کی شفقت کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور وہ ان کو بچانے کے لیے آگے بڑھے گا، اور جو کچھ اس کے ساتھ ایسا نہیں ہو رہا تھا، اس کے بعد جوش میں آکر رو سکتا ہے۔

Machine Translated by Google

6

گرجنے والا، فیصلہ کن
روح میں دعا کرنے کا حصہ

بغیر کسی تنازعہ کے، جو گرجنے کی آواز کو جانتا یا سنتا ہے، وہ مجھ سے اتفاق کرے گا کہ شیطانی روحوں کے خلاف دعاؤں کے ذریعے فیصلے کی بارش کرنے کا گرجنے سے بہتر کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا۔ اگر آپ اس بات کا اندازہ لگانا چاہتے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں، تو تھوڑی دیر رکیں، اور غور کریں کہ جب گرج گرجتی ہے تو کیا ہوتا ہے، یا ساحل پر جا کر دیکھیں کہ جب سمندر گرجتا ہے، لوگ کس طرح خوفزدہ ہیں کہ وہ لہروں کے ان کے پکڑے جانے کا انتظار کیے بغیر اپنی جان بچانے کے لیے بھاگتے ہیں۔ بصورت دیگر آپ جانوروں کی بادشاہی کی مہم کے لیے چڑیا گھر جا سکتے ہیں یا ٹیلی ویژن کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں، اور دیکھ سکتے ہیں کہ جب بھی شیر گرجتا ہے تو دوسرے جانور کیسے خوفزدہ ہو کر بھاگ جاتے ہیں۔ یہ بھی اسی طرح ہے کہ کسی بھی برتن کے ذریعے چلنے والی شیطانی روحیں جب خدا کے ایک مسح شدہ آدمی کا سامنا کرتی ہیں جو روح القدس سے بھرا ہوا ہے جب وہ اپنے مقدس برتن کے ذریعے گرجنے کے لئے خدا کی روح کے سامنے پیش کرتا ہے تو وہ کانپ اٹھیں گے اور بھاگ جائیں گے۔ اس لیے گرجنے کو عبرانی میں شیگہ کہتے ہیں، اور اس کا تلفظ sheh-aw-gaw ہے، جس کا مطلب گڑگڑانا یا کراہنا ہے۔ آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق گڑگڑانے کا مطلب ہے گرج یا گولی کی طرح گہری، بھاری اور مسلسل آواز نکالنا۔

اس باب میں، میں گرجنے کے بارے میں بات کرنا چاہوں گا کہ ایک روحانی طریقہ کے طور پر خدا کے فیصلے کو بدروحوں پر کال کرنے کے جو کچھ لوگوں میں خدا کے مقدسین پر حملہ کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ اور جب بھی یہ کیا جائے گا، خُدا کی مسح کرنے والی طاقت یا تو اُن بدروحوں کو اُن برتنوں سے باہر نکال دے گی، یا اُن برتنوں پر بڑا خوف آئے گا اور وہ بھاگ جائیں گے یا اپنی جان بچانے کے لیے بھاگیں گے۔

خُداوند اُونچے سے گرجائے گا، اور اپنی مُقدّس مسکن سے اپنی آواز سُنائے گا، وہ اپنے مسکن پر زور سے گرجائے گا، وہ انگوروں کو روندنے والوں کی طرح زمین کے تمام باشندوں کے خلاف للکارے گا۔ (جیر۔

۔(25:30خدا بلندی سے گرج رہا ہے اور اپنی مقدس بستی سے اپنی آواز نکال رہا ہے، یعنی خدا اپنے مقدس برتنوں کے ذریعے گرج رہا ہے (یعنی وہ لوگ جو خداوند کے لئے مقدس زندگی گزار رہے ہیں) جو اس کا مقدس ہیکل ہے۔ اور جیسے ہی وہ گرجتا ہے، اس کی مسح کرنے والی طاقت زمین کے تمام باشندوں کو روندنا شروع کر دے گی (یعنی ہمارے برتنوں میں یا ان لوگوں کے برتنوں میں جو ہم پر الزام لگاتے ہیں یا حملہ کرتے ہیں) بالکل اسی طرح جس طرح شیر کسی بھی جانور کو پکڑتا ہے، جب بھی وہ کھانے کا شکار کرتا ہے۔ اور خدا کا خوف ان الزام لگانے والوں کو پکڑ لے گا اور وہ خدا کے بندوں سے بھاگنے لگیں گے۔

کیونکہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ پھر بھی ایک بار، تھوڑی دیر ہے، اور میں آسمان، زمین، سمندر اور خشک زمین کو ہلا دوں گا۔ اور میں تمام قوموں کو ہلا دوں گا اور تمام قوموں کی خواہش پوری ہو جائے گی اور میں اس گھر کو جلال سے بھر دوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری ہے اور سونا میرا ہے رب الافواج فرماتا ہے۔ اس کی شان

رب الافواج فرماتا ہے کہ بعد کا گھر پہلے سے بڑا ہو گا اور رب الافواج فرماتا ہے کہ میں اس جگہ امن دوں گا۔ (ہگ (9-6 :2

جس کی آواز نے تب زمین کو ہلا دیا لیکن اب اس نے وعدہ کیا ہے کہ میں ایک بار پھر نہ صرف زمین کو بلکہ آسمان کو بھی ہلا دوں گا۔ اور یہ لفظ، پھر بھی، ایک بار پھر، ان چیزوں کے ہٹانے کا اشارہ کرتا ہے جو ہلائی جاتی ہیں، بنی ہوئی چیزوں کی طرح، تاکہ وہ چیزیں باقی رہیں جو ہلائی نہیں جا سکتیں۔ (عبرانیوں ۔(27-12:26

خدا نے اپنے مقدسوں کے برتنوں کے ذریعے گرجتے ہوئے کہا کہ تھوڑی ہی دیر میں، وہ آسمانوں کو ہلانا شروع کر دے گا (روح میں چلنے والے مومنین)، اور زمین (جو ایمان والے جسم میں چل رہے ہیں)، اور سمندر (قومیں اور تاریکی کی بادشاہی)، اور خشک زمین (کافر)۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس گرجنے کے ذریعے، وہ تمام قوموں (تمام برتنوں) کو ہلا دے گا اور اس قوم کی خواہش جسے وہ ہلا رہا ہے رب کے پاس آئے گا۔ اور اس وجہ سے، خُدا اپنی برکات مسیح کے حقیقی جسم پر نازل کرنا شروع کر رہا ہے جو صیون میں اُس کے انتظار میں ہیں، تاکہ وہ اُس کے جلال سے معمور ہوں۔

پس جب اِس قوم کی خواہشات جنہیں خُداوند ہلا رہا ہے خُداوند کے پاس آئیں گے تو وہ اُن کو اپنے اُن لوگوں کی طرف لے جائے گا جنہوں نے اُس کا جلال پایا ہے اور وہ اُن لوگوں کا خیال رکھیں گے جو خُداوند میں پناہ مانگ رہے ہیں۔

اس نے اعلان کیا کہ چاندی اور سونا اس کے ہیں، چاندی فدیہ کے لیے ہے، جب کہ سونا اس کے جلال یا الوہیت کے لیے ہے۔ لہٰذا اس کا مطلب یہ ہے کہ رب فدیہ دیتا ہے اور وہ مائع کے ذریعے جلال بھی دیتا ہے یا جلال دیتا ہے۔

Machine Translated by Google

آگ، جن کو اس نے چھڑایا ہے۔ خُداوند نے یہ بھی کہا کہ مسیح کے اِس آخری وقت کے جسم کا جلال پہلے سے زیادہ ہو گا، اور وہ مسیح کے اِس آخری وقت کے جسم یا خُدا کی فوج کو اپنی سلامتی دے گا۔ خدا جس امن کی بات کر رہا ہے، وہ راستبازی کا لباس ہے جو لافانی ہے، اور جس میں مسیح کے اس آخری وقت کے حقیقی جسم کے ارکان چلیں گے یہاں تک کہ جب وہ یہاں زمین پر ہوں گے، جیسے ہی وہ خداوند یسوع کی طرف سے مائع آگ یا بعد کی بارش حاصل کریں گے۔ ابتدائی شاگردوں کے پاس یہ موقع نہیں تھا کیونکہ وہ روح القدس کا بپتسمہ لینے کے بعد بھی مر سکتے تھے۔ گرجنے سے ہر وہ چیز بھی ٹوٹ جائے گی جو چٹان پر نہیں بنائی گئی ہے، یا جو ہمارے خداوند یسوع کے ہم میں اختیار کی مخالفت کرتی ہے، ٹوٹ جائے گی اور ہٹا دی جائے گی۔

رب بھی صیون سے گرجائے گا، اور یروشلم سے اپنی آواز سنائے گا، اور آسمان (ایمان والے) اور زمین (کافر) ہل جائیں گے، لیکن رب اپنے لوگوں کی امید اور بنی اسرائیل کی طاقت ہو گا۔ تو کیا تم جان لو گے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو میرے مقدس پہاڑ صیون میں رہتا ہوں، تب یروشلم مقدس ہو گا اور وہاں سے کوئی اجنبی (شیاطین) پھر نہیں گزرے گا۔ (یوایل ۔(3:16-17

جیسے ہی خُدا کی روح الگ ہونے والوں کے برتنوں سے گرجنے لگتی ہے، اُن ایمانداروں پر فیصلہ آنا شروع ہو جائے گا جو راستبازی پر نہیں چل رہے اور بے اعتقاد ہیں، لیکن خُداوند اپنے لوگوں کی امید اور اپنے بچوں کی طاقت ہو گا۔ وہ علیحدہ برتن مقدس بنائے جائیں گے اور وہ ان میں خدا کی موجودگی کا تجربہ کریں گے، اور

Machine Translated by Google

ان کے برتنوں میں سے کوئی بدروح دوبارہ نہیں گزرے گا۔ یہ بات قابل فہم ہے کیونکہ کوئی بھی خدا کی پاکیزگی میں نہیں چل سکتا، جب اس کے پاس ابھی بھی اجنبی (شیطان) اس کے برتن سے گزر رہے ہوں۔ وہ (شیطان) آپ کو یا تو لفظ، سوچ یا عمل میں ناپاک کریں گے۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ کلیسیا آخر الذکر بارش کا صبر کے ساتھ انتظار کیوں کر رہی ہے کیونکہ یہ موت کو لافانی کے ذریعے نگل جائے گی، اور جسم پر شیطان کی طاقت کو توڑنا ضروری ہے، اور انسان کو اپنے جسم میں طویل متوقع سکون حاصل ہوگا۔

اور تیسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ گرج اور بجلی چمکی اور پہاڑ پر گھنا بادل چھا گیا اور نرسنگے کی آواز اتنی بلند ہوئی کہ سب لوگ جو کیمپ میں تھے کانپ اٹھے۔

اور موسیٰ نے لوگوں کو خُدا سے ملنے کے لیے خیمے سے باہر لایا اور وہ کوہِ طور پر کھڑے ہو گئے۔ اور کوہِ سینا بالکل دھوئیں پر تھا کیونکہ خُداوند آگ میں اُس پر اُترا اور اُس کا دھواں بھٹی کے دھوئیں کی مانند اُوپر اُٹھا اور سارا پہاڑ بہت لرز اُٹھا۔ اور جب نرسنگے کی آواز لمبی ہوئی اور زور سے بلند ہوتی گئی تو موسیٰ بولا اور خدا نے اسے آواز سے جواب دیا۔ (خروج ۔19:16-19)

یہ اس بات کی زیادہ واضح تصویر ہے کہ کیا ہوا جب خُدا نے گرج کر اُس کی آواز نرسنگے کی طرح بجائی جس نے کیمپ میں موجود تمام لوگوں کو بہت خوفزدہ کر دیا۔

یہاں تک کہ پہاڑ بھی خدا کی گرج کی آواز پر کانپ اٹھا جو کہ گرج کی طرح سنائی دیتی تھی، یہ بصیرت فراہم کرنے کے لیے کہ عام گوشت اور خون سے بنے لوگ، اور جو اس وقت وہاں موجود تھے، اپنے اندر کیسا محسوس کرتے تھے۔ خدا اتر آیا

Machine Translated by Google

اس طرح ان کو ثابت کرنے کے لئے، اور اس کا خوف ان کے چہروں کے سامنے ہو تاکہ وہ اس کے خلاف گناہ نہ کریں۔ اس خوفناک نظارے اور آواز کے ساتھ، وہ ہر وہ کام کرنے کے لیے تیار تھے جو ان سے کرنے کو کہا جاتا تھا، کیونکہ بغاوت اور نافرمانی کے جذبے نے وقتی طور پر ان کا ساتھ چھوڑ دیا تھا۔ اور وہ خُدا اور موسیٰ کے لیے بہت خوفزدہ تھے، اُس نے موسیٰ سے سننا پسند کیا جن کی ماضی میں اُنہوں نے کئی بار توہین کی تھی، بجائے اس کے کہ خُدا نے اُن سے براہِ راست بات کی ہو۔

اسی طرح جب خُدا اپنے ممسوح بندوں کے ذریعے گرجتا ہے تو دشمن کی طرف سے آنے والے خطرے کی وجہ سے ہو سکتا ہے، اس خطرے کو لے کر آنے والے شیاطین اس جہاز کے ذریعے یا حملہ کر کے بھاگ جائیں گے اور شیطان کے زیر استعمال شخص، پہاڑ کے کانپنے کی طرح لرزے گا، اور شدید خوف میں ہو گا اور ممکنہ طور پر اپنی جان کے لیے بھاگ جائے گا۔

رب ایک طاقتور آدمی کی طرح نکلے گا، وہ جنگجو کی طرح غیرت کو بھڑکا دے گا، وہ چیخے گا، ہاں، گرجائے گا، وہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ میں نے بہت دیر تک خاموشی اختیار کی، میں خاموش رہا، اور اپنے آپ کو روکا، اب میں ایک دردناک عورت کی طرح روؤں گا، میں ایک ہی وقت میں تباہ اور کھا جاؤں گا۔ (عیسیٰ 42:13-14)۔خُداوند نے کہا کہ وہ اپنے تخت سے ایک زبردست جنگجو کی طرح اُٹھا ہے، اور وہ اپنی مقدس بستی سے جو ہمارے اندر ہے رو رہا ہے اور گرج رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ کافی عرصے سے اپنی امان میں ہیں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ ساکت ہے اور اپنے آپ کو اپنے دشمنوں سے نمٹنے سے روکتا ہے، لیکن اب وہ ایک دردناک عورت کی طرح روئے گا اور اپنے تمام دشمنوں کو ایک ہی وقت میں تباہ اور کھا جائے گا۔ کوئی راستہ نہیں ہے کہ آدمی گرج سکے۔

Machine Translated by Google

روح القدس کا الہام، اس کے دشمنوں کے خلاف غالب کیے بغیر جو اس پر حملہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔

وہ رب کے پیچھے چلیں گے، وہ شیر کی طرح گرجائے گا، جب وہ گرجائے گا تو بچے مغرب سے کانپیں گے۔ (ہوش 11:10)۔ خدا نے کہا کہ وہ شیر کی طرح اپنی مقدس رہائش گاہ کے ذریعے گرجائے گا جو ہمارے مقدس برتنوں کے اندر ہے۔ اور جب وہ گرجنے لگے گا تو اس کے بچے جہاں کہیں ہوں گے وہاں سے کانپنے لگیں گے اور وہ مغرب میں اس طرح جمع ہوں گے جیسے سورج مشرق سے طلوع ہونے کے بعد مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ اس صحیفے اور بائبل میں کچھ دیگر کے ساتھ، خُدا یہ ظاہر کر رہا ہے کہ اُس نے مشرق میں اپنی نئی حرکت کے لیے اپنی فوجیں جمع کرنا شروع کیں، لیکن جیسے ہی سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے، وہ اُنہیں مغرب میں بھی اکٹھا کر رہا ہے تاکہ اپنے بیٹوں یا فوجوں کے ظاہر ہونے کے لیے مائع آگ کے بہاؤ کے ساتھ اپنی چال کو ختم کرے۔

اور اُس نے کہا خُداوند صیون سے گرجے گا اور یروشلیم سے اپنی آواز سُنائے گا اور چرواہوں کی بستیاں ماتم کریں گی (سفارش کریں گی) اور کرمل کی چوٹی (وہ پہاڑ جہاں وہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں) سوکھ جائیں گے۔ (Am.1:2)۔

جیسے ہی خُدا کی روح اُس کے مقدّس لوگوں کے برتنوں سے گرجنے لگتی ہے جو صیون میں ہیں (بیگانہ یا اُن کی کوٹھریوں میں)، چرواہوں کی رہائش گاہیں (وزراء) سنگین شفاعت میں داخل ہوں گی، اور پہاڑ جہاں بتوں کی پوجا کی جاتی ہے مٹ جائیں گے۔

آخر میں، گرجنے کو دعا کے طور پر دیکھنا، اور دونوں کو سمجھنا کہ گرجنا کیا ہے، اور کس طرح گرج سکتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس میں نماز پڑھنے والے دونوں کا اثر ہے۔

Machine Translated by Google

طریقہ، اور جس شخص کی طرف دعا کی ہدایت کی گئی ہے، اس سے کوئی یہ نتیجہ اخذ کر سکتا ہے کہ یہ واقعی ایک فیصلہ کن دعا ہے جو دشمن کے برتنوں میں خدا کا خوف پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
یہ گرجنے والا کیا کر سکتا ہے یا کر سکتا ہے اس کی بہت سی مثالیں ہیں لیکن ایک مثال دیتا ہوں۔ 1991میں، جب ہم ابھی تربیت میں تھے، مسلح ڈاکوؤں نے اس گھر پر حملہ کر دیا جہاں میری بیوی اور کچھ بھائی نائجیریا کے اکپوگا فارمز ایمنی اینوگو میں مقیم تھے۔ دوسرے بھائی اور اس کمپاؤنڈ کے کرایہ دار خوف کی لپیٹ میں آ گئے۔

میری بیوی اگرچہ خوف سے لپٹی ہوئی تھی، ایک زوردار دھاڑ کے ساتھ پھٹ پڑی اور جو ڈاکو زبردستی دروازہ کھول رہے تھے، سب کچھ چھوڑ کر جان بچانے کے لیے بھاگ گئے۔ وہ اس علاقے میں ایک اور گھر گئے اور اس کمپاؤنڈ میں تقریباً سبھی کو لوٹ لیا۔ انہیں یقین ہو گا کہ میری بیوی اور دوسرے کرایہ داروں کے گھر میں شیر کی موجودگی تھی۔ جیسا کہ اس نے میری بیوی اور آس پاس کے دوسروں کے لیے بہت اچھا نتیجہ حاصل کیا، یہ کسی بھی ایسے شخص کے لیے کر سکتا ہے جو اسی طرح کے حالات یا کسی اور خطرناک واقعے کا سامنا کرتے وقت ایسا ہی کرتا ہے کیونکہ میری بیوی غیر معمولی نہیں ہے۔

Machine Translated by Google

7

چالاک عورتیں کون ہیں؟
اور اس میں ان کے کیا کردار ہیں۔
چرچ؟

اگر آپ چالاکی کے معنی کو سمجھنے میں ناکام رہے تو اس باب کو سمجھنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ چالاکی کو منفی طور پر دیکھیں گے اور اسے صرف دھوکہ دینے میں ہوشیاری ہی سمجھیں گے، لیکن یہ دور ہو کہ چالاکی کا اس سے بڑا یا گہرا مطلب ہوتا ہے جو لوگ سوچتے ہیں۔ چالاکی کا لفظ ایک عبرانی لفظ چکم ہے، اور اس کا تلفظ khaw-kawn کے طور پر کیا جاتا ہے، جس کا مطلب عقلمند (جو ذہین، ہنر مند یا فنکار ہے)، چالاک، لطیف۔ چالاکی کی اس تفہیم کے ساتھ، اب کوئی یہ دیکھ سکتا ہے کہ جب خدا نے کہا، چالاک عورتوں کو بھیج، تو اس کا نظریہ اس سے مختلف ہے جو آدمی جانتا ہے، اور چالاک ہونا سمجھتا ہے۔

ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے، غور کرو اور ماتم کرنے والی عورتوں کو بُلاؤ تاکہ وہ آئیں، اور چالاک عورتوں کو بُلاؤ تاکہ وہ آئیں۔ اور وہ جلدی کریں اور ہمارے لیے نوحہ خوانی کریں تاکہ ہماری آنکھیں آنسوؤں سے بہیں اور ہماری پلکیں پانی سے بہہ جائیں۔ کیونکہ صیون سے آہ و زاری کی آواز سنائی دیتی ہے، ہم کیسے بگڑ گئے! ہم بہت پریشان ہیں، کیونکہ ہمارے پاس ہے۔

Machine Translated by Google

زمین کو ترک کر دیا، کیونکہ ہمارے گھروں نے ہمیں نکال دیا ہے۔
پھر بھی، اے عورتو، رب کا کلام سنو، اپنے کانوں کو اُس کے منہ کی بات سنو، اور
اپنی بیٹیوں کو رونا سکھاؤ، اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو ماتم کرنا۔

(Jer.9:17-20)۔

یہ صحیفہ کہتا ہے کہ خدا سوگوار عورتوں کی تلاش کر رہا ہے (یعنی وہ برتن جو اچھی سفارشی ہیں یا وہ برتن جو خدا کی ہمدردی کو اپنی طرف کھینچنا جانتی ہیں) جو بڑی چالاکی سے کلیسیا کے لیے نوحہ کناں ہو سکتی ہیں، تاکہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگیں اور پوری جماعت بھی خدا کی طرف متوجہ ہو جائے گی۔ خدا خدا کے خادموں سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو سکھائیں جو دنیا کے نظام سے الگ ہیں، کس طرح رونا ہے اور ہر حال میں اس کی شفقت کو اپنے اوپر کیسے کھینچنا ہے۔ اس باب کو بنانے والے سوال کی طرف واپس جانا، چالاک عورتیں کون ہیں؟ اس لیے چالاک عورتیں ماتم کرنے والی عورتیں ہیں۔ اور ماتم کرنے والی خواتین جیسا کہ میں نے پہلے بیان کیا ہے، اس سے مراد صرف جسمانی طور پر عورتیں نہیں ہیں، بلکہ وہ مرد اور عورتیں، لڑکے اور لڑکیاں جو مکمل طور پر رب کی خدمت کے لیے وقف ہیں اور جو اچھے سفارشی ہیں، جانتے ہیں کہ کس طرح خدا کی ہمدردی کو اپنے اوپر یا ان لوگوں کے لیے کھینچنا ہے جن کے خلاف خدا نے اپنا فیصلہ سنایا ہے، تاکہ ان کے رونے یا ماتم کرنے سے خدا اپنا ذہن بدل دے۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ چرچ میں ان کے کیا کردار ہیں؟ وہ

Machine Translated by Google

اپنے اور چرچ دونوں کے لیے شفاعت کرنے کے لیے خلا میں کھڑے ہوں۔ ہر بار جب بھی خدا اپنے لوگوں پر فیصلہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اکثر رحم اور شفاعت کے جذبے سے متاثر ہوتے ہیں، کہ وہ چالاکی سے یا دانشمندی سے یا ہوشیاری سے، دعاؤں میں خدا کے ساتھ کشتی لڑیں گے، تاکہ خدا اپنا ذہن بدل سکے۔ اور جب آپ کے پاس وہ نہیں ہوتے ہیں تو پریشانی ہوتی ہے کیونکہ ان کے پاس مسح کرنا ہے، اس دفتر میں کھڑے ہونے کا خدا کی طرف سے تحفہ ہے۔ حزقی ایل نے ایک بار اس کا تجربہ کیا جیسا کہ خدا نے اسے بتایا کہ اس نے اسرائیل کو سزا دینے کا فیصلہ کیوں کیا ہے۔

اور مَیں نے اُن میں سے ایک آدمی کو ڈھونڈا جو باڑا بنائے اور میرے سامنے زمین کے لیے خلا میں کھڑا ہو تاکہ مَیں اُسے تباہ نہ کروں، لیکن مجھے کوئی نہ ملا۔ اِس لیے مَیں نے اپنا غصہ اُن پر اُنڈیل دیا ہے۔ مَیں نے اُن کو اپنے غضب کی آگ سے بھسم کر دیا، میں نے اُن کے اپنے طریقے سے اُن کے سروں پر بدلہ دیا، خُداوند خُدا فرماتا ہے۔

(Ezek.22:30-31)۔
خدا کا یہ کہنے کا مطلب کیا تھا کہ اس نے کسی کو نہیں دیکھا جو زمین کے لئے خلا میں کھڑا ہو گا، یہ ہے کہ اسے اس وقت اسرائیل میں ایک اچھا شفاعت کرنے والا نہیں ملا تھا جو خدا کو اپنا دماغ بدلنے کے چالاک طریقے جانتا ہے۔

اگرچہ اس وقت شفاعت کرنے والے ہو سکتے ہیں، لیکن کوئی ہوشیار یا ماہر شفاعت کرنے والا نہیں تھا جو جانتا ہو کہ رونے کا مطلب کیا ہے، اور یہ خدا کے دل کو کیسے چھوتا ہے۔ یہ سب سے اہم چیزوں میں سے ایک ہے جس کی کلیسیا میں آج کمی ہے۔ بہت سے فرقوں اور وزارتوں نے، جن کا خیال ہے کہ وہ اس گمشدہ ربط کو سمجھتے ہیں، انہوں نے نمازی واریئرز یا شفاعت کے ذریعے اسے جسمانی طور پر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

Machine Translated by Google

سوگوار خواتین کے اس دفتر میں گروپ یا ٹیم کھڑی ہو۔
ٹھیک ہے ان کے اچھے ارادے ہیں، لیکن وہ روح القدس کی قیادت سے اس پر عمل درآمد نہیں کر رہے ہیں۔
کیوں؟ یہ اس لیے ہے کہ اس عہدے پر رہنے کے لیے، اسے خدا کے ساتھ عہد کا رشتہ ہونا چاہیے، اور اسے کرنے کے لیے اسے مسح کرنا چاہیے۔ خدا کے ساتھ عہد کے تعلق کے بارے میں بات کرتے ہوئے، (دیکھیں میری کتاب عیسائی ریس ٹو دی اینڈ، کوالیفیکیشن فار دی تھرون) یہ پہلا قدم ہے جس کے بعد آپ کو یہ سکھانے کی ضرورت ہوگی کہ کس طرح رونے کے ذریعے خدا کے ساتھ کشتی لڑنا ہے۔ کچھ پوچھ سکتے ہیں، جب میں رو بھی نہیں سکتا تو میں یہ کیسے کروں؟ اچھا بھائی پولس جانتا تھا کہ اس کا کیا مطلب ہے جب اس نے کہا، اس لیے میں تمہیں یاد دلاتا ہوں کہ تم خدا کے تحفے کو جو میرے ہاتھ پہننے سے تم میں ہے ابھارتے ہو۔ (II Tim. 1: 6)جب آپ کو روح القدس کا بپتسمہ ملا، جس نے آپ کو نئی زبانوں کے ساتھ بولنا شروع کر دیا، آپ کو مختلف زبانوں میں دعا کرنے کا ایکشن یا تحفہ بھی ملا۔ انسانوں اور فرشتوں کی زبانوں کے علاوہ زبانوں کے ان تنوع کا ایک حصہ، کراہنا، رونا، درد، رونا، گرجنا، چیخنا، وغیرہ ہیں۔ دعا میں کوئی بھی خصوصی تقریب سے نہیں آتا سوائے اس کے کہ آپ اپنے آپ کو روح القدس کے سپرد کر کے ان روحانی طریقوں سے دعا کرنے کے تحفے کو ابھارتے ہیں، جو آپ کو پہلے ہی مل چکے ہیں۔
جس طرح یہ کراہنے، اذیت دینے اور رونے میں ہے، اسی طرح یہ نوحہ میں بھی ہے۔ پھر رونا کیا ہے؟ نوحہ عبرانی میں Nehiy ہے، اور Neh-hee کے طور پر تلفظ کیا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے نوحہ۔ لہذا ماتم کا مطلب ہے دکھانا، محسوس کرنا یا غم کا اظہار، بڑا دکھ یا افسوس۔ یہ ایک ہے

Machine Translated by Google

ایک ایسے شخص کا ہمدرد رونا جو گہرے دکھ میں ہے اپنی پریشانیوں کے بارے میں ایک تیز آواز میں خدا سے شکایت کرتا ہے۔ سموئیل نبی کی ماں حنا، ایک چالاک عورت کی ایک مثال تھی جو جانتی تھی کہ کس طرح، اور کب خدا کی ہمدردی کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے، اور اس نے اپنے دل کی خواہش پوری کی (ریفری ۔(20-1 :1موسیٰ کو بھی ایک چالاک عورت کا یہ کردار ادا کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جب وہ اسرائیل اور خدا کے درمیان کھڑا تھا، اسرائیل کو معاف کرنے کے لیے اس کے ساتھ کشتی لڑ رہا تھا۔

تم نے بہت بڑا گناہ کیا ہے، اور اب میں رب کے پاس جاؤں گا، شاید میں تمہارے گناہ کا کفارہ ادا کروں۔ موسیٰ نے رب کے پاس واپس آ کر کہا، "ہائے، اس قوم نے بہت بڑا گناہ کیا ہے، اور انہیں سونے کے دیوتا بنا دیا ہے۔ لیکن اب، اگر آپ ان کے گناہ کو معاف کر دیں، اور اگر مجھے داغ نہ دیں، تو میں آپ سے درخواست کرتا ہوں، اپنی کتاب میں سے جو آپ نے لکھی ہے۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ جِس نے میرا گُناہ کِیا ہے مَیں اُسے اپنی کِتاب سے مٹا دُوں گا۔

اس لیے اب جاؤ، لوگوں کو اس جگہ کی طرف لے جاؤ جہاں پر میں نے تم سے کہا تھا، دیکھ میرا فرشتہ تمہارے آگے آگے جائے گا، تاہم جس دن میں ان کے پاس جاؤں گا، میں ان کے گناہوں کی سزا دوں گا۔ (خروج ۔(34-32:30

یہ ناقابل یقین ہے، کیونکہ یہاں موسیٰ نے خدا سے کہا تھا کہ اگر وہ اسرائیل کو معاف نہیں کر سکتا تو زندگی کی کتاب سے اپنا نام مٹا دے۔ وہ جانتا تھا کہ اسرائیل نے خُدا کے خلاف ناقابل معافی گناہ کیا ہے، لیکن اُسے خُدا کی طرف سے فضل حاصل کرنے کے اپنے چالاک طریقوں پر بھروسہ تھا اور اُس کی درخواست منظور کرنے کے لیے اپنے عہدے کو قربان کرنے کے لیے تیار تھا۔ دوسری طرف، خدا نے موسیٰ کی شفاعت کا احترام کیا، جو اس نے بتایا

Machine Translated by Google

موسیٰ بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتے رہیں گے، لیکن جس دن وہ ان کے گناہ ان پر نازل کرے گا، تب بھی وہ اس کا دورہ کرے گا۔
خُداوند نے یہ اِس لیے کہا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ اُس کے خلاف گناہ کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ موسیٰ خود اُن کے خلاف فیصلہ کرنے کے لیے پکارنا شروع کر دے گا، اور خُدا کے پاس کوئی دوسرا شخص نہیں ہوگا جو موسیٰ کی طرح اپنے کاموں کو روکے۔ موسیٰ نے ان کو بچانے کے لیے مزید کوششیں کیں، اس طرح وہ اپنی شفاعت جاری رکھے ہوئے تھے۔

اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ یہ لوگ کب تک مُجھے مشتعل کریں گے؟ اور کب تک وہ مجھ پر یقین کرتے رہیں گے، ان تمام نشانیوں کے لیے جو میں نے ان کے درمیان دکھائے ہیں؟ مَیں اُن کو وبا سے ماروں گا، اور اُن کو نابود کر دوں گا، اور تجھ سے اُن سے بڑی قوم بناؤں گا۔ اور موسیٰ نے خُداوند سے کہا تو مصری یہ سُنیں گے (کیونکہ تُو نے اِس قوم کو اُن میں سے اپنی طاقت سے پالا ہے) اور وہ اِس مُلک کے باشندوں کو بتائیں گے کیونکہ اُنہوں نے سُنا ہے کہ تُو اِس لوگوں میں خُداوند ہے اور تُو خُداوند کو آمنے سامنے نظر آتا ہے اور تیرا بادل اُن پر کھڑا ہے اور تُو اُن کے درمیان سے گزرتا ہے اور اُن کے درمیان سے گزرتا ہے۔ رات کو آگ. اب اگر تُو اِن سب لوگوں کو ایک آدمی کی طرح مار ڈالے گا تو جن قوموں نے تیری شہرت سُنی ہے وہ کہیں گی کیونکہ خُداوند اِن لوگوں کو اُس مُلک میں جس کی اُس نے اُن سے قسم کھائی تھی لا نہیں سکتا تھا اِس لئے اُس نے اُن کو بیابان میں مار ڈالا۔ اور اب، میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے رب کی قدرت عظیم ہو، جیسا کہ آپ نے فرمایا، کہ رب صبر کرنے والا، بڑی رحمت والا، بدکاری اور خطا کو معاف کرنے والا ہے۔

Machine Translated by Google

قصورواروں کو صاف کرنے کا کوئی مطلب نہیں، تیسری اور چوتھی نسل تک بچوں پر باپ دادا کی بدکرداری کا الزام لگانا۔ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ اس قوم کی بدکرداری کو اپنی رحمت کی عظمت کے مطابق اور جیسا کہ تو نے اس قوم کو مصر سے لے کر اب تک معاف کیا ہے۔

اور خُداوند نے کہا مَیں نے تیرے کہنے کے مُطابِق مُعاف کیا۔ (گنتی ۔(20-14:11

میں نے ان جگھوں پر روشنی ڈالی، اس بات کی واضح تصویر لانے کے لیے کہ کس طرح یہ عظیم چالاک شفاعت کرنے والا، خُدا کے سامنے کھڑا ہوا تاکہ اُسے اُس کے خلاف مسلسل بغاوت کے لیے پورے اسرائیل کو مٹانے کے اُس کے فیصلے کے نتائج کی یاد دلائے۔
موسیٰ نے کہا کہ کچھ نتائج، مصریوں اور ان کے آس پاس کی غیر قوموں کی طرف سے خدا کے خلاف ایک بہت بڑا مذاق ہے، کہ خدا جس نے انہیں مصر سے نکالا، اور ان سے وعدہ کیا ہوا ملک لے جانے کی قسم کھائی، وہ اپنا وعدہ پورا کرنے کے قابل نہیں ہے۔ یہ کہہ کر موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے کلام کو واپس کرنا شروع کر دیا اور اس پر ترس آیا جیسا کہ انھوں نے کہا کہ میں نے تیرے قول کے مطابق معاف کر دیا۔ اس لیے موسیٰ کے افسوسناک الفاظ نے خدا کو اسرائیل کے خلاف اپنے برے خیالات سے توبہ کرنے پر مجبور کیا۔

اس لیے رب الافواج کا خدا یوں فرماتا ہے۔ ہر گلی میں رونا پڑے گا، اور سب شاہراہوں پر کہیں گے، ہائے ہائے! افسوس! اور وہ باغبان (خدا کے خادموں) کو ماتم (شفاعت) کے لئے بلائیں گے، اور جو نوحہ کرنے کے ماہر ہیں (نوحہ کرنے کے لئے)۔ اور انگور کے تمام باغات (کلیسا) میں روئیں گے، کیونکہ میں تجھ سے گزروں گا، خداوند فرماتا ہے۔ (عاموس ۔(17-5:16

Machine Translated by Google

خُداوند نے کہا کہ خُدا کے خادموں اور وہ لوگ جو نوحہ خوانی کے ماہر ہیں، شفاعت کے لیے بلائے جائیں گے،
اور وہ رب کے حضور نوحہ خوانی کریں گے جب گلیوں اور شاہراہوں پر نوحہ کی آوازیں آئیں گی۔ خُداوند نے
یہ بھی کہا کہ جب وہ اُن میں سے گزرے گا تو تمام گرجا گھر یا تمام برتن رونا شروع کر دیں گے۔ تمام گرجا
گھروں کے ماتم کن فریاد کے بارے میں خداوند یہاں کیا کہہ رہا ہے اس کی ممکنہ مثال، یہاں ان کی
شفاعت میں دیکھی جا سکتی ہے۔

کاہن، خُداوند کے خادم برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان روئیں اور کہیں کہ اے خُداوند،
اپنی قوم کو بچا اور اپنی میراث کو ملامت کرنے کے لیے نہ دے کہ قومیں اُن پر حکومت
کریں، اِس لیے وہ لوگوں میں کہیں، اُن کا خدا کہاں ہے؟ تب خُداوند اپنی مُلک پر غیرت
کرے گا اور اپنے لوگوں پر رحم کرے گا۔ (یوایل -2:17

18)۔
یہ خدا کے لوگوں کی طرف سے نوحہ کے الفاظ ہیں، جب انہوں نے خدا کی ہمدردی کو
اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے، کچھ دل دہلا دینے والے یا چالاک طریقے استعمال کرتے
ہوئے خداوند کے سامنے رونا شروع کیا۔ ان کے لیے یہ آسان ہے کہ وہ خدا کو روک دیں، اور
یہ دکھا کر اسے جلدی سے کام کرنے پر مجبور کریں کہ اس کا نام داؤ پر لگا ہوا ہے نہ کہ
ان کا، اور یہ کہ وہ وہی ہے جس کا مذاق اڑایا جائے گا کیونکہ قومیں ان کو بچانے کے قابل
نہیں ہیں۔

ڈیوڈ کو ایک چالاک عورت کے طور پر بھی سمجھا جا سکتا ہے کیونکہ ہم اس کا رد عمل دونوں سیم.1:42-91
اور Iکرون.1:12-81 دونوں میں دیکھ سکتے ہیں، جہاں اس کے گناہ نے اسرائیل میں ایک بڑی وبا پھیلائی۔
داؤد کو شیطان نے دھوکہ دیا اور اس نے یوآب سے کہا کہ وہ جا کر اسرائیل کا شمار کرے۔ خدا کے خلاف
داؤد کے گناہ تھے،

Machine Translated by Google

بنی اسرائیل کی گنتی کے پیچھے دونوں محرکات، اور یوآب کو مقدّس کے مثقال کے بعد نصف مثقال لینے کا حکم دینے میں ناکامی، ان تمام لوگوں سے جو گنی گئی تھیں، جیسا کہ خدا نے خروج 16-30:11میں حکم دیا ہے۔

ڈیوڈ کا مقصد یہ تھا کہ وہ اپنی فوج کی تعداد اور طاقت کو جاننا چاہتا تھا، اور اس سے وہ خدا کے فضل سے زیادہ انسانی صلاحیتوں پر انحصار کرتا تھا۔ ڈیوڈ کی اس غلطی کے بعد، اسے احساس ہوا کہ اس نے کیا کیا اور توبہ کی، لیکن جب خدا کی طاعون جاری تھی، ڈیوڈ ایک اور ماتم میں چلا گیا جب اس نے فرشتے کو یروشلم کے خلاف اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے دیکھا۔

اور داؤُد نے آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ خُداوند کے فرشتے کو زمین اور آسمان کے درمیان کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ میں تلوار یروشلم پر پھیلی ہوئی ہے۔

تب داؤد اور اسرائیل کے تمام بزرگ جو ٹاٹ اوڑھے ہوئے تھے منہ کے بل گر گئے۔ اور داؤُد نے خُدا سے کہا کیا مَیں نے ہی نہیں جِس نے لوگوں کو گِنے کا حُکم دِیا؟ یہاں تک کہ میں وہ ہوں جس نے گناہ کیا ہے اور واقعی برا کیا ہے، لیکن ان بھیڑوں کے لئے، انہوں نے کیا کیا؟ اے رب میرے خدا، تیرا ہاتھ مجھ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو، لیکن میرے لوگوں پر نہیں کہ وہ وبا میں آئیں۔ (I Chron.21:16-17)۔

ڈیوڈ ایک اچھے شفاعت کرنے والے کے طور پر جو اپنے لوگوں کے لیے ہمدردی رکھتا تھا، شدید روزے اور دعاؤں میں چلا گیا، رب کے سامنے افسوسناک فریاد کے ساتھ، خدا سے کہا کہ وہ اسرائیل کی بجائے اسے اور اس کے آبائی گھرانے کو سزا دے۔ یہ ایک بہت اچھا اور نمایاں کردار ہے جس کی ایک سوگوار عورت سے توقع ہے۔

وہ خاموش نہیں رہا کیونکہ اس کا اپنا خاندان اور باپ تھا۔

Machine Translated by Google

گھر متاثر نہیں ہوئے، لیکن اس نے خود کو متاثر ہونے والوں کے خاندانوں سے بھی زیادہ تکلیف محسوس کی۔ اور یوں اُس نے خُدا سے کہا کہ اُسے اور اُس کے باپ دادا کو بنی اسرائیل کی جگہ سزا دے۔ اس سے اسرائیل پر خدا کی ہمدردی پیدا ہوئی، اور اس نے داؤد سے ان کے لیے کفارہ ادا کرنے کو کہا۔

آخر میں، ایک چالاک عورت جیسا کہ ہم صحیفہ میں دیکھ سکتے ہیں، کبھی بھی خودغرض نہیں ہوتی جیسا کہ آج ہم فرقوں میں شفاعت کرنے والے گروہوں کا مشاہدہ کرتے ہیں، جو صرف اپنے خاندان کے افراد اور اپنے گرجا گھروں کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کرتے ہیں، اور دوسرے لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں جو ان کی قسمت میں لاعلمی کا شکار ہوتے ہیں۔ ایک چالاک عورت یا شفاعت کرنے والا اس کا اثر محسوس کرتا ہے کہ اس کا ساتھی انسان یا جن لوگوں کے لیے وہ خلا میں کھڑا ہے کیا گزر رہا ہے۔

Machine Translated by Google

8

جنگی دعائیں

یہ ناانصافی ہوگی اگر نمازوں کی اس طویل اور خوبصورت تعلیم کے بعد میں جنگی دعاؤں پر مزید روشنی ڈالنے میں ناکام رہوں۔ یہ احمقانہ لگ سکتا ہے جیسا کہ بہت سے لوگ کراہنے، تکلیف دینے، وغیرہ کو بالکل بے وقوفی کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ کچھ ایماندار، یہاں تک کہ خدا کے خادم بھی، یہ سوچ سکتے ہیں کہ ایک بار جنگ کا ذکر ہونے کے بعد، آپ یا تو حفاظتی جوانوں کے لیے حفاظتی دستے کے طور پر منظم ہو جاتے ہیں، یا آپ بندوقیں اٹھانا شروع کر دیتے ہیں، لیکن ایسا ہی ہو جیسا کہ روح القدس نے برادر پال کو کلیسیا کو وقت سے پہلے متنبہ کرنے کے لیے استعمال کیا، کیونکہ اگرچہ ہم جسم میں چلتے ہیں، ہم جسم کے بعد جنگ نہیں کرتے۔ کیونکہ ہماری جنگ کے ہتھیار جسمانی نہیں ہیں بلکہ خدا کے ذریعے مضبوط قلعوں کو گرانے کے لیے طاقتور ہیں۔ تخیلات، اور ہر وہ اعلیٰ چیز جو خود کو خدا کے علم کے خلاف بلند کرتی ہے، اور ہر خیال کو مسیح کی فرمانبرداری کے لیے قید میں لانا۔ (II Cor.10:3-5)۔

یہ صحیفہ اس کی بہتر وضاحت کرتا ہے کیونکہ، خدا نے ہمیں ان اندھیروں کے ایجنٹوں سے لڑنے کے لیے ہتھیاروں کے طور پر جو کچھ دیا ہے، وہ حفاظتی ایجنٹ، بندوقیں وغیرہ جیسے جسمانی ہتھیار نہیں ہیں، بلکہ یہ وہ طاقتور ہتھیار ہیں جو دشمن کی کسی بھی مضبوط گرفت کو گرا سکتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں نقاب کشائی جاری رکھوں

Machine Translated by Google

اس باب میں آئیے یہ دیکھنے کی کوشش کریں کہ جنگ کا کیا مطلب ہے۔ جنگ کا ایک بہتر مفہوم جنگ کے معنی کو سمجھنے سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ جنگ لڑنے کا علم یا فن ہے جس میں ہتھیار، حکمت عملی اور حکمت عملی استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا لفظ وارفیئر، یونانی لفظ اسٹریٹوومائی ہے، اور اس کا تلفظ سٹریٹ-یو-اوم-آہی ہے، جس کا مطلب فوجی مہم میں خدمت کرنا ہے، اور جس کا علامتی طور پر مطلب مرتد کو انجام دینا ہے (مشکل فرائض اور افعال کے ساتھ)، جسمانی جھکاؤ (یعنی ہاتھ کا جھکنا یا جھکنا، سر یا جسم کو ایک طرح سے نظر آنا، جیسا کہ ایک طرح سے عمل میں ہے)۔ مقابلہ)۔ یہ مضحکہ خیز ہے کچھ لوگ کہہ سکتے ہیں، کیوں کہ کوئی کسی کو یا کسی چیز کو مارے بغیر کراٹے کے انداز میں کیسے لڑ سکتا ہے؟ ٹھیک ہے، جواب آسان ہے، کچھ لوگ جو کراٹے کی مشق کرتے ہیں، اپنی تربیت یا سیکھنے کے مرحلے میں، نہ تو کسی کو مارتے ہیں، نہ ہی کسی چیز کو، پھر بھی وہ اپنے ہاتھ، ٹانگیں اور جسم کو ہوا پر ہلاتے ہیں جیسے کسی چیز کو مارنا، یا اپنے دفاع کی اطلاع دیتے ہیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان جس نے کراٹے کے اس کھیل کو متعارف کرایا ہے وہ روح کے قانون کو اچھی طرح جانتا ہے، کیونکہ وہ اس جسمانی زمین اور انسان کی تخلیق سے لاکھوں سال پہلے خدا اور مقدس فرشتوں کے ساتھ رہا ہے۔ اس تخلیق کے بعد بھی، وہ اب بھی دوسرے آسمان پر موجود ہے اور جنگ کے اس نظام کے بارے میں قریب سے جانتا ہے جو اس نے اپنی شیطانی روحوں کے ذریعے بنی نوع انسان کو کراٹے کے بارے میں آگاہ کیا۔ وہ روح کے دائرے میں ہر چیز کو نقل کرتا ہے اور انہیں جسمانی انداز میں انسانیت سے متعارف کراتا ہے۔ اس سے پہلے کہ میں اس قسم کی کچھ بائبلی وضاحتیں یا مثالیں لاؤں

Machine Translated by Google

جنگ کے بارے میں، میں پوچھتا ہوں، ہم کس کے ساتھ لڑ رہے ہیں؟ میں اپنے آپ سے کچھ سوالات پوچھنا پسند کرتا ہوں جو بہت سے دانشور پوچھنا پسند کرتے ہیں۔ ہاں روح القدس کے پاس اس کا جواب ہے جس کے ذریعے اس نے پولوس رسول کو افسیوں کو لکھنے پر مجبور کیا جب اس نے کہا:

کیونکہ ہم گوشت اور خون کے خلاف نہیں بلکہ سلطنتوں، طاقتوں، اس دنیا کے اندھیرے کے حکمرانوں، اعلی مقامات پر روحانی بدی کے خلاف جنگ لڑتے ہیں۔ ۔(Eph.6:11-12)

مومنوں اور یہاں تک کہ خدا کے خادموں کو بھی اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ وہ سمندری روحوں، بدکاری، زنا، غصہ، نفرت، حسد، تلخی، موت، تشدد، خوف، جادو، جادوگرنی، حوصلے کی روحوں وغیرہ سے لڑنے میں جو وقت ضائع کرتے ہیں وہ بیکار ہے۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگوں کا مسئلہ نہیں ہیں اور سنجیدہ ذہن رکھنے والے عیسائیوں کی زندگیوں پر بھی زیادہ اثر نہیں ڈالتے ہیں۔ بعض اوقات، کچھ خود پسند کافر ان چھوٹی شیطانی روحوں کے زیر اثر نہیں ہوتے ہیں۔ اصل جنگ یا جنگ شیطان اور آسمانوں میں رہنے والی اس کی حکومتوں اور طاقتوں کے خلاف ہے۔

اس دنیا میں تاریک جگہیں بھی ہیں جو گرے ہوئے فرشتوں کے زیر کنٹرول ہیں، جو بعد میں تاریکی کے شیطان فرشتے بن گئے جنہیں تیسرے آسمان سے شیطان کے ساتھ بھیج دیا گیا تھا۔

وہ ان بے جسم شیطانی روحوں کو کنٹرول کرتے ہیں جو بنی نوع انسان، جانوروں، مچھلیوں اور پرندوں کے جسموں میں رہتے ہیں اور حکم دیتے ہیں کہ یہ شیطانی روحیں آسمانوں سے کیا کرتی ہیں۔ اور ایک بار جب آپ ان چھوٹے شیاطین کو ان کے آقاؤں سے نمٹنے کے بغیر نکال دیں گے، تو آقا مزید شیاطین کو واپس بھیجیں گے تاکہ وہی کام انجام دیں۔ وہ بھی ہیں۔

Machine Translated by Google

براعظموں، دنیا کے ممالک، شہروں، قصبوں، دیہاتوں، تنظیموں جیسے UNO، OAU، EEC، ECOWAS وغیرہ، سربراہان ریاستوں، سمندروں، سمندروں، دریاؤں، سیاروں کے نظاموں، مذہبی معاشروں وغیرہ کو کنٹرول کرنے والے۔ میں کسی کی نقل نہیں کر رہا ہوں، لیکن میں ان سب پر واضح کر دوں جو اس کتاب کو پڑھ سکتے ہیں، یہ ساتوں بادشاہتیں اور کون سے شیطانوں کی بادشاہتیں ہیں۔ اس کی سلطنتوں کے زیر کنٹرول۔ ان سلطنتوں کے اندر، اس کی شیطانی سرگرمیوں کے دوسرے حصے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے۔ مجھے بادشاہتوں کے اس مسئلے کے بارے میں اپنی بات کو دبانے کے لیے صحیفے کا استعمال کرنے دیں، کیونکہ کچھ لوگ کہیں گے، یہ کہاں ہے؟

اور آسمان پر ایک اور عجائب نظر آیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا تھا جس کے سات سر اور دس سینگ اور سروں پر سات تاج تھے۔ (Rev.12:3)۔

آسمان کا عجوبہ دوسرے آسمان کے بارے میں بات کر رہا ہے جہاں سے شیطان اور اس کے اندھیرے کے ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ سرخ ڈریگن جنگ کی اپنی فطرت میں شیطان ہے، کیونکہ سرخ خون کی علامت ہے اور یہ انسانیت کا خون ہے جو وہ جنگ وغیرہ کے ذریعے بہاتا ہے۔ سات سر ویٹیکنس کی سات پہاڑیوں کے بارے میں بات کرتے ہیں جیسا کہ اسے کہا جاتا ہے، جہاں ویٹیکن سٹی واقع ہے (ریفری. (Rev.17:9)۔ یہ وہ شہر ہے جہاں سے شیطان کا کنٹرول رہا ہے اور اب بھی اس دنیا کی مذہبی تنظیموں کو زمانوں سے کنٹرول کر رہا ہے۔ دس سینگ موجودہ یورپی یونین سے دس یورپی ممالک ہیں جو بعد میں ایک کنفیڈریٹ ریاست بنائیں گے۔ اور پھر سات تاج وہ سات سلطنتیں ہیں جہاں سے شیطان اور اس کے ایجنٹ کام کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو پوچھ رہے ہوں گے کہ ان اصولوں کو جاننے کا جوہر کیا ہے، آخر یہ نہیں ہے

Machine Translated by Google

خدا کا کلام؟ میرے پیارے بھائیو، آپ کو ان کو ضرور جاننا چاہیے، یہ خدا کے کلام کا حصہ ہے اور اگر آپ ان کو جاننے میں ناکام رہے تو شیطان اور اس کے کارندے آپ کی زندگی میں ہیرا پھیری اور تسلط قائم کرتے رہیں گے اور آپ کبھی بھی اولاد میں اضافہ نہیں کر پائیں گے۔ اور اس وجہ سے، بھائی پولس نے کہا، اور سب لوگوں کو یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اس راز کی رفاقت کیا ہے جو دنیا کے شروع سے خدا میں چھپی ہوئی ہے جس نے یسوع مسیح کے ذریعہ سب چیزیں پیدا کیں۔ اس ارادے سے کہ اب آسمانی جگہوں میں حکمرانوں اور طاقتوں کو کلیسیا کے ذریعہ خدا کی کئی گنا حکمت کا پتہ چل جائے۔ ۔(Eph.3:9-10)

کیا آپ اب دیکھ سکتے ہیں کہ آسمانی مقامات پر رہنے والی ان سلطنتوں اور طاقتوں کے گرد جو اسرار ہیں وہ شروع دنیا سے پوشیدہ ہیں۔ کس کی طرف سے؟ خدا کی قسم اور وہ ان کو کیوں چھپا رہا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ بنی نوع انسان علم کی تلاش میں اور اپنی زوال پذیر فطرت میں شیطان اور اس کے کارندوں سے لڑنے کی ہمت کرے گا۔ اور وہ (شیطان) اس شخص کو کچلنے میں کوئی وقت ضائع نہیں کرے گا جو اس سے آدم کی گری ہوئی فطرت سے لڑتا ہے۔ یہ کافروں یا گناہ میں رہنے والے مومنوں کے لیے ایک انتباہ کے طور پر بھی لگنا چاہیے کہ انہیں اپنی گناہ بھری زندگی کے ساتھ اس قسم کی جنگ میں شیطان اور اس کی حکومتوں اور طاقتوں کو شامل کرنے کی غلطی نہیں کرنی چاہیے۔ خُدا نے اُس وقت تک انتظار کیا جب تک کہ یسوع نہ آئے، شیطان کو تخت سے ہٹا دیا اور آدم کی گنہگار فطرت کو جو کہ انسان کو وراثت میں ملی، اُن لوگوں کے لیے خُدا کی فطرت میں بدل دیا جنہوں نے اُسے قبول کیا۔ اور اسی لیے پولس نے اس ارادے سے کہا کہ اب، افسیوں کے 3باب میں، اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ اب کلیسیا کو یسوع کے خون سے خریدا گیا ہے،

Machine Translated by Google

وہ اب جان سکتی ہے اور ان حکمرانوں اور طاقتوں کے خلاف جنگ کر سکتی ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ جس دشمن کو آپ جانتے ہیں وہ اس دشمن سے بہتر ہے جسے آپ نہیں جانتے۔ کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ جس دشمن کو جانتے ہیں اس پر قابو پا سکتے ہیں، لیکن رجحان یہ ہے کہ جس دشمن کو آپ نہیں جانتے، لیکن جو اپنے ایجنٹوں کے ذریعے آپ کو جانتا ہے اور آپ کی نگرانی کرتا ہے، وہ آپ کو دعوت دے گا۔ لہذا آپ کو ان کو ضرور جاننا چاہیے، اگرچہ میں اصولوں اور اختیارات کی تعلیم میں نہیں ہوں، لیکن میں صرف چند کا ذکر کروں گا جنہیں آپ رابطے کے نقطہ کے طور پر استعمال کرسکتے ہیں۔ ایوب باب 41اور یسعیاہ 27:1میں لیویتھن پرنسپلٹی پر بات کی گئی ہے، ایزبل روح ہے جو عہد نامہ قدیم میں کام کرتی تھی اور اب بھی کام کر رہی ہے جیسا کہ Rev.2:20-23 میں ذکر کیا گیا ہے، فریسیائی روح ہے جو فریسیوں کے ذریعے کام کرتی ہے، اور اب بھی خدا کے بہت سے آدمیوں کے ذریعے کام کر رہی ہے۔ انجیلوں میں اس کا ذکر ہے۔ قابیل کی روح ہے جو قائن کے ذریعے Gen.4:1-میں کام کرتی ہے۔

15اور جو اب بہت سارے ایمانداروں کو اذیت دے رہا ہے کیونکہ وہ اپنے ساتھی بھائیوں کو دھوکہ دیتے ہیں، اپنے بھائیوں کے ساتھ کیے گئے عہد کو توڑتے ہیں اور ان کے خلاف توہین آمیز باتیں کرتے ہیں۔ مومنوں کا یہ عمل جو قابیل کی اس روح کے اثر کے نتیجے میں، انہیں خدا کے خلاف گناہ کرنے پر مجبور کرتا ہے، انہیں خدا کی لعنت بھی پہنچاتا ہے۔ اور وہ مفرور اور آوارہ بن گئے ہیں، اس فرقے سے دوسرے فرقے تک، یا اس بندے خدا سے دوسرے تک اپنے مسائل کا حل ڈھونڈتے پھرتے ہیں، اور وہ اسے تلاش نہیں کر پاتے۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اور اپنے بھائیوں کے درمیان اخوت کے عہد کو توڑ دیا ہے۔

اور جب تک وہ توبہ نہ کریں اور اس عہد پر واپس نہ جائیں، وہ

Machine Translated by Google

اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں. کیوں؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ خُدا عہد توڑنے والا نہیں ہے، اور عہد شکنی کرنے والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ Rev.17:1-6 میں مذکور ہارلوٹری روح ہے جو مومنوں اور کافروں دونوں کو روحانی اور جسمانی زنا کاری، زنا وغیرہ کی طرف لے جاتی ہے۔

ان میں سے بہت سے ہیں، لیکن یہ رابطے کے نقطہ نظر کے طور پر کھڑے ہونا چاہئے جس کے ذریعے آپ تمام سلطنتوں اور طاقتوں کے خلاف جنگ کر سکتے ہیں.

ایک جنگ کیسے ہو سکتی ہے؟

یہ ایک سوال ہے جس کا جواب میں زبور نویس کی کچھ آیات کا حوالہ یا حوالہ دے کر دینا چاہوں گا۔

وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے، تاکہ میرے بازوؤں سے فولاد کی کمان ٹوٹ جائے ۔(Ps.18:34)

رب میری طاقت مبارک ہو، جو میرے ہاتھوں کو جنگ کرنا سکھاتا ہے، اور میری انگلیاں لڑنا سکھاتا ہے ۔(Ps.144:1)

فولاد کا کمان سلطنتوں اور طاقتوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور زبور نویس اسی کے بارے میں بات کر رہا ہے، کہ جب میں جنگ کے لیے اپنے ہاتھ، اور اپنی انگلیاں لڑنے کے لیے استعمال کروں گا، کراٹے کی شکل میں، میں طاقتوں، ڈوریوں، اور طاقتوں کے جوڑ توڑ کے قابل ہو جاؤں گا۔

میں ان بدروحوں کو بے جسم کیوں کہتا ہوں، اس لیے کہ ان کے جسم نہیں ہیں کیونکہ ان کے روحی جسم جہنم میں مبتلا ہیں، لیکن حکمرانوں اور طاقتوں کے پاس جسم ہیں، فرشتے ہیں۔ مجھے اس کی کچھ صحیفائی مثالیں دینے دیں۔

Machine Translated by Google

اس کا مطلب ہے کہ طاقتوں کو کاٹ کر، ان راجاؤں کی ڈوریاں، اور اس طرح چھوٹے شیاطین کو اپنی زندگی کے لیے بھاگنے پر مجبور کرنا۔

سو داؤُد نے فلستی پر گلے اور پتھر سے غالب آ کر فلستی کو مارا اور مار ڈالا لیکن داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی۔ اس لیے داؤد دوڑ کر فلستی پر کھڑا ہوا اور اپنی تلوار لے کر میان سے نکال کر اسے مار ڈالا اور اس سے اس کا سر کاٹ دیا۔ اور جب فلستیوں نے دیکھا کہ ان کا فاتح مر گیا ہے تو وہ بھاگ گئے۔ ۔(I Sam.17:50-51)

یہ صحیفہ واضح طور پر اس نکتے کی وضاحت کرتا ہے جو میں ریاستوں اور ان چھوٹے شیطانوں کے بارے میں کرنا چاہتا ہوں۔ جس لمحے داؤد فلستیوں کی فوج کے رہنما جالوت کو زیر کرنے اور مارنے میں کامیاب ہوا، باقی فلستیوں کی فوجیں اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ گئیں۔ کیوں؟ اس کا جواب بہت سادہ ہے، جب انہوں نے دیکھا کہ ان کا لیڈر مارا گیا ہے، وہ اس سمت سے بھٹک گئے کہ داؤد اور اسرائیل کی فوجوں سے لڑنے کے لیے کیا قدم اٹھانا ہے، اس لیے ان میں سے سب بھاگ گئے۔ کیا ان شیطانی روحوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا اگر کوئی اپنے آپریشنل کمانڈروں (یعنی ریاستوں اور طاقتوں) کو جنگ کے ذریعے ایک زبردست جنگ میں ملوث کرے اور پھر بھاگنے پر مجبور کرے۔ اِسی لیے زبور نویس نے کہا، " رب راستباز ہے، اُس نے شریروں کی رسیاں کاٹ دی ہیں۔ ۔(Ps.129:4)

مغروروں نے میرے لیے پھندا اور رسیاں چھپا رکھی ہیں، انھوں نے راستے کے کنارے جال بچھا دیا ہے، انھوں نے میرے لیے جِنّے بچھائے ہیں۔
(Ps.40:5)۔

Machine Translated by Google

اُس کی اپنی بدکرداری شریر کو خود لے جائے گی، اور وہ اپنے گناہوں کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔ ۔(Prov.5:22)
اُن پر افسوس جو باطل کی رسیوں سے بدی کو کھینچتے ہیں، اور گناہ کو گاڑی کی رسی سے۔ ۔(Isa.5:18)
یہ رسیاں، جال، جن اور ایک گاڑی کی رسی جن کا ذکر ان صحیفوں میں زبور نویس، سلیمان اور یسعیاہ نے کیا ہے، جالوں کی شکل میں ایسے جالوں کی بات کر رہے ہیں جن سے مکڑیاں کچھ چھوٹی مکھیوں کو پھنسانے یا پکڑنے کے لیے استعمال کرتی ہیں جنہیں وہ کھانے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔
تاہم، روح کے دائرے میں، یہ ریاستیں اور طاقتیں اپنے متاثرین کو ان بنیادی شیطانوں سے جوڑنے کے لیے اس تعلق کو استعمال کرتی ہیں، اور اس عمل کے ذریعے، ان بے بس متاثرین کی زندگیوں کو اوپر سے آنے والی ہدایات پر عمل کرنے والے شیطانوں کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔ اور جب لوگ دعا اور دعا کرتے ہیں، ان راکشسوں کو نکالتے ہیں بغیر ان ڈوروں، جالوں، جنوں اور گاڑیوں کی رسیوں کو کاٹ کر، سلطنتوں پر حملہ کیے بغیر، سلطنتیں پھر بھی اسی ڈوریوں وغیرہ کا استعمال کرتے ہوئے مزید بدروحوں کو کام کرنے کے لیے بھیجیں گی۔

آخر میں، اپنی جنگ میں، آپ یسوع کا خون ان حکمرانوں، طاقتوں، اس دنیا کی تاریکی کے حکمرانوں اور آسمانوں میں رہنے والی روحانی بدی پر ڈال سکتے ہیں، ان لوگوں کے ناموں کا ذکر کر سکتے ہیں جنہیں آپ جانتے ہیں یا میں نے پہلے رابطہ کے نکات کے طور پر ذکر کیا ہے۔ اور یسوع کا خون یا روح القدس کی آگ شیطان کی بادشاہتوں پر، ان تاریکی کے ایجنٹوں کے تختوں پر، اور ان کے آپریشن کے تمام شعبوں پر، پھر ان کے خلاف گرجتے یا زور سے کراہتے ہوئے اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کو ہوا پر مارتے ہوئے کراٹے کے کھیلوں کی مشق کرتے ہوئے، اور ان کی ڈوریاں، جال اور ان کی تمام ڈوریاں توڑ دیں۔

Machine Translated by Google

آپ کی زندگی (یعنی روحانی، جسمانی، مالی، مادی، ازدواجی، صحت کے لحاظ سے) اور ان کی زندگیوں کے خلاف کارروائیاں جن کے لیے آپ دعا کر رہے ہیں۔ پھر آپ کی زندگی اور دوسروں کی زندگیوں کو چلانے یا ہیرا پھیری کرنے والے چھوٹے شیطانوں کو باندھیں، اور انہیں اتھاہ گڑھے میں پھینک دیں۔ اس کے علاوہ جو کچھ بھی شیطان انسانی ایجنٹوں نے آپ کے پاس یا جن لوگوں کے لیے آپ دعا کر رہے ہیں ان کو واپس بھیج دیں۔ یہ روزانہ کیا جانا چاہیے، خاص طور پر راتوں میں، لیکن میں آپ کو پھر سے خبردار کرتا ہوں، اگر آپ گناہ میں، یا گناہ سے بھری زندگی گزار رہے ہیں، یا اگر آپ دوبارہ پیدا نہیں ہوئے ہیں تو اس قسم کی جنگی دعاؤں کی کوشش نہ کریں۔ میں اس نکتے کو دبانے کے لیے بائبل کی ایک مثال پیش کروں گا۔ رسول پال رسولوں کے اعمال کے باب 19میں، اپنے مشنری کام کے لیے میدان میں چلا گیا تھا، عرب کے صحرا میں تربیت کے بعد، روح القدس کے ذریعے تبلیغ کرنے کے لیے مسح کیے جانے کے بعد۔ اور جب وہ منادی کر رہا تھا تو خُدا اُس کی باتوں کی نشانیوں اور عجائبات سے تصدیق کر رہا تھا اور بڑے بڑے معجزے ہو رہے تھے۔ پھر کچھ یہودی جنہوں نے سوچا کہ ایک بار جب آپ یسوع کے نام پر کسی قسم کی بد روح کو پکاریں گے یا باندھ لیں گے تو وہ بدروح بھاگ جائے گا، شیطان کو آزمانے گئے، بالکل اسی طرح آج بہت سے خدا کے خادم تبلیغ کرتے ہیں کہ ایک بار جب آپ یسوع کے نام پر پکاریں گے، یا عیسیٰ کے نام پر کسی روح کو باندھ لیں گے، تو وہ شیطان بھاگ جائے گا یا ہتھیار ڈال دے گا، چاہے آپ تبدیل ہو جائیں یا نہیں، ایسا نہیں ہوتا۔

معاملہ

تب آوارہ یہودیوں میں سے بعض نے جو بدروحیں تھیں اُن کو جن میں بدروحیں تھیں خُداوند یِسُوع کا نام لے کر بُلانے کے لیے اُن سے کہا کہ ہم تُم کو یسُوع کی قسم دیتے ہیں جِس کی پولُس منادی کرتا ہے۔ اور سکوا کے سات بیٹے تھے جو ایک یہودی تھا اور

Machine Translated by Google

پادریوں کے سربراہ، جس نے ایسا کیا۔ اور بدروح نے جواب میں کہا میں یسوع کو جانتا ہوں اور پولس کو جانتا ہوں لیکن تم کون ہو؟ اور وہ شخص جس میں بد روح اُن پر چھلانگ لگا کر اُن پر غالب آ گئی، اور اُن پر ایسا غالب آ گیا کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اُس گھر سے بھاگ گئے (اعمال ۔(16-19:13

کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے، کہ یسوع کے نام پر کسی بھی بری روح کو باندھنے کی کوشش کرنا جب آپ ابھی تک تبدیل نہیں ہوئے ہیں، یا اگر آپ نے خُداوند یسوع کو اپنا ذاتی رب اور نجات دہندہ نہیں بنایا ہے، ایک خطرناک چیز ہے۔ میں کسی کو دھوکہ دینے یا ڈرانے کی کوشش نہیں کر رہا ہوں، اور اسی لیے میں اپنے نکات کو زیادہ واضح کرنے کے لیے صحیفوں کا استعمال کرتا ہوں۔ براہ کرم کسی کی نقل نہ کریں کیونکہ ان لوگوں نے پولوس رسول کی نقل کرنے کی کوشش کی، یہ نہیں جانتے تھے کہ وہ (پال) کیسے تبدیل ہوا، وہ تربیت میں کیا گزرا، اور میدان میں بھیجے جانے سے پہلے اسے روح القدس سے کیسے مسح کیا گیا۔ اور یہ تمام عمل جن سے پولس گزرا، اس سے پہلے کہ وہ غیر قوموں کا عظیم رسول بننے سے پہلے جو خداوند نے اسے بنایا، شیطان کو معلوم تھا۔ اور اُس نے اِس بات کا اقرار کِیا جب سِیوا کے بیٹے اُس شَخص کے لِئے دُعا کر رہے تھے کہ اُس نے کہا کہ یِسُوع کو مَیں جانتا ہوں اور پولُس کو جانتا ہوں لیکن تُم کون ہو؟ آپ نے دیکھا کہ شیطان آپ کو اچھی طرح جانتا ہے، وہ جانتا ہے کہ آپ کس قسم کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اور اگر آپ تبدیل نہیں ہوئے ہیں یا آپ گناہ میں زندگی گزار رہے ہیں، تو وہ جانتا ہے کیونکہ یہ اس کے شیاطین ہیں جو آپ کو آپ کے طرز زندگی گزارنے کا باعث بنتے ہیں، اور وہ کسی بھی وقت اسے واپس رپورٹ کرتے ہیں۔ اس لیے رب کے ایک شاگرد کے طور پر جس نے اس قسم کی دعاؤں کا برسوں سے تجربہ کیا ہے، میں آپ کو سنجیدگی سے خبردار کر رہا ہوں۔

Machine Translated by Google

9

خدا چرچ سے کیا توقع رکھتا ہے۔
ابھی کرنا ہے۔

کلیسیا جیسا کہ میں نے پہلے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے (مسیحی ریس ٹو دی اینڈ (عرش کے لیے اہلیت)، روحانی طور پر ایک عورت ہے، جسے خُدا کی طرف سے ایک کمیشن دیا گیا ہے کہ وہ بیج (خدا کا کلام یا انسان) پیدا کرے جو شیطان کے سر کو کچل دے گا، اور اُسے (شیطان) کو اپنے تخت سے دوسرے آسمان پر نیچے پھینک دے گا، جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح بھی اس زمین پر ہے۔ بادشاہوں اور پادریوں کے طور پر، اس آگ کے دور میں جب پوری دنیا بشمول چند باقیات کو چھوڑ کر، ایک عظیم ارتداد کی طرف بڑھ رہی ہے، اس اہم سوال کو ایک واضح جواب کی ضرورت ہے جو کہ خدا کی عبادت کے لیے ایک قابل فہم صحیفائی حمایت رکھتا ہے۔

خُداوند نے پہاڑ پر اپنے واعظ میں اپنی کلیسیا سے کہا تھا، تم زمین کے نمک ہو، لیکن اگر نمک اپنی ذائقہ (ذائقہ یا ذائقہ) کھو بیٹھا ہے تو اسے نمکین کیا جائے گا؟ اس کے بعد یہ کچھ بھی نہیں ہے، لیکن باہر پھینک دیا جائے، اور مردوں کے پاؤں تلے روند دیا جائے. (Matt.5:13).

Machine Translated by Google

نمک کا ذائقہ ذائقہ یا ذائقہ ہے اور چونکہ خداوند نے کہا کہ چرچ زمین کا نمک ہے، اس لیے چرچ کا ذائقہ محبت ہے۔ اور جو آدمی (محبت) میں چلتا ہے تو اس نے قانون کو پورا کیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ، جب کلیسیا خدا کے لیے اپنی محبت کھو دیتی ہے، تو وہ بے فائدہ ہو جاتی ہے، اور اسے خُدا کے حضور سے باہر نکال دیا جائے گا تاکہ وہ مردوں کے پاؤں تلے روندی جائے۔ یہ ایک عورت کے بارے میں بھی سچ ہے، جب وہ اپنے شوہر سے محبت کھو دیتی ہے۔ وہ شوہر سے محبت بھرنے کے لیے گھر میں رہنا چھوڑ دے گی، لیکن دوسرے مردوں کی ہوس کرنے لگے گی، اور باہر جانے کی بھی خواہش کرے گی اور ضروری نہیں کہ وہ دوسرے مردوں سے محبت بھرے، بلکہ زنا کرے گی اور شوہر کے خلاف خیانت کرے گی۔ خُداوند یسوع نے اِس آخری کلیسیائی دور میں کلیسیا کی حالت کے بارے میں ایک سنگین تنبیہ کی جیسا کہ اُس نے جاری رکھا،

اور کیونکہ بدکاری بہت زیادہ ہو جائے گی، بہت سے لوگوں کی محبت ٹھنڈی ہو جائے گی۔ .(Matt.24:12)
پھر بھی جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا وہ زمین پر ایمان پائے گا؟ ۔(Lk.18:8).

اس کے باوجود مجھے کچھ حد تک آپ کے خلاف ہے، کیونکہ آپ نے اپنی پہلی محبت کو چھوڑ دیا ہے۔ پس یاد رکھو کہ تم کہاں سے گرے ہو، اور توبہ کرو، اور پہلے کام کرو، ورنہ میں جلدی سے تمہارے پاس آؤں گا، اور تمہاری شمع (اس کی روح) کو اس کی جگہ سے ہٹا دوں گا، سوائے اس کے کہ تم توبہ کرو۔ ۔(Rev.2:4-5)

خُداوند یسوع نے اپنے جسمانی دنوں میں کلیسیا سے بات کی کہ کس طرح ایمانداروں کی ایک بڑی اکثریت اپنے ایمان سے محروم ہو جائے گی کیونکہ ارتداد کا دور شروع ہو رہا ہے، تاکہ عظیم بدکاری کو ختم کیا جا سکے۔

Machine Translated by Google

شیطان نے چرچ کو گمراہ کرنے یا دھوکے میں ڈالنے کے لئے دنیا میں ڈالا ہے۔ اور جیسا کہ خُداوند کا طریقہ ہے، اُس نے کہا کہ بہت سے مومنین کی محبت تمام تر مشکلات کے باوجود اُس کی فرمانبرداری میں ہے، اور اُس کی موجودگی میں صبر کے ساتھ اُس کا انتظار کرنے میں ہے تاکہ اُس کے ساتھ رفاقت کے ساتھ بات چیت کی جائے، اور اُس کی ہدایات حاصل کی جائیں، سرد پڑ جائیں گی۔ اور اسی وجہ سے دنیا بھر میں تقریباً نوے فیصد مومنین نے اپنی پہلی محبت (جو خدا کے حضور میں اس کی مرضی کے حصول کے لیے ٹھہری ہوئی ہے) کو چھوڑ کر دنیا اور اس کے نظام میں شامل ہونے کے لیے چلے گئے ہیں۔ اور یہ انہیں اس دنیا کے نظام کے شہزادے کے ساتھ زنا کرنے اور پرنس آف پیس کے ساتھ اپنی شادی کے خلاف غداری کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اس لیے خدا کی روح خدا کے لوگوں سے پکار رہی ہے کہ واپس جا کر پہلے کام (محبت) کرنا شروع کر دیں، ورنہ وہ ان برتنوں سے پوری طرح نکل جائے گا۔ مومنوں کی ایک بڑی اکثریت ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی نجات کی صلاحیت پر اپنا ایمان کھونے لگی ہے، کیونکہ خُداوند کے لیے اُن کی محبت سرد پڑ گئی ہے۔ وہ صبر سے رب کا انتظار نہیں کر سکتے، وہ رب کے ساتھ تکلیف اٹھانے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ وہ یقین رکھتے ہیں کہ خُداوند کے ساتھ مصائب خدا کی کمی کے نتیجے میں ہیں۔ اور وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں جب وہ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جو مسیح کے ساتھ دکھ برداشت کرنے پر راضی ہوتے ہیں۔ ایک بار جب انہوں نے خدا کے کلام کی وجہ سے مصیبت یا ایذاء پیدا کی تو وہ خُداوند میں ناراض ہو جاتے ہیں (ریفری 13:20-21)، اور اُن چیزوں کو کرنے کے لیے کبھی تیار نہیں ہوں گے جن کا خُدا نے حکم دیا ہے۔ اور اُنہوں نے مریم کی راہ کی بجائے مارتھا کی راہ اختیار کی جسے خُداوند نے ایک اچھا حصہ مان لیا جس سے چھینا نہیں جا سکتا۔

Machine Translated by Google

کوئی بھی جو اس کی پیروی کرتا ہے۔ کلیسیا کو جس بڑے سوال کا جواب دینا چاہیے، وہ یہ ہے کہ خدا اب اس سے کیا کرنے کی توقع رکھتا ہے؟ اس سوال کا صحیح جواب دینے کے لیے، آئیے ان واقعات پر نظرثانی کریں جو ایلیاہ اور الیشع کے درمیان پیش آئے، ایلیاہ کو آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے۔

اور یوں ہوا کہ جب خُداوند ایلیاہ کو آندھی کے ذریعے آسمان پر لے جائے گا تو ایلیاہ الیشع کے ساتھ جِلجال سے چلا گیا۔ اور ایلیاہ نے الیشع سے کہا، یہیں ٹھہر جا، کیونکہ رب نے مجھے بیت ایل میں بھیجا ہے۔ اور الیشع نے اُس سے کہا خُداوند کی حیات اور تیری جان کی قَسم میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ چنانچہ وہ بیت ایل کو گئے۔ اور نبیوں کے بیٹے جو بیت ایل میں تھے الیشع کے پاس آئے اور اس سے کہا کیا تو جانتا ہے کہ آج خداوند تیرے آقا کو تیرے سر سے اٹھا لے گا؟ اور اُس نے کہا ہاں، میں جانتا ہوں، چپ رہو۔ ایلیاہ نے اُس سے کہا الیشع یہیں ٹھہر جا کیونکہ رب نے مجھے یریحو میں بھیجا ہے۔ اور اُس نے کہا خُداوند کی حیات اور تیری جان کی قَسم میں تُجھے نہیں چھوڑوں گا۔ چنانچہ وہ یریحو پہنچے۔

اور نبیوں کے بیٹے جو یریحو میں تھے الیشع کے پاس آئے اور اس سے کہا کیا تو جانتا ہے کہ آج خداوند تیرے آقا کو تیرے سر سے اٹھا لے گا؟ اُس نے جواب دیا، ہاں، میں جانتا ہوں، چپ رہو۔ ایلیاہ نے اُس سے کہا، "یہیں ٹھہرو۔ کیونکہ رب نے مجھے اردن بھیجا ہے۔ اور اُس نے کہا خُداوند کی حیات اور تیری جان کی قَسم میں تُجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور وہ دونوں آگے بڑھ گئے۔

اور نبیوں کے بیٹوں میں سے پچاس آدمی گئے اور دور سے دیکھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور وہ دونوں یردن کے کنارے کھڑے ہو گئے۔ اور ایلیاہ نے اپنی چادر لے کر اُسے لپیٹ کر اُسے مارا۔

Machine Translated by Google

پانی، اور وہ اِدھر اُدھر تقسیم ہوئے، تاکہ وہ دونوں خشک زمین پر چلے گئے۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ پار گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا کہ پوچھ کہ میں تیرے لیے کیا کروں اس سے پہلے کہ میں تجھ سے دور ہو جاؤں؟ اور الیشع نے کہا، میری دعا ہے کہ تیری روح کا دوہرا حصہ مجھ پر ہو۔ اُس نے کہا، تُو نے ایک مشکل چیز مانگی ہے، پھر بھی اگر تُو مجھے دیکھے گا جب میں تجھ سے لے جاؤں گا تو تجھ سے ایسا ہی ہو گا، لیکن اگر نہیں تو ایسا نہیں ہو گا۔

اور یوں ہوا کہ جب وہ آگے بڑھ رہے تھے اور باتیں کر رہے تھے کہ دیکھو ایک آگ کا رتھ اور آگ کے گھوڑے نمودار ہوئے اور ان دونوں کو جدا کر دیا اور ایلیاہ ایک آندھی سے آسمان پر چڑھ گیا۔ اور الیشع نے یہ دیکھا اور پکارا، میرے باپ، میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور اس کے سوار۔ اور اس نے اسے مزید نہیں دیکھا، اور اس نے لے لیا

اس کے اپنے کپڑے پکڑ کر دو ٹکڑے کرائے پر۔ اُس نے ایلیاہ کی اُس چادر کو بھی اُٹھایا جو اُس سے گرا تھا اور واپس جا کر یردن کے کنارے کھڑا ہو گیا۔ 2)کنگز ۔(13-2:1

ایلیاہ اور الیشا کو خُداوند یسوع اور اُس کی کلیسیا سے تشبیہ دی جا سکتی ہے۔ اور اس باب میں، ایلیاہ کو آسمان پر لے جایا جانے والا تھا جو کہ ریپچر کی طرح نظر آتا تھا۔ یہ الیشع اور انبیاء کے بیٹوں کو معلوم تھا، جو بائبل کے طالب علموں یا خدا کے خادموں کے طور پر، الیشع سے ایمان میں بڑے تھے۔ یہ انبیاء کے بیٹوں کے لیے کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں تھی، وہ اس کے بارے میں جانتے تھے اور الیشع سمیت لوگوں کے سامنے بھی صحیح پیش گوئی کر سکتے تھے۔ تاہم الیشع نہ صرف اس کے بارے میں جانتا تھا، بلکہ وہ جانتا تھا کہ اسے کیا کرنا چاہیے، اور اس لیے وہ کسی قسم کی خلفشار نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ سب کچھ بتاتا رہا۔

Machine Translated by Google

انبیاء کے بیٹے جو جہاں کہیں بھی گئے اس سے نبوت کر رہے تھے کہ وہ خاموش رہیں۔ الیشع جیسے نبیوں کے بیٹے، ایلیاہ کی سرپرستی میں طالب علم تھے جو ان کے آقا کے طور پر، ان کی آخری روانگی سے قبل ان تمام شاخوں کا شکریہ ادا کرتے تھے جن کی وہ نگرانی کر رہا تھا۔

الیشع جنہوں نے خُدا کی فوج کی نمائندگی کی، اُن لوگوں کی جو کیمپ سے الگ ہو کر صیون میں ہیں، جانتے تھے کہ اہم چیز اُس کے آقا ایلیاہ کی بے خودی نہیں ہے، بلکہ یہ کہ اگر وہ خُدا کے حضور میں رہ سکتا ہے جس کی ایلیاہ نے نمائندگی کی ہے، تو وہ وہی مسح حاصل کر سکتا ہے جس کی وجہ سے اُس کے آقا کو آسمان پر لے جانا ممکن ہوا، اور اُس کو بھی، جب اُس کا کام ختم کرنا ہو گا تو اُسے وزیر کے طور پر لے جانا چاہیے۔ انبیاء کے بیٹے جو ایماندار اور خدا کے خادموں کی طرح تھے۔

کیمپ کے پاس یہ انکشاف نہیں تھا کہ ایلیاہ کو مسح کرنے کے لئے کیا کرنا ہے اور جب وہ اپنا وزارتی کام بھی ختم کریں گے تو پکڑے جائیں گے۔ وہ صرف یہ جانتے تھے کہ ایلیاہ کو لے جایا جائے گا، بالکل اسی طرح جیسے خدا کے دونوں مومنین اور فرقہ پرست وزراء جانتے ہیں کہ ریپچر کونے کے آس پاس ہے، لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے کہ آگ بپتسمہ بے خودی سے پہلے ہوگا، اور بپتسمہ لینے کے قابل ہونے کے لیے کیا کرنا ہے۔ الیشع کو یہ علم کیوں تھا کہ وہ کیا کرے جو دوسروں کے پاس نہیں تھا؟ وہ بالکل الگ تھلگ تھا، وہ مسلسل خدا کے حضور میں رہتا تھا اور کسی چیز کو خدا کے ساتھ اس کے اچھے تعلقات یا رفاقت کو بگاڑنے نہیں دیتا تھا۔ وہ نہ صرف ایلیاہ کے ذریعے خُدا کے تابع فرمان تھا، بلکہ تابعداری میں چل رہا تھا (سیمیشن دی اتھارٹی پر میری کتاب دیکھیں

Machine Translated by Google

خدا کا چینل، اور خدا کی بادشاہی کا واحد راستہ)، لہذا خدا کو اس سے چھپانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔ الیشا نے ایلیاہ کی طرف سے نمائندگی کرنے والے خُدا کی موجودگی میں پیروی کرنا یا رہنا جاری رکھا، یہاں تک کہ خُداوند نے اُس کے آقا میں اُسے اردن کی طرف لے جایا (جو روحانی طور پر گوشت یا موت ہے)۔ جب وہ اردن پہنچے تو وہاں ایک منظر تھا جیسے انبیاء کے پچاس بیٹے ان کو دیکھنے کے لیے دور کھڑے تھے (یعنی اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ خدا کی حرکت کا حصہ نہیں تھے) اور ایلیاہ میں خدا کی قدرت نے ایک حیرت انگیز معجزہ کیا جب اس نے دریا کو تقسیم کرنے کے لیے اپنی چادر کا استعمال کیا۔ پانی کی تقسیم کا علامتی طور پر مطلب ہے، گنہگار یا آدم کے جسم میں رہنے والوں کو آسمانی یا روحی جسم میں رہنے والوں سے، یا جسم میں چلنے سے، روح میں چلنے کی طرف روانگی۔ ایلیاہ اور الیشع کے خشک زمین پر کراسنگ کو بھی گوشت اور خون سے کراسنگ سے تشبیہ دی جا سکتی ہے جہاں شیطان اور اس دنیا کی خواہشات کا غلبہ ہے، گوشت اور ہڈیوں یا روحی جسم سے، جہاں صرف خدا کی مرضی پوری ہوتی ہے۔

فوراً ہی وہ خشک زمین پر آئے (علامتی طور پر گوشت اور ہڈیوں کے طور پر کہا جاتا ہے)، خداوند نے ایلیاہ کو حرکت دی اور اس نے الیشع سے پوچھا کہ وہ (ایلیاہ) کو لے جانے سے پہلے اس کے لیے کیا کرے گا۔ ایلیاہ نے اس سے نہ تو گلجال میں، نہ بیت ایل میں، نہ یریحو میں اور نہ ہی اردن میں یہ سوال پوچھا، جب تک کہ وہ جسم سے روح کو پار نہ کر گئے جہاں اس کی (الیشع) خواہش خدا کی خواہش کے مطابق ہوگی، اور جہاں وہ نبیوں کے بیٹے بھی ان کی توجہ ہٹانے کے لیے نہیں آ سکتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ شرط جو ایلیاہ نے الیشا کو دی تھی تاکہ اس کا دل دوہرا حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو۔

Machine Translated by Google

ایلیاہ کے مسح کا حصہ جو اس کا مطلب سمجھتا ہے اس کے لیے بہت خوفناک ہے۔ الیشا کے لیے یہ ایک بہت بڑا کام ہے جسے اسے پورا کرنا چاہیے، جیسا کہ اس کا مطلب ہے کہ اسے نیند نہیں آنی چاہیے، اسے آرام نہیں کرنا چاہیے، اسے اپنے آپ کو کسی بھی قسم کے پروگرام یا مذہبی سرگرمیوں جیسے صلیبی جنگوں، انجیلی بشارت وغیرہ میں شامل نہیں ہونا چاہیے، جب تک کہ اسے یہ مسح نہ ہو جائے۔ ورنہ گلجال سے بیت ایل تک، بیت ایل سے یریحو، یریحو سے یردن، اور یردن سے جہاں وہ اب تھے، ایلیاہ کی پیروی کرنے میں اس کی تمام محنت رائیگاں جائے گی۔ اسے دن رات جاگتے رہنا چاہیے تاکہ اس سے محروم نہ ہو، جیسا کہ خداوند نے ان صحیفوں میں کہا ہے۔

پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا رب کس وقت آئے گا۔ لیکن یہ جان لو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی میں آئے گا، تو وہ دیکھتا رہتا، اور اپنے گھر کو ٹوٹنے کا باعث نہ بنتا۔ اس لیے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم سوچ بھی نہیں سکتے ابن آدم آئے گا۔ ۔(Matt.24:42-44)

پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس دن اور نہ اس گھڑی کو جانتے ہو جب ابن آدم آئے گا۔ .(Matt.25:13)

یہاں تک کہ جب ایلیاہ کو لے جایا جا رہا تھا، وہاں کچھ خلفشار تھے جو الیشع کو مسح کرنے سے محروم کر دیتے۔ آگ کے رتھ اور آگ کے گھوڑے جنہوں نے انہیں الگ کر دیا جیسا کہ یہ ظاہر ہوا، اس سے پہلے کہ ایلیاہ کو طوفان میں اٹھا لیا گیا، اسے اپنے مالک کو دیکھنے سے نہیں روکا۔ اُس نے ایلیاہ کو آسمان پر اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور میرے باپ، میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور گھڑ سواروں کو پکارا۔

اِس کے بعد اُس نے اپنے کپڑے اُٹھائے، اُن کو پھاڑ دیا اور ایلیاہ کی چادر جو اُس سے گر گئی تھی اُٹھا کر واپس چلا گیا۔

Machine Translated by Google

صبر سے اس وقت تک صبر کیا جب تک کہ اسے ایلیاہ کے مسح کا دوہرا حصہ نہ ملا۔ یہ نوٹ کیا جائے گا کہ انبیاء کے بیٹوں نے مسح نہیں کیا تھا، کیونکہ وہ ایلیاہ کے تابع نہیں تھے، اور وہ بھی خدا کے حضور میں نہیں رہ رہے تھے کہ کیا کرنا ہے. اس کے اپنے کپڑے اتارنے اور انہیں پھاڑنے کو، اس کی اپنی راستبازی کے گرنے سے تشبیہ دی جا سکتی ہے جو کہ گندے چیتھڑوں کی طرح ہے، اور ایلیاہ کی چادر اوڑھنے کو بھی صداقت کے لباس سے مزین کیا جا سکتا ہے جو لافانی ہے۔ یہ بالکل وہی ہے جو خُدا کلیسیا سے توقع کرتا ہے، جو الیشا کی طرح الگ ہو چکے ہیں، اور خُدا اور اُس کے اختیاری چینل کے تابع ہیں، جو اب کر رہے ہیں تاکہ یسوع کا دوہرا حصہ حاصل کر سکیں۔

مسح کرنا جو آگ کا بپتسمہ ہے، اور مقدسین کی بے خودی سے پہلے بادشاہی کی خوشخبری کی تبلیغ کریں۔
ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تمام پروگرام، مذہبی یا دوسری صورت میں، خدا کے لئے کام کرنے والے تمام طریقوں کو چھوڑ دیں جو خدا کے ساتھ کام کرنے کی بجائے مردہ کام ہے، اور اپنی پہلی محبت کی طرف واپس چلے جائیں جو خدا کے حضور میں رہتی ہے، اور دن رات دیکھتی رہتی ہے، جب تک کہ خدا بعد کی بارش یا مائع آگ کو جاری نہ کرے جو انہیں الیشع کی طرح بااختیار بنائے گی، جب وہ صبر سے انتظار کرتے رہے جب تک کہ وہ الیشع کو حاصل نہ کر سکے۔ اور اس دور میں، خُدا اپنی روح سے اپنے لوگوں سے واضح طور پر بات کر رہا ہے۔

آؤ، میرے لوگو، اپنے حجروں میں داخل ہو جاؤ، اور اپنے بارے میں اپنے دروازے بند کر لو، اپنے آپ کو تھوڑی دیر کے لیے چھپا لو، جب تک کہ غصہ ختم نہ ہو جائے۔ کیونکہ دیکھو، خُداوند اپنی جگہ سے نکلتا ہے تاکہ باشندوں کو سزا دے۔

Machine Translated by Google

زمین کی (جسم میں رہنے والے شیاطین) ان کی بدکرداری کے لیے، زمین بھی اپنے خون کو ظاہر کرے گی (جسم یا جسم اس کی مرضی ظاہر کرے گا)، اور اس کے مقتول کو مزید نہیں چھپائے گی۔ (عیسیٰ ۔(21-26:20

اُس دن خُداوند اپنی بڑی اور مضبوط تلوار سے (خدا کا کلام) چھیدنے والے سانپ لیویاتھن کو سزا دے گا، یہاں تک کہ لیویتھن اس ٹیڑھے سانپ کو، اور وہ اژدہے کو جو سمندر میں ہے مار ڈالے گا۔ اُس دن تم اُس کے لیے گاؤ، سرخ شراب کا انگور کا باغ (ایک چرچ جسے یسوع کے خون سے چھڑایا گیا)۔ میں رب اسے رکھتا ہوں، میں اسے ہر لمحہ پانی پلاؤں گا، ایسا نہ ہو کہ اسے کوئی تکلیف پہنچے، میں اسے رات دن رکھوں گا (یعنی رب کلیسیا کی حفاظت کرتا ہے، وہ اسے ہر لمحہ اپنا کلام یا سچائی دیتا ہے تاکہ جب شیطان حملہ کرے تو اسے تکلیف نہ دے)۔ (عیسیٰ (3-27:1

اس کے چرچ کو خدا کی ہدایت اب یہ ہے کہ، اپنے آپ کو دنیا کے نظام سے الگ کرو، اور اپنی کوٹھری میں جاؤ اور اپنے دروازے بند کرو۔ اپنی کوٹھری میں چھپ کر رہو اور خُدا کی حضوری میں رہتے ہوئے خلوص سے دعا مانگتے رہو، صبر کے ساتھ خُداوند کے اُن بدروحوں سے نمٹنے کے لیے انتظار کرو جو اُس کے لوگوں کے جسم پر قابض ہو چکے ہیں، اور اُنہیں خُدا کی سُننے اور اُس کی اطاعت کرنے سے روکتے ہیں۔ خدا والوں کے خلاف اب شدید غصہ ہے اور صرف وہی لوگ بچیں گے جو اپنے تمام نام نہاد پروگراموں کو پیچھے چھوڑ کر اپنی کوٹھریوں میں جانے کو تیار ہیں۔ اور خُدا نے مزید کہا، کہ جس دن سے کوئی بھی شخص اپنی کوٹھری میں جا کر اُس کی فرمانبرداری کرنے پر راضی ہو جائے گا، خدا نہ کہ انسان، اپنے لفظ کا استعمال لیویتھن کے ساتھ بے رحمی کے ساتھ کرے گا جو کہ فخر کا بادشاہ ہے۔ یہ وہ عظیم سلطنت ہے جو لوگوں کے خلاف مزاحمت کرتی ہے۔

Machine Translated by Google

خدا کی مرضی کو پورا کرنے سے سختی سے۔ کوئی بھی انسان اپنے آپ کو اس روح کے اثر سے نہیں بچا سکتا، اور اسی لیے خدا اپنے لوگوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دنیا کے نظام سے الگ کر لیں، جو اس عظیم روح کے اثرات سے بھرا ہوا ہے، تاکہ خدا خود یہ کام کر سکے۔

آخر میں، جیسا کہ ختنہ کے عظیم رسول برادر پیٹر نے کہا، یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ سب چیزیں تحلیل ہو جائیں گی، آپ کو تمام مقدس گفتگو اور خدا پرستی میں کیسا ہونا چاہیے۔ ۔(II Pet.3:11)

اور میں یہی سوال اہل خدا سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ دیکھ کر کہ خدا اپنے بندوں سے جو اس کے ساتھ عہد میں ہے ایک قسم کی دعا مانگتا ہے، جو اس عہد میں داخل نہیں ہوئے انہیں اس میں داخل ہونے سے کیا چیز روکتی ہے؟ اگر آپ دوبارہ پیدا نہیں ہوئے تو آپ کی دعا قبول نہ ہوئی تو آپ کس کو قصوروار ٹھہرائیں گے؟ کِیُونکہ لِکھا ہے کہ اب ہم جانتے ہیں کہ خُدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خُدا کا پرستار ہو اور اُس کی مرضی پر چلتا ہے تو وہ اُس کی سُنتا ہے۔ ۔(Jn.9:31)

Machine Translated by Google

یہ کتاب

آئی ایس

فروخت کے لیے نہیں۔

Machine Translated by Google

مصنف کے بارے میں

ایبو والدین کے ذریعہ اینوگو میں پیدا اور پرورش پانے والے، جان ڈینیئل کو 1989میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کے لیے بلایا گیا اور الگ کردیا گیا۔ جس طرح پولس رسول کو صحرائے عرب میں منتقل کیا گیا تھا، جہاں اس نے گوشت اور خون سے نوازا نہیں تھا، مصنف کو بھی جنگل یا عرب صحرائی قسم کے فارم سیٹلمنٹ میں لے جایا گیا تھا، لارڈ نیگو، ایگو، ہوگو، ایگو، ایبو کے ذریعہ۔ روح.

خدا کے اتھارٹی چینل کو پیش کرنے کے بعد، اسے ایک سخت تربیت سے گزرنے کے لئے بنایا گیا جب خداوند نے اس کے گوشت کو آگ سے جلا دیا، اس میں خدا کے کلام کو پیس کر 1992تک جب اس کی تربیت ختم ہوگئی۔

وہ ہمارے رب کے اختیار کے تحت ایک آدمی ہے، اور آپ کے فرقے سے قطع نظر مسیح کے جسم کے لیے آخری وقت کی سچائی کی خدمت کرنے کے اختیار سے مسح کیا گیا ہے۔

وہ خُداوند کی ہدایت کے مطابق گرجا گھروں، گھروں، وزارتوں، افراد وغیرہ میں خدمت کرنے کے لیے سفر کرتا ہے۔
اس کی شادی خوشی خوشی مریم بلیسنگ سے ہوئی ہے، اور اس کے تین بیٹے ہیں، ٹموتھی جان (Jnr)، بنیامین سیموئیل اور ڈیوڈ جوزف۔